

علاج بالجوار



کاشانہ زنجانی 125 ڈی۔ جی۔ کمرنگ 2

نزد مین مارکیٹ - لاہور۔ کوڈ 54660

مکتبہ اہلینہ قسمت

علاج النجوى



خوش خیز سے سر فراز شادوقی ماچسٹر

مکتبہ احیاءِ قیامت

پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الرحمن، مدرسہ اسلامیہ، لاہور۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں



قلمی ادارہ محفوظ

پیشکش :
 سہ ماہی :
 سال :
 نمبر :
 قیمت :
 83.10.00
 100

سر فرخ شاہ

ISBN: 978-969-9571-41-1

کتابچہ

کاشانہ نمبر 125-D

سیدنا سیدنا حسین شاہ

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/g>

کاشانہ نمبر 125-D

فہرست مضامین

ابتدایہ

ابتداء ہے رب العزت کے اسمائے عظام سے جو شافی و کافی ہیں
 علاج بانجم کے پیشانی ثانی کی اساعت کی فرائض کن سال سے چل آ رہی تھی
 مگر میری خواہش تھی کہ میرے شفیق بزرگوار بہن اعظم شاہ زمانہ کی تعریف
 میں رفارقی زبان امانت کر کے شائع کروں۔ مثلاً جب یہ کتاب چھپی تھی تو
 دنیا مرض کینسر سے واقف نہ تھی مگر اب اس مرض کی حقیقت و علوں کی
 ضرورت سے کئی آشنایا ہیں میری اس لطیف خواہش کی سعی میں میرے
 محسن و مالک محمد ایوب صاحب نے معاونت فرمائی میں ان کا اس سلسلے میں ممنون
 امید ہے کہ آپ میری اس کوشش کو پسند کر کے شہادہ سے دیکھیں گے۔

مگر قبول اللہ زہد عرو شرف
 شہزادہ سید اشکار حسین قیسر شاہ زمانہ
 چیف آرگنائزر
 پاکستان اسٹراڈیجیٹل لائبریری لاہور، کراچی

یکم مارچ ۱۹۹۷ء

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۱	حقائق: مہارویات نجوم	۱۹	جدید رسوم، تجویز و علاج
۲	انتساب کیم نیر و سلسل	۲۰	صحت اور ناسخ
۳	پیشی علاج	۲۱	ناچر اور غورنگ
۴	علم انجم کے مہارویات	۲۲	علاج بکاد و دیات
۵	دوا و دہرہ کے افواہی	۲۳	ادویات بہت سیباکان
۶	دوا و دہرہ کے مہارویات	۲۴	ادویات بہت سیباکان
۷	دوا و دہرہ کے مہارویات	۲۵	ادویات بہت سیباکان
۸	دوا و دہرہ کے مہارویات	۲۶	ادویات بہت سیباکان
۹	دوا و دہرہ کے مہارویات	۲۷	ادویات بہت سیباکان
۱۰	دوا و دہرہ کے مہارویات	۲۸	ادویات بہت سیباکان
۱۱	دوا و دہرہ کے مہارویات	۲۹	ادویات بہت سیباکان
۱۲	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۰	ادویات بہت سیباکان
۱۳	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۱	ادویات بہت سیباکان
۱۴	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۲	ادویات بہت سیباکان
۱۵	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۳	ادویات بہت سیباکان
۱۶	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۴	ادویات بہت سیباکان
۱۷	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۵	ادویات بہت سیباکان
۱۸	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۶	ادویات بہت سیباکان
۱۹	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۷	ادویات بہت سیباکان
۲۰	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۸	ادویات بہت سیباکان
۲۱	دوا و دہرہ کے مہارویات	۳۹	ادویات بہت سیباکان
۲۲	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۰	ادویات بہت سیباکان
۲۳	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۱	ادویات بہت سیباکان
۲۴	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۲	ادویات بہت سیباکان
۲۵	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۳	ادویات بہت سیباکان
۲۶	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۴	ادویات بہت سیباکان
۲۷	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۵	ادویات بہت سیباکان
۲۸	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۶	ادویات بہت سیباکان
۲۹	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۷	ادویات بہت سیباکان
۳۰	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۸	ادویات بہت سیباکان
۳۱	دوا و دہرہ کے مہارویات	۴۹	ادویات بہت سیباکان
۳۲	دوا و دہرہ کے مہارویات	۵۰	ادویات بہت سیباکان

انتسابے

بیشتر لفظ

عالی جناب فخر الاطباء نباض الملک علامہ حکیم
نبید علی احمد صاحب نیر واسطی

علاج بالانجوم

زندگہ ہر حالہ زندگہ ہے میرے نے جبکہ انسانہ زندگہ
کہ حیثیت و دشمنیت ہائے سے اپنے جہدِ نالغہ و نالغہ
اور علومِ نفعہ کو نالغہ طور پر تلف کر رکھا ہے۔ تو یہ
سوالہ بعید از قیاس ہے کہ جہدِ صحت و تندرستہ و تندرستہ
نوعتہ غیر مشرق کو بہ قرار رکھنے کے لئے رموز و اسرار کا
اکشاف نہ کر دے۔ چونکہ علاج بالانجوم خصوصاً شافعیہ علم
طبیہ و نجوم کے لئے نفعہ گزشتہ ہے لہذا انجھ کے نام
سے نسخہ کہتے ہوئے قرعہ صحت کرنا ہوتا ہے۔

ظہر کہ قول آئندہ ہے عز و شرف

مجھے نہ تو علم نجوم آتا ہے اور نہ جہر اور سچ بات تو یہ ہے
کہ جب سے اہل کے ملکوں کی فائریوں میں علم خزانے دیکھ کر آیا
ہوں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مجھے طب بھی نہیں آتی۔ یوں ساری علم
طب پڑھنے اور پڑھانے میں گزر گئی۔

علم طب میں کتب غنائے ہیں نے مشرق و وسطیٰ اور یورپ میں دیکھے
ہیں ان کا ایک ایک نکتہ ساتھ اپنے وطن میں لے آیا
ہوں۔ اس علم کے بعض مصلح کاروں کو افکار کہ جب دیکھتا ہوں تو یوں

عزیمت کے لغوی معنی حکم و نذر و ارادہ کے ہیں اور اصطلاحاً احضار
ارواح و افعال تہذیبیہ عناصر و سیلابات و طغیانیوں کے لئے مستعمل ہے۔ کنوز
المعجزات میں معجزات کے اعمال سے بحث کی گئی ہے۔ "کنوز المعجزات"
کی قسمت اول سلامت مقاموں پر مشتمل ہے جس میں استخراجی اسباب کوکب
عظیم اسم اور زینت کوکب سے بحث کی گئی ہے اور قسمت دوم میں
چوکنی خاتم کوکب سپر سیارہ کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

دوسرے نسخے میں ذکر الامان، فضیلت کوکب، ذخیرۃ کوکب، غنیمت
العرف، آثار الحروف اور ترکیب اسما کی بحث ہے۔

ظاہر ہے کہ شیخ الزمیں جیسی صاحب علم و دین شہنشاہ کا اس علم
اور اس کی جزئیات کی جانب توجہ کرنا اس کی اہمیت اور افادیت پر
شام ہے۔

میرے برادر ایمانی حضرت مخم اعظم سید ناصر حسین شاہ صاحب
زینت کی یہ کتاب "مدح بانجم" ان لوگوں کی دلچسپی میں اشاد کر رہی
ہو۔ طلبہ آئمہ علم نجوم سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ نے طب اور نجوم
کے موضوع پر یہ کتاب لکھ کر شائقین طب و نجوم پر احسان عظیم
فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی ساری کوششوں کو قبول فرمائے۔ وَاللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

فقط

نیر فاضل

معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ چھاپا گیا ہے وہ نہیں تھا اور آپ پڑھنے کے
لئے جو کچھ سامنے چڑھا ہے اس کے لئے آئی ہیں اور چاہتے ہیں کہ
گئی اور توسیع کرے کہ ہر ایک طرح وہاں وہاں ہے۔

طب کا نجوم سے جو تعلق ہے وہ ظاہر و باہر ہے نجوم و کوکب
کے ساتھ سلام و نفل کو تفسیر اور اس تفسیر کا اثر اخلاط و امراض اور
معدنیات و ذرات پر ایک واضح حقیقت ہے۔ مسلمانوں نے علم اصطلاح
نجوم میں جو تحقیقات کیں ان کے تذکرہ افساد بزم و انجمن ہیں اور انہما
نے نجوم پر جو کتابیں لکھیں ان کے ذکر سے ابن القیم، ابن ابی عمیر
اور ابن الفیاض کی کتابیں جاری ہیں۔

حضرت مسند کا ایک شعر ہے۔

ہم چون حکماء شد احقاد مزاج و عزیمت اثر کنہ : مدح

اس شعر سے واضح ہے کہ ہر تعلیم میں مزاج کی اصلاح میں عزیمت
کو بھی مدح کی طرح داخل سمجھا جاتا تھا آج تک مغرب کی جو
کتابیں شائع ہوئی ہیں ان میں ہر دور کے متفق ہیں اس کے
طواس اور اہل و مغرب کا ذکر کیا گیا ہے نسبت شدہ کا ذکر بھی
موجود ہے۔

جد تعلیم میں اطباء جہاں دیگر علوم و فنون تدبیر سے واقفیت رکھتے تھے
وہاں ان کے لئے علم نجوم کی واقفیت کو بھی اہمیت حاصل تھی۔ ہندوستان
کا مشہور طبیب اور شاعر عظیم مومن غلام ایک اچھا اختر شناس بھی تھا،
چنانچہ ایک جگہ وہ کہتا ہے:

ہے ان نصیبوں پر کیا اختر شناس
شیخ الزمیں برقی ہی سیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ ایک اہم کتاب ہے
میں نے یہ خصوصیت سے کافی ذکر ہے جس کا نام "کنوز المعجزات"
اور جسے مولانا الدین برانی استاد دانش گاہ عربیہ نے شائع کیا ہے
عزیمت سے مشتق ہے۔

میزان	عقرب	قوس	♏
جدی	دلو	حوت	X

تذکیر و تائید بروج

مذکر بروج	♂	♂	♂	♂	♂	♂	♂
مؤنث بروج	♀	♀	♀	♀	♀	♀	♀

تقسیم بروج بمطابق عناصر

آتش بروج	حمل	اسد	قوس
خاک بروج	ثور	سنبلہ	جدی
ہادی بروج	جوزا	میزان	دلو
آبی بروج	سرطان	عقرب	حوت

تقسیم بروج بمطابق مزاج

منقلب بروج	حمل	سرطان	میزان	جدی
ثابت بروج	ثور	اسد	عقرب	دلو
ذوجہین بروج	جوزا	سنبلہ	قوس	حوت

تقسیم بروج بمطابق قوت و لقاہت

برج قوی	حمل	اسد	قوس
برج ضعیف	ثور	سنبلہ	جدی
برج سالم	جوزا	میزان	دلو
برج غیر قوی	سرطان	عقرب	حوت

علم نجوم کے مبادیات

اس سے پہلے کہ آپ علاج نجوم کے نکات پر کچھ معلوم کریں آپ کو علم نجوم کے مبادیات پر عادی ہونا لازم ہے۔ ان مبادیات کو ہم ذیل میں شرح و بسط کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

کواکب اور ان کی علامات

شمس ☉	قمر ☾	عطارد ☿
زہرہ ♀	مریخ ♂	مشتری ♃
نحل ♄	سیکس ♂	زحل ♄
پلوٹو ♇	یورینس ♅	نیپچون ♆

بروج اور ان کی علامات

حمل ♈	ثور ♉	جوزا ♊
سرطان ♋	اسد ♌	سنبلہ ♍

بروج معتدل : ان بروج کے متعلق ہندو متوں میں لکھا ہے
 قورہ سبھہ جری

نظرات کواکب

- ۱ قریب : جب دوسرا سے ایک ہی غلہ بند پر واقع ہوں۔
 ۲ متوازی : جب دوسرا سے ایک ہی غلہ بند پر واقع ہوں۔
 ۳ نصف تسدیس : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔
 ۴ نصف تریج : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔
 ۵ تسدیس : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔
 ۶ تریج : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔
 ۷ تریج : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔
 ۸ تریج : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔
 ۹ تریج : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔
 ۱۰ تریج : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔
 ۱۱ مقابلہ : جب دوسرا دن کے اچھٹیس درجے کا فرق ہو۔

تقسیم بروج بمطابق اطراف

محل	ارد	قوس
قورہ	سبھہ	جری
جولہ	مینزان	دلو
مرہٹن	عقرب	حوت
	مشرق	جنوبی
		شرقی
		شمالی

ادوار خمسہ متغیرہ

پانچ سیارہ جن عطارد، زہرہ، مشتری اور زحل کو نوازندہ قسم سے
 خمسہ متغیرہ کہا جاتا ہے۔ اس لئے ان کا دورہ مختلف المیہ ہوتا ہے۔
 آٹا۔ اب ان کے ساتھ جدید نجوم کے سیارہ بھی لگائے جاتے ہیں، اور پچیس
 اور پچہ تو بھی شامل ہیں۔ یعنی جدید خمسہ متغیرہ میں دسویں سیارہ بھی شامل ہے
 ہیں تو ان کو سرلی المیہ یا مستقیم المیہ کہتے ہیں اور جب المیہ چلتے گتے ہیں تو انہیں
 بارہج المیہ کہا جاتا ہے۔

عطارد

یہ بارہ بروج میں زمین سو ساٹھ دن کے اندر اپنا دورہ پورا کرتا ہے۔ شمس سے
 زیادہ سے زیادہ ۲۸ درجہ تک آگے چلے رو سکتا ہے۔ یہ ایک سال میں تین بار
 رجعت پذیر ہوتا ہے۔ یہ ۲۳ دن رجعت پذیر رہتا ہے اور جب تکیم ہوتا
 ہے تو ۱۹ روز میں اس بروج سے گزرتا ہے۔ رجعت کے ایام ۶۷ دن لیتا ہے۔

زہرہ

۳۶۵ دن ۷ گھنٹہ ۱۲ منٹ میں بارہ بروج کا دورہ کر لیتا ہے۔ یہ شمس سے
 ۴۸ درجے تک آگے چلے رہتا ہے۔ ایک سال میں دو سے دو سے سال میں تین بار
 ہوتا ہے۔ جس سال رجعت پذیر ہوتا ہے اس سال ۴۸ روز میں بارہ بروج
 سے گزرتا ہے اور تین سال تکیم رہتا ہے اس سال میں ۳۶۵ دن میں دو بار بروج
 کا دورہ پورا کر لیتا ہے۔ بحالت استقامت ایک بروج کو ۲۴ دن میں اور جب
 رجعت پذیر ہو تو ۶۸ دن لیتا ہے۔

مریخ

اس سیارہ کی رفتار بارہ بروج میں تین رجعت کا سبب قیامت کے روز ہے
 یہ ایک بروج کو ۴۵ دن میں پورا کر لیتا ہے۔ جس سال میں رجعت پذیر ہو، اسے
 ۲۴ دن میں گزرتا ہے۔ اگر سو سال بروج میں ہو تو مریخ بھی رجعت پذیر
 نہیں ہوگا اور اگر مریخ بروج میں ہو تو ایک سو تیس دنوں کے دورہ میں
 رجعت پذیر ہوگا۔ جس وقت شمس سے سو درجے تک آگے چلے وہ جیسے کہ تہتم
 میں سیدھا ہوگا۔ جب مریخ رجعت پذیر ہو تو ۶۵ دن کے عرصہ میں ۱۲ درجے
 سے گزرتا ہے اور جب سو سال کے آگے ہو تو ایک درجہ میں بارہ بروج میں
 گزرتا ہے اور سو سال کے اندر ایک درجہ میں بارہ بروج میں گزرتا ہے۔

مشتري

اس کوکب غنیم کا دورہ بارہ برجوں میں تیرہ برس کا ہے۔ یہ ایک برکت کو
۱۳ مہینوں میں طے کرتا ہے۔ جب شمس سے ۳۰ درجے چھے ہوتا ہے تو پھر
رجعت پذیر ہو جاتا ہے اور جب شمس سے ۱۳۰ درجے آگے ہوتا ہے تو مستقیم
ہو جاتا ہے۔ مشتری چار ماہ تک اٹھ چلتا ہے تو ۴ درجے تک ہٹ آتا ہے
اور سال میں آٹھ ماہ سیدھا چلتا ہے۔

زحل

اس سیارے کا دورہ پانچ سو سات برس اور کم، قیاس ہے یہ بارہ برجوں کو تیس
سال میں اور ایک برج کو دو سال میں طے کرتا ہے۔ یہ جب شمس سے ۳۰ درجے
چھے ہو جاتا ہے تو رجعت پذیر ہو جاتا ہے اور جب شمس اس کے قریب آ جاتا ہے
تو تیز چلتا ہے۔ یہ جب شمس سے ۳۰ درجے آگے ہوتا ہے تو جتنی تیز چلتا ہے
ہو جاتا ہے۔ یہ ہر سال چار ماہ رجعت پذیر اور آٹھ ماہ مستقیم رہتا ہے۔

دوازہ برج کے اخلاق

حمل ————— بہادری، غصہ، دلیری، تازہ روی
ثور ————— بہادری، شجاعت، مکر، بہمت، غفلت،
نسیب، کم عقل
جیونا ————— سخاوت، محنت، زندگی، ذریعہ، دلیری،
عقل و دانش
سرطان ————— متکبر، کبر، حیرت، غرور
اسد ————— کبر، کبر، شجاعت، شجاعت، شجاعت
سنبلہ ————— فصاحت و بلاغت، خوش خلقی، سخاوت
کریم، حکیم

میزان ————— انصاف، راستی، کرم، نفاذی، عدل و انصاف،
عاطفہ، مہک

عقرب ————— مکر، حیدر ساز، بدخلق، قاتل، دغا باز
قوس ————— شجاع، فاضل، متکبر و عیار
جدی ————— دور اندیش، بخیل، کم محبت، دوش گو
دلو ————— عقیل، باتیز، باوقار، تیز فکر، صابر، ترس مند
حوت ————— خوش نو، کشادہ رو، عظمت، سخاوت، کبر و بڑبڑ

دوازہ برج کے مقامات

حمل ————— بہار، نور، خدای، سعادت کی کائن، سرزمین
نہال، آفتاب چاند، زمین آباد
ثور ————— اصفیاء، دولت کائنات، نریمان، دیراندہ،
جنگل، پہاڑ، سفید زمین
جیونا ————— قمار خانہ، نیک گھر، مقامات بدین شوق
سرطان ————— سمندر، دریا، جھیل، بھر، کنوئیں، تریں زمین اور
خوش فرائد کس مقامات
اسد ————— مقامات حیوانات وحشی، جنگل، پہاڑ، ویران
چانی، آتش دان، آگجی
سنبلہ ————— تیرہ خانہ، صندوچ کنیہ، آتش دان، کنیہ
میرزہ باغ، گڑھ، غلہ
میزان ————— گڑھ، زرین چھری زمین، کمرہ ہائے اندرون
اور مقامات بلند
عقرب ————— کشتی، اٹھک، کبوتر، حکمت، انکور، قبرستان
قوس ————— جنگل، گھوڑوں کا اصفیاء، پہاڑ، مکان کے باقی
کے اصفیاء

بجالت عروج

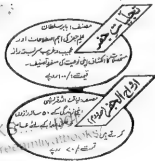
بادشاہ۔
ملک، مہندس، منجم، نظیر، مکتبیر۔
جوہری، سوداگر۔
سرکار، جنرل، صاحبِ شہرت۔
صاحبِ عالم، لافضل، اہلِ خزانہ۔
صاحبِ خزانہ و کلو، رئیسِ امرداد۔
بیج، عارِ بکش۔

بجالت ذوال

خس : معمار، رعایا کے فرمانبردار۔
عطار : شاعر، فنون گو، ناظمِ علم۔
زہرو : زنِ ناحش، بھڑوا، دکان۔
مریخ : چور، قسادی، چلاو، بدکار۔
مشتہری : فقیر، مخالف، غیب، خود پرست۔
زحل : پچھلے، ہمزور، غلام، خود شکار۔
داس و ذنب : افسرانِ محکمہ۔

حصہ دوم

تشخیصِ امراض



FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliaatbooks/>

چنانچہ انہیں جبرانی اپنی کتاب ”ذخیرہ خوارزم شاہی“ میں لکھتا ہے کہ ”قدیم ایرانی شاعر، نغمہ نگار، شاعر، شاعر اور شاعر کی زندگی اور شاعر کے ساتھ ایک گہری تعلیق تھی، یہاں تک کہ خصوصاً خاندان کے سرچشمہ، شاعر کے بیٹا، اس کا شاعر اور شاعر کے بیٹا، یہاں تک کہ وہ قدیم ایرانی شاعر کا ایک نظریہ یہ بھی تھا کہ ”شاعر“ انہوں نے طبعی لفظ کی ایک بہت اہم اصطلاح ہے۔ اس اصطلاح سے مراد جبرانی ان کی روایت کی ہے جب وہ میری پر لکھتے تھے کہ شاعر کی زندگی ہے۔ اگر جبرانی شاعر پر لکھتے تھے تو اسے ”شاعر“ کہتے تھے، اچھا جبرانی لکھتا ہے کہ وہ میری سے شاعر ہو جاتے تو اسے جبرانی نغمہ نگار کہتے تھے، اب اس وقت نہیں ہوتا بلکہ اس کے مفردہ لفظ ہوتے ہیں جو جبرانی کے لفظ لکھتے ہیں۔ انہوں نے وہ خطہ کے لفظ اپنے تجربات و مشاہدات سے معلوم کر رکھے تھے۔

ان کے خیال کے مطابق مغرب کا ساتویں، چودھواں اور اکیسواں ایسی مہمیں کی ابتدا سے تفریق پسلی تریاج و مقابلہ اور دوسری تریاج و نجان کا ہوتا ہے۔

تہ قانون فیض کے باب و جہانت ایم مگر بن و عطر و یک جہن ای بات پر بہت غور و دیا گیا ہے۔ ستہوں اور سیاروں کے ساتھ موسموں کا تفریق اور اس تفریق کا اخلاط و مزاج و نہایت، استعداد اور جہانت (فصل کر انسان) پر جو اثر پڑتا ہے وہ ایک واضح حقیقت ہے۔ طبیب انہی اخلاط و مزاج کو ملاحظہ کر کے عین بہ طور و فکر کیا کرتا ہے۔

اس کے علاوہ تعلیم و صحت پر بھی چاند کو زیادہ اہمیت حاصل رہی ہے کیونکہ یہ دوسرے مسائل کی بنیاد انسان کے زیادہ قریب ہے اور تجربہ نے بھی بتایا ہے کہ اس کا اثر انسان کے اخلاق و چاروں طبقات میں سودا، صفا، باطمینان و خوشی پر سب سے زیادہ پڑتا ہے۔ اس نے تقدیر اپنی صالحین کو خیال تھا کہ اگر مرض اس وقت لاحق ہو جب چاند ۴۵ درجے، شمس یا مہر شمس کے زیادہ پر ہو اور مریض کو چاند ۱۵ درجے، شمس کو زیادہ بنا کر یا جو تفرقات دن میں، اگر ۵۰ درجے پر شمس و مہر شمس کا زیادہ ہو گا تو دن میں، اگر ۸۰ درجے (مقابلہ کے زیادہ پر مریض دن میں، اگر ۱۰۰ درجے، شمس کے زیادہ ہو تو رات کو، اگر ۱۲۰ درجے،

طِب اور نجوم

عمر خرم سے علم طلب اور خرم کا جہول و امن کا ساتھ دیا ہے۔ ایک نادر تصنیف جیسا کہ علم خرم و طلب کی ناقصہ تعلیم دہی جاتی تھی انسانی کا کشادہ دہم تعلیم مستعد میں میں جوا کرتا تھا۔ پہلے اس وقت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ جب کبھی ایک خاص امر کو پہنچے تو اس کو علم خرم کی تعلیم سے روشناس کروا دیا جاتے، جیسا کہ کتاب "فردوس الکلمت فی اللہ" میں لکھا ہے کہ "جب کبھی باقہ سال کی عمر کو پہنچے اور کچھ چھوٹے شخص سے واقف ہو جائے تو اسے علم خرم سے اور علم مساحت یعنی علم ہندسہ کی تعلیم دینی چاہیے۔ اور جب چھوڑ سال کا ہو جائے تو اسے مبادیات فلسفہ اور علم طلب کی تعلیم دینی چاہیے۔"

کتاب چار حصہ - ۱۱۱۹ -

ہر ایک طریقہ خاص پر عمل جو تار اور اس کے ذریعہ ہر ایک چیز کو طبعی طور پر
 بھی واقفیت رکھتا تھا۔ اس طریقہ کا کوئی ایک ہی نسخہ نہ تھا۔ اس قول سے ظاہر ہے
 کہ گوکہ طیب جو ہم نے ہم سے استفادہ نہ کر سکا۔ وہ کچھ نہیں سمجھ سکتا تھا۔
 ورنہ تو یہ بات حدیثی پند کی معلوم ہوتی ہے کہ میں ہر دور میں ان کے قول اور چلنے
 پر اپنے پر عمل کرنے والے موجود ہیں۔

۲۔ جب چاند چمکتا ہے تو پھلوں میں گودا، مغز اور (پانڈوں) میں انگڑے پیدا ہوتے ہیں اور جب چاند گھٹتا ہے تو ان تمام چیزوں میں کمی جاتی ہے۔

۳۔ امراضِ جانہ کے بھڑاوت کی شناخت مثلاً لی گمر اور مبینوں کے چوٹے حصہ سے ہوتی ہے۔

۴۔ جو لوگ صبح (مرگ) کا مرض اسکے مریض ہوتے ہیں ان میں صبح مرض کی تحریک چاند کی ابتدائی حالتوں میں ہوتی ہے۔

۵۔ اسرائیلی حامیہ میزبانوں کے بجائے انسانی فحش، سال کے چار حصوں اور قمریہ
بیکانے جاتے ہیں۔

(چاروں منقلب ہند میں جس کے داخلہ کا زمانہ)

۴۔ مستند ہیں اور جزیرہ بھی چاند کی وجہ سے ہوتا ہے (۱۳۰-۱۳۱)

آگے لکھتے ہیں کہ "بقرہ" نے کہا ہے کہ :

سال کے احسن اور انسانی محرری، سات سیاروں کے عدد (ساتھ) کی بنا پر، ک
 بناوچ سات، سات جنوں میں تقسیم ہے۔ "بقرۃ" نے اپنی کتاب میں ان اجزاء کو
 بیان کیا ہے۔

جائیسوس نے کہا ہے کہ دوسرے سرکار کے بعد جب دی رشتہ بنایا ہو جسے تو اس سے
موسم کے آواز ہوتا ہے۔ خروج کرنا ہے تو موسم گرما کی آفتاب اور غروب خرمیا ہے موسم
سرد کا آواز ہوتا ہے۔ خروج کھپ (اوج) یعنی کار دوسرے عام ہے، کے آواز نہیں پھیل
شے جاتے ہیں۔ اور اسی جائیسوس نے کہا ہے کہ کھس کا خروج وسط گرما میں ہوتا ہے۔

(فصل ۱۴۲ = ۱۴۲)

یہ ہیں وہ تعلیم آرائیں جو نجوم اور طب کو ایک دوسرے سے مرعوب ہو کر ثابت کر رہی ہیں اور جن کی آپ بھی کتب کا مطالعہ کر کے وہاں جڑی بوٹیوں کے خواص کو جان لے کر وہیں سے منسوب کیا کریں گا تو ان کی تائید کر سکتے ہیں۔

یہ دونوں تقریباً سولہ، سترہ صدی تک ایک ساتھ چلتے رہے مگر پچیسویں سال ہوئے جب یہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے تھے مگر اب دوبارہ یہ ایک دوسرے کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ اور موجودہ دور کے ٹیکنالوجیوں اس سے

کاغذ اقلہ کی کڑکشی کہہ رہی ہیں۔ جیسے ریاست غورٹہ کے سرحدیوں نے اس بات کا بار بار مشاہدہ کیا کہ قزاقی مختلف اشکال کے دوران آپریشنوں کے ذریعہ خون کا خراج مختلف مقدار میں ہیں جو کہ ہے اور قزاقی اشکال کے ساتھ اس مقدار میں فرق ڈالتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے دیکھا کہ اگر قزاقی قومیں جو توسی و ملت گردن کو ملحق آجائیں غورٹہ میں رہاں ہوتا ہے۔ (برج غورٹہ ایسی جسم میں گردن اور حق وغیرہ سے منسوب ہے۔)

فریادِ گریہ کی آواز سن کر ڈاکٹر بہنو ڈاکٹر فرسٹ نے ان کی تحقیق کی۔ یہ سن کر کہ ان کو طبیق کے دریاں ہیں، معلوم ہو کر ان کی نوع انسانی کی طرح عمل کا تحقیق کرنے پر آمادہ ہے۔ انہوں نے اپنی تحقیق کے ثبوت کیا کہ ان کی اصل یہ ہے کہ کہ بہنو قریبی رابطہ ہے۔ انہوں نے ان کی یہ باتوں کو سمجھا، ان کو اپنے کام کے ساتھ دیکھا کہ بہنو کی اصل کی تحقیق مستقل ہے۔ ان کی باتوں کو سمجھا، ان کو اپنے کام کے ساتھ دیکھا کہ بہنو کی اصل کی تحقیق مستقل ہے۔ ان کی باتوں کو سمجھا، ان کو اپنے کام کے ساتھ دیکھا کہ بہنو کی اصل کی تحقیق مستقل ہے۔

چونکہ وہ ایک کے چاند پر ہمارے مریض دوا کے استعمال میں محتاط رہیں۔ کیونکہ
 اس وقت تک کہ اس میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ تحقیق ایپوٹوس وینوزیٹل شکاگو کے
 محققین نے کی ہے۔ پرنسٹن کے میڈیکل سسٹم کے پروفیسر اور شرفا۔ نامی (ادویات)
 کے سربراہ "تھامس" نے بتایا ہے کہ انہوں نے گزشتہ پانچ سال کے دوران ایک
 سو سے زائد مریضوں کا معائنہ کیا اور یہ دیکھا ہے کہ کئی چاند پر ہمارے خون کے اخراج
 سینکڑوں گالوں جتنی مریضوں کو لگا ہوتا ہے۔ ابتدائی تحقیق کے مطابق جن لوگوں کو اس
 اور سی پی ایچ کے دیگر امراض کا تعلق ہوں انہیں دوا کے استعمال میں احتیاط برتن چاہیے۔
 اور عمل چاند کے دلت دوا کا استعمال کرنا چاہیے تاکہ مرض کی شدت میں کمی واقع
 ہو سکے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ دوا کے استعمال سے ششوں میں درد ختم ہوتا ہے۔ دیگر نیکو
کامیابیوں میں جھڑکے کی شش کی بیماریوں کی حالت پر اثر پڑتا ہے۔ یہ دوا ششوں
میں ہونے والی خفگی کو ختم کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اثرات جسمانی حالت پر ششوں
میں اور جسمانی خفگی اور خفگی کے ششوں کے ششوں اور ششوں

چاند کے دو بیان برقی مقناطیسیت کا پیدا ہونا ہے۔

انٹرنیشنل جیو فزیکل ایئرکٹھنک کے مطابق یہ باتیں معلوم ہوئیں کہ زمین کے مقناطیس میدان پر چاند کا بہت ہی اہم اور بڑا اثر پڑتا ہے۔ اور اس سے کائنات کی برقی مقناطیس قوتیں متاثر ہوتی ہیں اور اس کی وجہ سے آسانی ذہن کا توازن متاثر ہوتا ہے۔ چاند کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے اثرات سے ۷ صیاب سرچری کے بعد مریخ پر ایک ایک پرانی حالت نمودار آتی ہے۔

امریکی سرجن ایڈمز جے "ایڈمز ریس" جنہی آف دی فلنڈر ایمپیریکل ایسیکیشن نے مریخ کے بعد خون پھینکے کی بحث میں لکھتے ہیں کہ:

"پہلے چاند کے دنوں میں مریخ کو اس کا بہت بڑا خطروہ تھا۔ اس لفظ پر ان کو آتھاقین ہے کہ وہ کوشش کر کے چاند کی آخری یا ابتدائی تاریکیوں میں آکر رہیں نہیں سکتے۔

مشہور ماہر نفسیات کارل ٹرونگ (CARL JUNG) جس نے تھیلوفیس میں اہم کام سر انجام دیا تھا وہ علم نجوم کا قائل تھا۔ اس نے ایک خط میں جو چاند سے کے مشہور نجومی لی۔ وی راس کو لکھا تھا جس میں اس نے کہا کہ:

"میں آسانی ذہن کے اس مخصوص عمل ۳۰ سال سے مطالعہ کر رہا ہوں، کیونکہ میں نفسیات کا ماہر ہوں، میری سب سے بڑی دلچسپی انسان کے اعمال کے اس پہلو سے ہے جو کسی ناچھری کے مطابق ہیں اس کے کردار اور اس کی الجھنوں کو نمایاں کر سکتے ہو گئے گھنٹا ہے کہ مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ میں نے اکثر علوم نجوم کی روشنی میں حاصل کیے ہوئے ہیں یعنی ایسے پہلوؤں کا بھی ادراک کیا ہے جو صرف تعلیم نفس سے ممکن نہیں تھا۔ ٹرونگ کا طریق کار یہ ہے کہ جب وہ کسی فرد کی نفس میں اچھ جاتا ہے تو پھر وہ اس کو ناچھ بنانے کا مشورہ دیتا ہے۔ تاکہ اس پر عمل کرے جو اس وجہ سے اس کے تحت متعلقہ شخص پیدا ہوئے گا۔ ان کے ہونے کے لیے ان کی تیار کیا ہوئی روشنی اور تجزیہ کر سکے۔

اس کے علاوہ ایک چارنی سائنسدان مشہور ہیں بے پناہ مشقت اور مشاہدہ کے بعد اس نے اپنی تحقیق پیش کی تھی کہ چاند پر کائنات کا عناصر مؤثر ہونے میں اس

سائنسدان نے مزید ۳۳ ہزار پیدائشوں پر اپنی تحقیق کرانگے جڑجڑ کر دیکھ کر کہہ کر چلایا کہ زیادہ تر بچوں کی پیدائش نے چاند یا پوسے چاند کے دنوں میں ہوتی ہے۔ اس سائنسدان کے فلوپوں کو ایک امریکن گانا کو جسٹ ڈیپ امریکن سٹارٹس نے ۵۰ ہزار پیدائشوں کا شاہدہ کرنے کے بعد اپنی ریڈیو میں چارنی سائنسدانوں کی تحقیق کو درمست ثابت کر دیا۔

فرانس کے ایک سائنسدان ACHIL CAUDOUX نے علم نجوم کی بہت کے تحت متعلقہ اور اس کے زمین پر اثرات کا مطالعہ شروع کیا۔ اس کے علاوہ وہ مشہور سائنسدانوں نے تجربات کی روشنی میں ثابت کیا کہ فضا میں مختلف ستاروں کی شکاریں ہماری زندگی پر بے پناہ اثرات مرتب کرتی ہیں۔

پروفیسر کاؤلی ڈیوکرز انٹیلیجٹ آف فریکس اور میسوری، نورٹس پر نیچر سٹی نے بریل کی تحقیق کے بعد ۵۰ سال کی عمر میں اس نیچر پر پہلے کو گجہر گاہ میں کسی قسم کا کنٹرول کر لیا جاتے، ماحول کو ایک جیسا رکھ لیا جاتے گجرات ایک جیسے نہیں ہوتے کیونکہ فضا کی نیچر مقناطیس نیروں پر ہوتی نہیں پایا جاسکتا۔

انجیل ٹرونگ سائنسدان انجیل فری ENRICO FERMI جنہیں مشہور ہیں فرس کا فوٹو انعام دیا گیا تھا کہتے ہیں کہ کائنات کی روشنی کا ایک ایسا دیوتا مت دوست ہے جس کی مقناطیس نیروں زمین پر اثر انداز ہو کر ہر قسم کے ذرات کی رفتار میں فرق ڈال دیتی ہیں۔

ایک روسی اسکالر A. L. TCHISWANY نے شمس دھڑکیں اور دوسرے ستاروں کے گرد اڑنے پر اثرات کا بہت عرصہ مطالعہ کیا اور نتائج وہی ظاہر ہوئے کہ ستاروں کا گرد اڑنے پر اثرات پڑتے ہیں۔

ڈاکٹر ای۔ کے ہوڈ شانیان جو روس میں فریڈلے تھے ان کی تحقیقات ۱۹۵۷ء میں شائع ہوئیں جو ٹیڈسک میڈیکل کالج میں کئی سال کی محنت کے بعد ترجمہ دی گئی تھیں۔ ان کے ہاں بھی ایک کوشش میں ہر دماغ ہونے والے حادثات کی زیادتی شمس کے تابکاری کا باعث ہوئے ہیں۔ انھیں اتفاقاً معلوم ہوا کہ ہوتا ہے اور شمس کی سطح پر ہوا ہوتا ہے اس کی تابکاری بھی ان کی ہے جو نیچر میں موجود ہیں انہوں نے

تجربات اور مشاہدات کے بعد شاید کوشش شعور سے بہت زیادہ مقدار میں جو نتائج
قسم کے تاکہ ایسا سے کا اطلاق جس وقت ہوتا ہے اس وقت زمین کی فضا کو متاثر
کر دیتا ہے اور اس میں تبدیلی آئے آتا ہے۔ ڈاکٹر یو کا یہ بھی کہنا ہے کہ کوشش شعور
کا اثر انسانی جسم پر ہوتا ہے جس کے نتیجے میں انسانی جذبات میں شدت پیدا ہو
جاتی ہے۔ نظام شمس کے اہرام لکی کا اثر جرم بہت زیادہ ہو رہا ہے اور شخص
شعاعوں کا بڑا حصہ کوئی قابل غلطی سے نہ وہی شعاعوں کے لئے فعال بن جاتا ہے۔ اس
وجہ سے بھی سوخت کا فرض عمل ہمارے لئے بے حد اہمیت رکھتا ہے۔ سورج کی سطح پر
دو چھ ہر ۱۰ سال کے بعد نظر آتے ہیں جو بہت جلد سے متناہی شعاعوں ہوتے ہیں،
جس سے ارضی مقناطیسیہ متاثر ہوتا ہے۔ ارضی مقناطیسیہ کا متاثر ہونا ان لوگوں کے
لئے غریب ہوتا ہے جو کمزور جسمانی ساخت والے انسان ہوں اور خصوصاً وہ غیاض
والے افراد پر زیادہ ہوتا ہے۔

ہمارے جسموں کے بعض حصوں میں مثبت برقیات ہوتی ہیں اور بعض حصوں میں
منفی برقیات۔ اس لئے سورج کی وہ اشعاع جو کہ زمین کی وجہ سے خارج ہوتی ہیں وہ
انسانی جسم کے مثبت اور منفی حصوں کے توازن میں فعل نڈل دیتی ہیں۔ سورج کی شعاعوں
کے حصوں کے ہمارا اعدادی نظام میں متاثر نہیں ہوتا بلکہ کل طور پر جسم اور شعاع کے
توازن اور ان دونوں کا نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔

اس مسئلے میں سائنسدانوں کو کوشش شعور نے بہت دیاقت کی کہ انسانی شعاعوں
کی شدت کے مطابق انسانی خون میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے ایک
ڈاکٹر جیمز ہاربر (۱۹۷۰-۱۹۷۱) افراد کے خونی کے نمونے حاصل کئے تو ان سے پتہ چلا کہ سورج
کے طرز عمل کے مطابق خون کے نمونے میں ریڈیو ایکٹیو یا کسی ہوتی رہتی ہے پھر یہ بات
بھی کھلی کہ سائنس دانوں کی کوشش شعور کے خون میں جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ
ہے اس سے وہ غیاض میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر جیمز ہاربر
اثرات سے بہت متاثر ہو جاسکتے ہیں کہ انسانی خون کی حالت میں جو تبدیلیاں
محسوس کر سکتے ہیں وہ انسانی دماغ میں بھی اس امر کی مدد میں موجود
ہیں۔ اگر موجود ہیں تو انہیں بلاشبہ ترقی دی جاسکتی ہے اور پھر میں دنیا کے بہت سے

مستحق کا عمل یا ہر کسی تلاش کوشش کی ضرورت نہیں رہے گی بلکہ اپنے ہی وہ خود ہی اس
کوشش کیا جاسکتا ہے۔

چند سال پیش امریکا اور برطانیہ کے مابین نامور تجویزوں کو امریکا کے مشہور ماہر فضا
تجربہ کار ایک کی سرکردگی میں ایک متاخر و کٹے پھل کیا گیا تھا۔ اس متاخر میں
تجویزوں کو دس نائچے پیش کئے گئے تھے اور کہا گیا تھا کہ وہ ان کے متعلق تقصیرات بین
ہوں۔ دوسری طرف کئی دہائیوں کے افراد کو جس سے دس لوگوں کی کہیں بہتری سے
دی گئی۔ واضح ہو کہ ان تجویزوں کو سوپ میں وہ افراد ہی ملے تھے اور ایک کھیل سائیکل کا
کے مشیر بھی تھے۔ ان افراد میں کوئی بھی علم نجوم سے لگاؤ نہ رکھتا تھا۔

جس تجویزوں میں سے ۱۷ تجویزوں نے جو کتبہ بہت بیان کیں وہ بالکل کہیں بہتری
سے مطابقت رکھتے تھے بلکہ میں سے ۹ ماہرین ان فضا سے متعلق تجویز پر پیش کیا تھا۔
دیکھا آپ کے مشہور ماہر نفسیات، سائنسدان، ماہر طبقات اور میں، ڈاکٹر زور
مشہور پروفیسر سامان جیسے لوگ سپردوں کے اثرات کے قائل ہیں اور پیشہ ورانہ
کے باوجود مرئیوں کے ناچوں سے دوسرے کے علاج کرتے ہیں۔ جیسے ڈاکٹر، انجینئر
نایبہ بی، ایم جیٹا، ایم ایف، ایم جیٹا، ایم جیٹا، ڈاکٹر کارل جنگ، جان ایچ
جس، ڈاکٹر جیٹر، ڈاکٹر یو کی جان، ڈاکٹر جیٹر، ڈاکٹر جیٹر اور ڈاکٹر جیٹر
وغیرہ۔

علمی معیار میں کسی دیکھی طرف جڑی بوٹیوں وغیرہ کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر
جڑی بوٹی کسی دیکھی سبب سے مشہور ہے۔ چنانچہ ہمارے قدیم نسخہ و انڈیا میں
نجوم کا خاصا علم رکھتے تھے جو انہیں جیڈی کی نظریوں میں مریخ کے مزاج کو سمجھنے میں اور
وہ تجویز کر کے ہیں ہمارے ثابت ہوتا تھا۔

FREE AMLIYAA

https://www.facebook.com/amliaa

اعضاء جسمانی اور بارہ بروج

علم نجوم میں ہر برج وسیارہ سے اعضا و جہات اور اس سے جڑیں پڑھنے کا منصب ہیں۔ ہر برج وسیارہ سے سر سے پاؤں تک ہر جسم کو محیط کئے ہوئے ہیں۔

پُرچ عمل

نہجہ عمل سے سر، دماغ، سفر، گھوڑی، چہرہ اور اس کی چوہان، اوپر کے دانت
وہ غنی نظم، آفتاب شعور، قوتِ ادراک، قوتِ منتقوہ (تصور کرنے کی قوت)،
قوتِ متکبرہ (خود غرض کرنے کی قوت)، قوتِ بشری، ذہن فوق الکلیہ (خود غرضی
جو خون کی گردش اور حسنت پر عمل کرتی ہے) اس کے علاوہ اگر برج حمل میں شمس
جو تودان، چاکر، اگر مریخ (خاکستری) ہو تو رتور (خاکستری) ہو تو رتور (خاکستری)
اگر زہرہ ہو تو کھوپڑی، اگر مریخ، پادوں، اگر مریخ ہو تو رتور (خاکستری)
اگر مشتری ہو تو گردن، گلو، حلق، دل اور اگر زحل ہو تو چھاتی، پستان، سینه
اور بیماری کے حاشہ ہوتے ہیں۔

پہرچ تھو

یعنی قسمت سے ناک، صاف، عمدہ، پاک، صحت، گردن اور اس کے منہ سے، اٹکھ، نرفہ، بونٹ، زون، چمچہ دانست، مؤخر دماغ (دماغ لاپچھا حصہ) قسمت، باہر (دیجھنے کی قوت) قسمت، گھبرا (چمچنے کی قوت) قسمت، شامس سو گھنے کی قوت، قسمت، سامہ (شمنے کی قوت) قسمت، اٹکھ (مڑو بٹانے والی قوت) قسمت، فقرہ، درتہ (صوتی تعداد جس کے پڑھنے سے گھبرا کامزن ہو جاتا ہے) ناعن، گوشست، خودک کی بیماری، اس کے علاوہ اگر بڑھ کر قریب شمس ہو تو گھنے، اگر قریب قوت صحت، ناگس، اگر عطار ہو تو زائیں اور فانی، اگر نہرو ہو تو اعضائے مخصوصہ، اگر سرخ ہو تو کھ، صحت، مگر چنے اور کدو سے اگر مشری ہو تو گردن موندھا، ہڈو اور تھیں، اگر نعل ہو تو پستان، چھاتی، دل اور اس کی شرطیں بیاڑی سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

محمد مصطفیٰ

۱۶۱

سرخ میں شش ہوتو پاؤں، اگر قرہ ہو تو سر، پستان، معدہ، اگر عطار ہو تو آنکھیں،
 حلق، گھٹنے، اگر زہر ہو تو بازو، مونڈھا، ٹانگیں، اگر سرخ ہو تو چھاتی، سینہ، پاؤں،
 اگر مشتری ہو تو دل، افزائے قوت، چانگھ، اگر زحل ہو تو آئیں، گردے، اگر پٹھے، افزائے
 قوت، اگر گتے دانا غدد، خاص طور پر غول سے

برج اسد

کر، دل، قلب، الخاق درجہ کے مہر پر بیت کا ادنیٰ حصہ، پانچ کا بیچ، ناں
 کاٹی، فہر و فراست، بازو کا وہ حصہ جو گتے سے لائی گئی یا انگلی کے آخری پر انگ
 ہے۔ اس کے علاوہ اگر بہت سے صد میں مختلف سیارے واقع ہوں تو پھر حسب ذیل، اعضا
 کو متاثر کریں گے، اگر بہت سے صد میں ہو تو سر کو متاثر کرے گا، قرہ صد میں ہو تو بازو،
 مونڈھا، آئیں، اگر سرخ صد میں ہو تو دل، قلب، آئیں، گھٹنے، عطار ہو تو حلق،
 بازو، مونڈھا، پاؤں، مشتری ہو تو آئیں، ناں، چانگھ، گھٹنے، زہر ہو تو دل، قلب،
 چھاتی، پستان، ٹانگیں، اگر زحل ہو تو گردے، کر، پٹھے، افزائے قوت۔

برج سنبلہ

عص، بچہ دانی، آئیں، رمیت کا نیچہ حصہ، ناف، سرخ ہو کر بڑی کا پچھلا مہر، ناف
 اور پیر کو دینی مقام، حلق، دانی، منہ کے کبیر و صغیر (چھوٹی بڑی آنت) انھیں چہ
 کے علاوہ اگر بہت سے صد میں شش ہو تو حلق، گردن، قرہ ہو تو بازو، مونڈھا، آنتیں،
 سرخ ہو تو آئیں، ٹانگیں، عطار ہو تو سر، چھاتی، پستان، قلب، دل، مشتری ہو تو
 گردے، کر، پٹھے، ناں یا چانگھ، زہر ہو تو معدہ، دل، شرابی، پاؤں، زحل ہو
 تو زائیں، پاؤں، افزائے قوت۔

برج میزان

پشت کو، گردے، مثانہ، پیشو، چنگھ سا، جلد، لطف، مادہ منوی، خاق و
 نال، ۱۰ اعضاء غلیظہ، اگر باکر کی رنگ یا کر کے قریب کا حصہ آگے کی درمیانی پٹیاں،

نظام تنفس، زبان، اس کے علاوہ اگر بہت سے صد میں شش ہو تو بازو، مونڈھا، قرہ ہو تو
 سینہ، پستان، دل، قلب، چٹھا، کر، گردے، آئیں، سرخ ہو تو افزائے قوت، پاؤں
 گردے، کوٹھا، پٹھے، عطار ہو تو حلق، آواز کا عضو، دل، قلب، معدہ، آنتیں اور
 اگر مشتری ہو تو سر، آئیں، افزائے قوت، پاؤں، زہر ہو تو سر، دماغ، زہر، شرابی،
 زحل ہو تو ناں، چانگھ، گھٹنے، جلد، کر۔

برج عقرب

قبر، مہر، اہول، ریشاب کی نال، تناسل، تولد میں اعضاء، ۱۰ اعضاء جن میں مہر
 کا اخراج حصہ، پچھل، اخراج آئیں، قریب کی بڑی کا گتہ، چوڑی کی بڑیاں، نظام
 اخراج، پٹھے، لہیر، زائہ، آنتیں کے ساتھ چھوٹا نال، اس کے علاوہ اس پر بہت سے
 شش ہو تو سینہ، پستان، دل، قلب، قرہ ہو تو معدہ، آئیں، اعضاء غلیظہ
 دل، سرخ ہو تو سر، بازو، زائیں، عطار ہو تو پٹھے، آئیں، مونڈھا، مشتری ہو تو
 گھٹنے، پاؤں، زہر ہو تو حلق، ۱۰ اعضاء غلیظہ، شرابی، اور اگر زحل ہو تو کوٹھے
 گھٹنے، پاؤں، زہر ہو تو حلق، ۱۰ اعضاء غلیظہ، شرابی، اور اگر زحل ہو تو کوٹھے

برج قوس

پشت، ناں، کوٹھا، چانگھ، شرابی، پٹھے، نظام منی، کوٹھے اور زائوں کی
 چٹیاں، چھتر، پیشو، تولد نال، اس کے علاوہ برج قوس میں شش ہو تو دل، قلب،
 آئیں، قرہ ہو تو پٹھے، زائیں، شرابی، سرخ ہو تو گتے، حلق، بازو، ناں، پاؤں اور
 اگر عطار ہو تو پستان، دل، اعضاء غلیظہ، مشتری ہو تو سر، زائیں، گھٹنے، زہر ہو
 تو اعضاء غلیظہ، زائیں، زحل ہو تو ناں، پاؤں۔

برج جدی

گتے، آئیں، قریب کی بڑی کا گتہ، قریب کے مہر، اس کے علاوہ
 ۱۰ اعضاء غلیظہ، قرہ ہو تو پشت، کر، آئیں، دل، قرہ ہو تو گردے، گھٹنے، زائیں، سرخ ہو

تو پاؤں، مونڈھا، ناف، عطار ہو تو معدہ، مثانہ، اعضائے مخصوصہ۔
اور اگر بہت جلدی میں مشتری ہو تو آنکھیں گردی، پاؤں، زہرہ ہو تو سینہ،
پستان، پیڑھو، دل، راعی ہو تو سر، پاؤں، اعصاب۔

برج دلو

ٹانگیں، دستان خون، نظام تنفس، پتلی کی اندر کی جہیں، ہاتھوں کا گودا،
جسم کے جوڑ داس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو کمر، پٹھا، گردے، اعضائے
مخصوصہ، قمر ہو تو پاؤں کے ٹکڑے، مزاج ہو تو چھاتی، پستان، دل، ٹانگیں، عطار
ہو تو اعصاب، مقعد، بول، دیراز کے عضو، دل، آنکھیں، ہاتھ، مشتری ہو تو
پاؤں، مونڈھا، سینہ، دل، زہرہ ہو تو دل و قلب، زبان، اور کان، اگر راعی ہو تو
گردن، ناک، سر۔

برج حوت

پاؤں، آنسو، گھٹنے کا نچل جھڑ اور اس کا آخری مقدم، ہر کی آنکھیں، بہول
رہو تپیں، ہاتھیں، آنکھ، طفاوی نظام جسم کی وہ شرین جس سے بے رنگ عرق صفا
ہے، اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو، اعضائے مخصوصہ، ٹانگیں، قمر ہو تو دونوں
پاؤں، مزاج ہو تو دل، آنکھیں، گھٹنے اور پتلی کے درمیان کا حصہ، عطار، ہر
تو کمر، اعصاب، گھٹنے، مشتری ہو تو پستان، دل، زہرہ ہو تو گردن، جھڑوم،
راعی ہو تو پاؤں، مونڈھا، اور گردن متاثر ہوتے ہیں۔

امراض کے معاملہ میں اس باسقہ میں توجہ دینی چاہیے کہ آتش بردن توسق
جیواں و نفسانی اور خواہشات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ خفاک برج افسانہ گردش اور
بدیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ بلکہ اس میں سائنس لینے والا ناگوار ہے۔
گراہتے ہیں۔ اور آبی بردن جسم کی رطوبتی اور خونی کو متاثر کرتے ہیں۔
اس کے علاوہ بردن کی اس کیفیت کا بھی لحاظ رکھنا چاہیے کہ منقبذ
سر، زبان، دماغ، پیڑھو، گردے، معدہ، پستان، معدہ، مثانہ، نظام اضر اور

جلد پر عکس کرتے ہیں۔ ان کی کزوری، ان کے فسوب، اعضا کی کزوری ہوتی ہے
ثابت بردن، دل، قلب، گھ، مقلوم، نرغہ، منہ (زبان، ہونٹ، ذائقہ)،
نفاخ (درجہ کی جہی) ڈبر، جہری ابول، کغیب، ڈاکر تناسل، پتہ، پیر، نظام اضر
دوران غوت پر حاکم ہیں۔ ان کی کزوری و خرابی ان اعضا میں خرابی و کزوری کی
علامت ہے۔

دو جہیں بردن جہیں پیر، جگر، آنتیں، شریانیں، اعضا، نظام تنفس،
رعم، بچ، دانی، جیواں و رطوبتی، ذہنی و باطنی قوت، قوت تنفیر، قوت آفدہ، قوت
حافظہ عکس کرتے ہیں۔ ان کی خرابی و کزوری فسوب، اعضا، و قوتوں میں خرابی اور
کزوری کی علامت ہے۔

ک خرابی یا اندھا پن، ذہنی و دماغی امراض، پاؤں میں خرابی، ہاتھوں میں خرابی و کپ، بھٹوں کا درد، جھڑکا، بہرہ پن، قرعہ (نظم)، گھٹی، لاطری و کمر دسی، اعصابے جسم، سانچے ہونا یا پگھلنا، بد صورتی یا خوبصورتی میں پگھلاؤ، حس سبھی اس شعبہ۔

راس سے منسوب اعضاء

پیر کے "لوے"، نظام "ٹفس"۔

امراض راس

لہرو زہرِ بلا ماند، کوڑھ، چپک، ناسور، جھپٹروں کی خوال، دم کشی، چروٹ،
دردِ اُتقی کا بڑھتا، موتِ تاجد، فتنی مانی (جس کے سر میں پانی بھر جائے)

ڈنپ سے فسوپ اعضاء

شکر، مچھلا، ہوا پریٹ۔

امراض ونب

جذام، خودکشی، دم گھٹ کر موت ہونا، جھپٹڑوں کی غلابی، و باقی ہزار
انجھوں میں درد، مسدود کا درد، خطرناک چھوٹے یا آنچل، پارسے جسم میں درد،
تختی میں نہ آنے والے مرض۔

اگر زانچے مرگیا ہو تو کسی کو اور دوست کے زانچے میں فرق نہیں نظر رکھنا چاہیے۔ زانچے میں اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ ان دونوں میں سے کوئی خلع یا جھنڈے کھڑے ہو کر نہ رہے، کیونکہ ان کی رفاقت صورت پر بہت گوارا اثر ڈالتی ہے۔ اگر کسی نے بدل سے کسی رفاقت قبول کر لیا ہو تو صورت جلد ہی کھسی لگتی نہیں رہتی۔ خصوصاً اگر کسی زانچے کے گھر یا محلہ میں بڑا بڑا بھائی ہو تو اس کی بھاری سے دانتوں کا کام ہے۔

مرکز کی دیکھی نظر صحت حاصل کر کے اور اعلیٰ پہنچائی ہے۔ البتہ اس کی خوب نظر
 عادت سے صحت کی خرابی مائل ہے۔ یہاں پر صحت بھاری کے لیے سے ناگہانی صحت کا خطرہ لاحق

زہرہ سے فسوب اعضاء

فقد تیمور آرمیوس فعدو جو حرکت کی جڑیں ہیں جتنا ہے اور انسانوں میں یہ فعدو
 رش کے انداز میں غلبہ ہو جاتا ہے، لہذا و حلق، تناسل نظام کا کچھ حصہ، نظام ہضم کا
 عمل، غذا پھیلانے والے اعضاء، خدو خال کی بنیادیں، چہرہ کا قدرتی رنگ، بال اور
 ہڈی کی خوبصورتی یا ہڈوں سے خوبصورتی، امراض خونی، خردی، ارشاد، آنکھ کی بیماریاں
 زخاں اعضاء کے تناسل، غلظہ، مٹی، ہول، جسمانی کمزوری، فعدو، قوت مہمکت،
 یا قوت شہوانیہ (یہ قوتیں شوقیہ کی ایک ماتحت قوت ہے جو کسی مفید چیز کی طلب
 کے لئے حرکت پیدا کرتی ہے۔ یہ قوت منہورہ سے بھی مشرب ہے۔ اس کا تعلق آن
 نطق سے بھی ہے۔ جڑو۔

امراض ذہنہ

آنھوں کی تکلیف، جنسی امراض، جسمانی تکلیف، امراض خبیثہ جو جان سے پہچانے جوتے ہیں۔ جو امراض بول، جسم کا سونگھنا یا لافڑ ہونا، جسم سے کسی کا کم ہونا، ہر مہینے، پانی کا لگانا، امراض گردن، دھن، ذیابیطس، غدودی امراض، ضعف، ہا، جنسی نا اہلی۔

زحل سے غسوب اعضاء

فدائے فوق انگلیہ (خود کو دوا و حشر جس سے ربوبیت یا گودا گئے) انعام ربوبیت، کھال، ذات، جذبیں، جسم کے جڑ و تلی، پتہ، بایں کان، بال، ناخن، انیس، منہ، ٹانگیں، قوتِ سامعہ (سننے کی قوت)، قوتِ لامعہ (چھوئے اور مس کرنے کی قوت)، قوتِ حاذقہ (یاد رکھنے کی قوت)، اس کے اس کے ان شعور سے بہت اور قوت، ہاسکو (فدا کر دینے کی قوت)

امراض زحل

چھٹ یا سترہ کا درد، امراضِ دانت، جلدی امراض، گھٹیا کے درد، بینائی

دہتا ہے۔ جس و مشرتی کا ناما نعت خون کی خرابی، جگر اور پھیپھڑوں کی خرابی پیدا کرتی ہے۔ جس و فقر کی ایک دوسرے سے جس لفرم و دوعیت ددانو کیچہمونی کو کز و رچی ہے۔

مگر زعل و سرخ و دونوں ہی شمس کو متاثر کر رہے ہیں تو صحت اتنی خراب نہیں رہتی۔ مثنیٰ خراب سرخ کی عدم موجودگی میں مثنیٰ بے رنگ و کمرنگ و عصبی اندام کو تغیرت پہنچاتا ہے۔ بشرطیکہ یہ غلط فہمی ہو لیکن ایساہے کہ لوگوں کا کام صرف انہی کئی دو طرح کے مثنیٰ سے ہو جاتا ہے۔ شمس کا سرخ و حقیر ہونا یا کسٹرنٹ یا سرخ یا اکثر اس طرح کو چلا کر دیکھتے ہیں۔ جبکہ الکھتری یا حقیر ہونا طریقہ، جیٹس اور میرا ان جیٹس کو چلا کر دیکھتے ہیں۔ شمس و زعل کا جیسے گھر میں ہونا یا ان دونوں کا شمس فلزات بنا یا مثنیٰ جیسے چھتے گھر میں ہو اور زعل کی شمس فلزات کے زیر اثر ہو یا زمل چھتے گھر میں ہو اور شمس کے شمس فلزات بنا رہا ہو۔ ان دونوں صورتوں میں یہ انتہائی نقصان دہ اور مسموم ہوتے ہیں۔ لیکن شمس کا مثنیٰ، قرہ یا سرخ ہے سعد نظر ہونا، مولود کی عمر کو مٹی کی ہے، ہر جہاں دیکھ کر شمس جیسے یا مثنیٰ گھر میں رہا ہو۔

عصمت کے انچارج میں جس کی جیسے قرعے سے رہائی میں رہے یہ کہ نہ سوائے خدا کے
 قزویرہ کی کڑوی یا خشک چھین کی نامائفت لظہر صحت کی مراد و دوسری کڑوی کی دلیل
 ہے۔ اگر نزل یا سرخ بھی کسی نامائفت کا شکار ہو تو پھر عورت کو مسلسل یا دیرین سے
 دوجا رہتا ہے۔

وخیال رہے کہ گامدہ کے تحت مریض زلزل سے زیادہ قریب اثر انداز ہوتا ہے، اور زلزل مریض سے زیادہ شمس پر اثر انداز ہو سکتا ہے کیونکہ قمر و مریض اور شمس و زلزل کی فطرت میں تضاد پیدا شدت تین ہیں۔ دوسرے ان کے ذاتی بہت ہی شمس و قمر کو بدل ہوتا ہے، یہما یوں کی نوعیت کا پتہ چلتے ہیں مریض اور سیارے (خصوصاً شمس) سیارے سے لگا یا سکتا ہے جیسے کہ غرضات براہین دل جمعی، مثلاً اور قمری کو لاہ کر کہتے ہیں۔ ذرا بعد پہنچان بھی جو کچھ کہے مریض کو، اس کا جواب (مثلاً) اصراف کو ظاہر کرتے ہیں۔ غلبہ روح صغیر ملکہ انداز میں وہم بخار اور حرکت کے اصراف کی علامت ہیں۔ (ذرا جدیدین بتاتا ہیں یہ صحیح ہے کہ وہ مریض کو گواہ قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان ہی خود اعتماد نہیں ہوتے۔) راجھی میں مشیت کھر جبر کو قدرت

اور تو انہی کہتے ہیں اور سوچو کی معاونت کرتے ہیں جبکہ تربیت یافتہ و معیار کے گھر انہیں
مرض و نقوصیت مرض کا کام کرتے ہیں

علاج کے معالجین انچیز میں دیکھیں کہ قرص سے عمارت کوئی نظر بنارم ہو تو کچھ
پینے کے بعد معالج کے ساتھ کل تعداد کہتے گا۔ اگر مریض سے کوئی نظر بنارم ہو یا پھر
عمارت ایسے بہت شگاف ہو جائے گا کہ مریض کو تو کچھ پینے کے بعد راسخ العقیدہ
نہیں ہے وہ معالج پھر دہرے نہیں کہتے گا اور معالج کی حدیث پڑھیں بھی نہیں کہتے
اگر عمارت خود زلزل کا اثر ہو تو عمارت اور چڑچڑہنے کا مدد دے کہتے گا۔ اس
کے بعد اگر عمارت زلزل سے سعد نظر بنارم ہو تو کچھ پینے کے مریض پچھے جسے نہیں
کہتے۔

اگر عطارد آفتاب کی زیادہ قریبی گھر میں ہو تو یہ درجین اثرات کوئی ہر گز تکبہ اور
بیمار کا رحمان خود کوئی کی طرف مائل ہے۔ اگر طالع یا قیاسی طالع یا حکم مرض سیارہ
مغزلی ہو تو بیماری پہلے سے اگر اس کے رنگس ہو تو بیماری کا زہ ہے یا جو سیارہ طالع
کو یا سیارہ کو گھر کا مال سے ظاہر ہو اور یا ظہر سیارہ مشرقی ہو تو بیماری کا زہ۔ اگر مغزلی ہو
تو یہ ظہر سیارہ یا سیارہ کوئی ہے اگر حکم مرض یا حکم طالع مشرقی سیارہ ہو تو بیماری مرگ
اگر مغزلی ہے تو بیماری عورت ہے یا عورت سے بیماری لگی ہے۔



ب: اندرونی ساخت

- حجل : دماغ۔
 شور : زمرہ۔
 جونا : کھینچنے۔
 سرطان : حصہ اور لکھم ہضم۔
 اسد : دل۔
 سنبلہ : آنتریں۔
 میزان : حرمہ۔
 عقرب : نشانہ اور آگاہ تامل۔
 قوس : لکھم عصب۔
 جدی : جہاں اور چوہ۔
 دلو : دودان تخت۔
 طوق : جسمانی رویتیں۔

ج: استخوانی ساخت

- حجل : کاسہ سر اور چہرے کی ہڈیاں۔
 شور : گردن کی ہڈیاں۔
 جونا : بازو، شانہ، ہنسل اور ہڈی کی ہڈیاں۔
 سرطان : چھاتی اور پیرید کی ہڈیاں۔
 اسد : ریشہ کی ہڈیاں۔
 سنبلہ : ریشہ کی ہڈی زریہ مہو۔
 میزان : کھوپڑی کی ہڈیاں۔
 عقرب : چوڑائی کی ہڈیاں۔
 قوس : کھوپڑی کی ہڈیاں۔

دوازده پرچ اور اعضائے جسم انسانی

ا: بیرونی ساخت

- حجل : سر اور چہرہ۔
 شور : گردن اور گلہ۔
 جونا : کمرہ، بازو اور ہڈی۔
 سرطان : چھاتی اور سینہ۔
 اسد : پشت اور ریشہ کی ہڈی۔
 سنبلہ : پیٹ اور آنتریں۔
 میزان : چھوٹا پیٹ اور پیڑو۔
 عقرب : آگاہ ہون و بازو اور ہڈی کی ہڈی۔
 قوس : کمرے کی ہڈی۔
 جدی : گھٹنے۔
 دلو : پتیلیں اور گھٹنے۔
 حوت : پاؤں اور لہ کی ہڈیاں۔

جدا : گھٹنے کے ہڈیوں۔
 دلو : پتھر اور گھٹنے کے ہڈیوں۔
 حوت : پاؤں اور پاؤں کے پنجے کے ہڈیوں۔

کواکب اور اعضائے جسم انسانی

قمر : چشم چپ، گردن، پستان، معدہ، طحال۔
 عطارد : زبان، کھم (کالہ لپ)، انگلیاں، دماغ۔
 زہر کا : کف دست، ساعدہ، آستین، ہاتھ، بچی چپ، رحم،
 گردہ، اپرو، سیاہی چشم۔
 شمس : چشم راست مرد، چشم چپ عورت، سہر، سینہ،
 پہلو، دہن، دھن۔
 مریخ : بچی راست، رگ، وریشہ، سہر دوساق۔
 مشتری : گوش چپ، امدار، منہ، جگر، علف، دم، خون۔
 زحل : سہر دوسریں، استخوان، پوست، چم، ناک، چندی پشت۔
 وقت وہ دست جو کواکب بہت ذلت و عاری قوی ہوں گے
 ان سے متعلقہ اعضا، قوی اور مستند رہیں گے اور جو کمزور ہوں گے یا کمالات
 نوبت ہوں گے وہ ناکس اور ناکارہ ہو جائیں گے۔ یہ تمام تخصیص کسی شخص کا ناچ
 وہ دست بنا کر معلوم کی جا سکتی ہیں۔

کواکب اور اجزاء انسانی

قمر : جس بصیرت۔
 عطارد : جس فائقہ۔

زہر کا : جس شار و حس لامرہ۔
 شمس : جس باصرہ۔
 مریخ : جس شار۔
 مشتری : جس سانج و حس لامرہ۔
 زحل : جس سب گراں شدہ۔

پیدائش کے وقت ناچ و دست میں جو سیارہ کمالات قوت ہوگا۔ اس سے
 متعلقہ اجزاء انسانی قوی ہوں گے اور جو سیارہ کمزور رجعت پذیر یا ذوال میں ہوگا
 اس سے متعلقہ اجزاء انسانی کمزور ہوں گے۔ بعض اوقات اسی لحاظ سے لوگ اندھے
 بہرہ اور گنگے پیدا ہوتے ہیں۔

انسانی جسم پر کواکب کے اثرات

شمس

یہ مذکر ناچوں میں حیات بخش کہتا ہے۔ یہ نیز اعظم ہے اور جسم انسانی میں
 طاقت کا گہوارہ اس کے دم سے ہے۔ یہ انسان کے جسم میں ولی قوت، عہد،
 غور اور دماغ کا حاکم ہے۔

قمر

یہ مؤنث ناچوں کا حاکم ہے اور حیدرانی کی چھاتی، معدہ اور
 نظام رطوبت کا حاکم ہے۔

عطارد

یہ جسم انسانی کے دماغ کا حاکم ہے اور اس کے عود و نظام حسی،
 حسی اور حسی، ہڈیوں، منہ اور انسانی جسم کے ہلی جس اس کے

تحت ہیں۔

زہرہ

یہ جسم انسانی کے گلے، غلوڑی، جلدی رنگت، رخصاروں اور اعضائے حاصل کا حاکم ہے۔

مرزخ

یہ انسان کے ناک، پیشانی، پتہ، اعصاب اور اعضائے حاصل کے بیرونی حسیا پر حاکم ہے۔

مشری

یہ انسانی کے خون، مادہ منویہ، جگر، نظام معیہ پر حاکم ہے۔

زحل

یہ انسان کے استخوان، جھڑوں، طحال، دانتوں، گھٹنوں، ٹانگیں، دائیں و بائیں ہاتھ پر حاکم ہے۔

سیکینہ

یہ انسان کے معیہ، دائیں و بائیں کے باریک پردوں اور دیرتھ کی پٹریں پر حاکم ہے۔

نچون

یہ انسانی جسم کے اندر و باغ کے لطیف ترین افعال اور نظام و حریت پر حاکم ہے۔

اس سے یہ نہ کہنا چاہیے کہ یہ سب افعال ایک ہی جگہ سے ہوتے ہیں بلکہ ان کے کائنات نامی کے بعد و نظارت کے مطابق ہوتے ہیں۔ ان کے ہر ایک افعال کے لئے انسانی کے متعلق کچھ نہ کچھ لازمی و واجب کا گروہ و نہایت ضروری ہے۔

بدوح قوی وغیر قوی

آتش، برودت سے مشفقہ اعضاء، انسانی خوب فائق ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ باہری برودت قوت میں آتش برودت سے دوسرے فیر ہوتے ہیں۔ غماکی برودت سے مشفقہ اعضاء جسم خوب فرو ہوتے ہیں اور جو اعضاء جسم کو برودت سے شوب ہوں وہ کمزور اور دیکھنے میں بھی پتلے، قہقہہ جگر منعی ہوتے ہیں۔

جسم انسانی پر کواکب کی نظرات پر

اگر زائچہ میں شمس کمزور ہو یا کسی سیارہ کی نظر بد کے تحت ہو تو جسم خسانی میں بخلی کے باعث کالیف و امراض پیدا ہوں گے۔

اگر قمر زائچہ میں کمزور ہو یا بد نظر ہو تو جسم انسانی کا سر، کان، چھوڑ، صدمہ اور اس سے تکلیف و امراض پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔

اگر عطارد زائچہ میں خواب پڑا ہو تو نظام معیہ اور نظام ذہنی میں گڑبگڑ کے باعث امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

اگر زحل زائچہ میں طالع پڑا ہے تو کثرت اور بد پریشانی کے باعث جسم انسانی میں امراض اور غم پیدا ہوں گے۔

اگر زائچہ میں مریخ طالع پڑا ہے تو کثرت حرارت کے باعث یا کسی حدت کی دم سے جہر انسانی میں اس میں اور زہریلا پیدا ہوں گی۔

اگر عطارد زائچہ میں طالع پڑا ہے تو کثرت اور بدیہی کے باعث جسم انسانی کے دوران خون میں خرابی واقع ہو جاتی ہے۔

اگر زائچہ میں زحل طالع پڑا ہے تو بخلی اور کدو کی کے باعث ایسے امراض پیدا ہوں گے کہ وہ خراب ہوں گے۔

اگر زائچہ میں سیکینہ طالع پڑا ہے تو نظام معیہ میں امراض خرابی ہوتی ہے۔

اگر زائچہ میں نچون طالع پڑا ہے تو مشیات کے استعمال کی

کڑے خدائی صحت کا باعث ہوتی ہے۔

تیز عظم شمس پر دیگر سیارگان کی نظرات بد

مذکر ناچوں میں شمس بروج حیات بخش کام کرتا ہے۔ یہ انسان کی عام صحت اور زندگی کی کمی بیشی پر بالعموم اثر انداز ہوتا ہے اور بالخصوص قلب اور اس کی بدلی کیفیت پر اثر ڈالتا ہے۔ اگر سورج صحت پر برا اثر سے اور جو صحت نہایت بہتر ہوتی ہے بلکہ جب یہ بالائے افق ہوتا ہے تو دیگر سیارگان کی نظرات پر بھی صحت انسانی پر کوئی اتنا زیادہ اثر نہیں ڈالتیں۔

مرد و عورت اگر نسبت بروج میں جو توجہ الہی ہوتا ہے اور اگر منفی بروج میں جو توجہ اور۔ بروج میزان و دلو میں شمس نہایت ہی کمزور ہوتا ہے اور منفی بروج میں توجہ و مقرب قوی تر ہیں۔

مذکر ناچوں میں شمس اگر آتش بروج میں جو توجہ نہایت چھنی اور بدست ظہر طویل ہوتی ہے کیونکہ اس حالت میں قوت حیاتی دوسرے بروج کی نسبت بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ اس حالت میں مرقی بھی نہایت شدید اور سریع اثر لاتی ہے جسے ہم گوہیت جلدان سے چھٹکارا بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد بادی بروج کا فہرہ شمس اگر بادی بروج میں جو توجہ صحت و ذہنی کوفت کے باعث کمزور ہو جاتی ہے اور مریض کو بالعموم اعصابی امراض لاحق ہوتے ہیں اور ان حالات میں صحت حیاتی و ذہنی سکون اور بدلی طبی آب و ہوا سے بہتر ہو جاتی ہے۔

خانی بروج میں شمس کا دوسرا نشان کے جسم کو بھر پورا اور مضبوط بنا دیتا ہے اس صورت میں انسان ہر قسم کی جسمانی کمزوری سے محفوظ رہ سکتا ہے قابل مزاحمت امراض شدید اور طبعی عصبانیت کا شکار نہیں ہوتا ہے اور آقا قدس سرہ کے آداب بروج میں سوائے مقرب کے سب اثرات کمزور ہوتے ہیں لیکن یہ بھی امراض کے اثرات کے لئے متناہیس کا کام دیتا ہے۔

شمس پر کوکب کی نظرات بد

اب شمس پر مختلف کوکب کی نظرات بد کے اثرات کا حقل کریں۔ شمس پر اگر قمر کی نظر پڑی ہو تو صحت بدلی کمزور ہوتی ہے جسم کی ساخت ذہنی پتلی ہوتی ہے جسم میں جھٹکے پھٹکے کی قوت کا فقدان ہوتا ہے۔ بدن پر سختی جلد اثر کرتی ہے۔ آنکھوں کی بیماریاں بالعموم پڑتی ہیں۔ شمس پر اگر زہریلی نظر خراب ہو تو بد پر پڑی سے پیدا ہونے والے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

شمس پر اگر عطیخ کی نظر پڑی ہو تو حرارت حیاتی بدن میں زیادہ ہو جاتی ہے اور جسمانی قوت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے لیکن اس صورت میں بیماریاں و حرارت سے پیدا ہونے والے امراض، چھوٹی، زخم اور حادثات سے جسم انسانی کو نقصان پہنچا رہتا ہے۔

اگر شمس پر عطیخ کی نظر پڑی ہو تو خدائی خون سے پیدا ہونے والے امراض یعنی باطنی خون، نخر کا دباؤ اور دوسرے امراض جو امیر از زندگی اور کثرت خورد و نوش سے پیدا ہوتے ہیں۔

اگر شمس پر قمر کی نظر خراب ہو تو کمزور قسم کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں اور بیماریاں بالعموم کئی سے پیدا ہوتی ہیں۔

شمس پر اگر سیکنہ کی نظر خراب ہو تو لا حول قمر کی خرابیوں جو انسانی کو لاحق ہوتی ہیں، علامت کے باعث عجیب و غریب کمزور عیسی اور ذہنی بیماریاں گہ جاتی ہیں۔ غیب چونکہ نظر اگر شمس پر خراب ہو تو انسان کے جسم کے قدرتی نظام میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جس کا باعث بالعموم فحشیت کے استعمال کی کثرت ہوتی ہے۔

تیز عظم شمس پر دیگر سیارگان کے بُرے اثرات

تیز عظم شمس پر دیگر سیارگان کی نظرات بد کے اثرات کا حقل کریں۔

کے بڑی خاصیت یہ ہے کہ انسان بیماری کے لیے نہایت سرچست کے ساتھ تندرست ہو جاتا ہے۔ اگر بستی کی مداخلت نہ کریں، ہانڈوں اور پتھروں میں جھٹ پانصد خرابی خون، ہادی کے پیسے کا بھولنا، جبے کی پلاسٹک، سودا، عصبی امراض، وضع، کا پتھر اور صفرائی بیماریاں ہیں۔

[illegible]

مطلع پر اگر برج اسد ہو تو جسم انسانی نہایت صاف اور مختار ہوگا ہے اور جسم حصول افق کی قوت بہت ہوتی ہے۔ برج اسد کے عوارضات انتہائی کی تمام بیماریاں، کرم اسعد، قویع، اہسانی اور خضوب کی بیماریاں ہیں۔

مخلع پر گریست میران جو خوشتر نہایت خیر میرانت اور قسٹ سنبھلے غلغلا
ہلچلے۔ بدن میں افادہ پنے کی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی وقت کے ملاح
پشت اور گردن کی جملہ جلیانیں، سر میں گرمی، ناسخہ، گروہ، کمزوری، ۴۰، شالی
غرن، نظام، خضر اور تشک پر۔

مصحح پر اگر سن عقیقہ ہو تو قسم جہاں جہاں از غرب قوی ہوتا ہے لیکن انسان
بہ عیون زرد ہوتا ہے کہ کو کہ جسم میں حرارت کافی ہوتی ہے۔ اس رنگ کے عوارض
پیشاب میں درست یا بھری، خنک کی فراہم، پیوستہ، قائم از کفری، اندر نہال
کی تمام نکلیں۔ بیکہ والی میں نقص، کمزوری اور دوسری اہل اصل ہوا و شادابی۔

مطالع پر اگر برقی قوس ہو تو جو جسم کو اپنی طرف سے انکش کرے وہ اس کو اپنے
راہیں خاص طور پر جبری ایلیکٹریک اس کے ساتھ کہ اس کے اطراف میں برقی قوس
ناشور یا زفر، گنتھا، جوشن، دھات، خون، اجڑا، اقلیاتی جسم اس کے جوش یا
ضرب گنتھا گرمی یا کثرت سے اس کو نقصان، دور و صوبہ میں یا جہان میں

انگریز صلیب پر جدی برکت ہو تو جو جسم کمزور ہو جاتا ہے اور بدن میں حرارت چھوڑ دیتی ہے
کئی کے ہاے غشٹ کیس میں انسان کافی بڑا ہوتا ہے۔ اس بدن کے اعضاء کمزور ہوتے ہیں

کے تمام بیماریاں، جلد، خارش، جلدی اسطرح، سبب ہونے، دیوانگی اور آواز سے تنفس کے جلدی ہیں۔

گزشتہ صفحہ پر ہم نے دیکھا کہ جسم انسان خاصا صحت مند اور توانا ہوتا ہے۔ اس صحت مند جسم کے متعلق ہمیں کچھ باتیں یاد رکھنی ہوتی ہیں۔

اگر سطح پر بہت صحت ہو تو جسم کمزور اور قوت افتادہ بہت کم ہوتی ہے۔ اس
 وجہ سے غصہ، امراضِ نفس، کھانسی، اخراجِ غلیظ، خارش، دھند، چھوڑا، اور
 اور کئی صدمہ پیدا ہونے والے امراضِ شکر ہیں۔

درجہ اول سے لے کر چہرہ و مشعر کی ایک نظر تک ایک پڑتی ہوں تو جسم تندہ دست و
 توانا ہوتا ہے اور بدن میں قوت و اعتماد بھی کافی ہوتی ہے۔ اگر تیرہویں کی نظریں
 ہوں تو صحت بدنی نہایت خوشگوار رہتی ہے۔ مزاج کی نظر خوب ہو تو جسم میں
 قوت عالی خوب ہوتی ہے۔ دھن کی ایک نظر جسم انسانی کے استخوانی نظام میں بے شک
 شگفتہ اثر رکھتی ہے۔

اسی طرح اگر نہ ہو دھتری کی نظفلت خواب ہو تو جسم انسانی میں بے پیمانی پر ہیریز اور صحت سے بے توجہی کے باعث خرابی غویں کے شروع عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ نیز تین کی نظفلت پر جسم میں سردی اور بخی کا اضافہ کرتی ہیں اور اس طرح کئی قسم کے جہانی عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ انسان بخار اور ہیوا کے کشاکش کا ہوتا ہے۔ زہل کی برکت نظر کے باعث شروع قسم کی کبھ امراض انسانی کو لاحق ہو جاتے ہیں۔

سیارگان کی نظر اس کے ساتھ ملنے کے بروہے اور سیارگان کے بروہے کو
میں زمین میں گھنٹا شوری ہے۔ بعض بروہے سے چمکے والی خراب نظر بھی ہوتی ہیں

میرا دل بھیج رہا ہے۔ میرا دل بھیج رہا ہے۔ میرا دل بھیج رہا ہے۔

حیثیت اور مقام کو ذہن میں رکھ لیں پھر دیکھیں کہ اس پر کس کس سیب سے کی بجلی
یا بڑی بھری پڑ رہی ہیں۔ اس سے صاحبِ لاجب کی صحت کے بارے میں بہت کچھ
معلوم ہو سکتا ہے۔

مثلاً اگر کوئی شخص سے باہر کا مقام پر ہے اور اس پر بڑی بھری ڈال رہا ہے
تو صحت کی خرابی شدید واقع ہوگی۔ اسی طرح مزید وزن اگر مل کر شس پر ہی ٹھہرے
ڈالیں گے تو صحت میں کوئی اتنی زیادہ خرابی واقع نہ ہوگی۔ کیونکہ وزن اس صورت
میں سر دی اور بجلی سے خرابی صحت پیدا کرتا ہے اور اسی صورت میں مزید حرارت
جیوانہ بڑھاتا ہے۔ چنانچہ دونوں سیب لگان کے اثرات ایک دوسرے کو کات
کر رکھ دیں گے اور صاحبِ لاجب ایک بڑی مصیبت سے بچ جائے گا۔

لاجب کا چٹا خانہ صحت و اسرار کا ہوتا ہے۔ اب ہم اس خانہ میں مختلف
برون کے اندر شس کے درد کے مطابق جسم انسانی کو لائن جو چلنے والے عوارضات
کا ذکر کرتے ہیں۔

حمل

برج حمل میں اگر شس پر تو صحت جہانی اچھی ہوتی ہے۔ جسم بھی خوب تندرست
توانا ہوتا ہے۔ اس صورت میں آتش چٹم، دردِ شقیقہ، دردِ سر اور بخار جو
چلنے کے اسباب تھے نکلتے ہیں۔

ثور

برج ثور میں شس پر تو بدنِ خوب صحت مند ہوتا ہے اس حالت میں پھوٹے
پھنسی نکل آتے ہیں۔ خناق یا گھومیں زخم ہو جانے کے اسباب ہیں۔ زانو یا گھومیں
سوزش ہو جاتی ہے۔ دل کی کئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

جوزا

برج جوزا میں شس پر تو جسم خوب چاق و چوبند اور تندرست ہوتا ہے اس
حالت میں جہانی عوارضات خرابی خون، متعدی بخار، پھوٹا چش، خناق، الخ
مانگوں میں درد اور کمزوری سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

سرطان

برج سرطان میں شس پر تو جسم کمزور اور ڈھلا پٹلا ہوتا ہے۔ اس صورت
میں جسم انسانی کو خسرو، چچک، ہڑبلی، گھو کا پیشہ جانا، جلدھر اور پیروں کی
سوزش وغیرہ عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔

اسد

برج اسد میں شس کا دور انسان کو ایک قوی تندرست و توانا جسم بناتا
ہے۔ اس حالت میں انسان کو جہانی عوارضات، دردِ سر، سودا، پتھری، دردِ شستہ
دردِ کمر، طاعون اور سرخ بادہ وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

مکملہ

برج مکر میں شس پر تو جسم انسانی بڑا حساس ہوتا ہے اس حالت میں انسان
کو جہانی عوارضات، متعدی بخار، جلی سرد، خرابی معدہ، جربان، خون، زخم گوا،
سوزش گریبان وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

میزان

برج میزان میں شس پر تو جسم انسانی مناسب الاضاء ہوتا ہے اور عوارضات
جنگ کی زبردست قربت کا شکار ہوتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو جہانی
عوارضات، حرارتِ خون، گندھک، دردِ زردی، دردِ پتھری، رنگِ شانہ،
آتشک اور سوناگ وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

عقرب

برج عقرب میں شس پر تو جسم انسانی خوب تندرست و توانا ہوتا ہے اور
میں اتفاقاً کوئی قوت کافی سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو اندام
بہانی میں تکلیف، تیزی پیشاب، معدہ میں رکاوٹ اور جلی مواد سے پیدا شدہ
عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔

قوس

برج قوس میں شس پر تو جسم انسانی بڑا حساس ہوتا ہے اس حالت میں انسان کو
جہانی عوارضات، متعدی بخار، پھوٹا چش، خناق، الخ مانگوں میں درد اور کمزوری سے
تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

حوت

برج حوت میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی میں کسی حد تک کافی توانائی اور صحت ہوتی ہے بلکہ قوت آفاقی بھی کم نہیں ہوتی۔ اس صورت میں انسان کو عموماً رگت بدنی، سوزش، جلدھر اور کثرت قلم کی شکایت لاحق ہوتی۔

بلاد اسلامیا ہند پاک کے مایہ ناز تقویم

بیادگار حضرت نجم الملک سیدنا فخر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ ہمز

زنجانی جہتہری

ہر سال کا نیک و بد ثمرہ دیکھنے سے شاک ہوتی ہے

مستقل مضامین کی ایک بے جھلک

نوروز عالم افروز عالمی بیگزیاں اسوف و خوفی قمر و قمر کے صحیح اوقات روزانہ اختر اصوات بیگانہ اور انوارات و بیارگی کے مزاج سال بھر کے بہترین اوقات طبعیات و جہتہری کے آواز و صدای مطافاتی کا رنگ و معانی فیض، علم الحیر علم الہی، علم الفزست، علم الخیم، طبعیاتی کرتے ہوئے کے علاوہ حالات حادثہ کے مطابق علم و معارفی مذاہب و خبر و غیہ کے آپ بیتی کریں گے کہ آپ سے تقویم کا انشا کیا جائے گا۔

۵۳۹۹ء کی قمری سال کا تقویم ۱۲ ماہ پر مشتمل ہے۔

www.taarikh.com

میزان

برج میزان میں اگر قمر ہو تو انسان کا جسم نہایت خوبصورت اور بہت متناسب الامضاء ہوتا ہے۔ عموماً اس کے آس پاس بیماریاں سے جلد صحت پانے کی قوت بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس حالت میں اختراعیوں کی بے ترشکی خوشک و سرگرم، کمزوری پشت، امراض پرست، بد بھنی، درد سینہ کی شکایت لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

عقرب

برج عقرب میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی میں کافی تندرستی و توانائی ہوتی ہے اور آفاقی قوت بھی خوب ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو انعام جہانی میں تکلیف، پاپک، جلدھر، زہر باد، بول دل اور غشی کی شکایت لاحق ہو جانے کے امکانات قوی ہے۔

قوس

برج قوس میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی خوب تندرست و توانا ہوتا ہے۔ نظام جسم نہایت خوبصورت ہوتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو مشکلات اور مافوق کمزوری اور اختراعیوں کی بیماری لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

جدی

برج جدی میں اگر قمر ہو تو توانائی کا جسم انسانی میں فقدان ہوتا ہے۔ آفاقی قوت بھی بہت کم ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو چھری، کمزوری پشت، نافوں میں کشمکش، امراض پرست و زان لاحق ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

دلو

برج دلو میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی میں تندرست ہوتا ہے۔ اختراعیوں کی قوت بھی کافی ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو غشی و بھنی و زہر باد، مافوق کمزوری اور انعام جہانی میں سوزش اور درد پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

مَدَّتِ الْعُمُرُ

بچوں کے ناناچے ہائے ولادت میں ہجرت
بانت اہم ترین ہے وہ جہ کہ بچ
سین طوط کو بھی پہنچے گا کیا نہیں ؟

بعض اوقات ناناچوں میں ایک نہیں بلکہ کئی عزائمات ایسے بھی نظر آ جاتے ہیں
کہ جن کے مطابق حکم دیا جانا ہے کہ بچہ عالم طولیت میں ہی ملائی تک بقاء ہو
جائے گا۔ حالانکہ ایک دو ایسے بھی امکانات ناناچے میں موجود ہوتے ہیں جن سے
بچہ کا سین طوط تک پہنچنا یا بد ہوتا ہے اس طرح، کاسم غلو ہو جاتے ہیں بلکہ تمام
ناناچے ولادت ہی غلو ہوتا ہے۔

افراد کے ناناچے کو کشیدہ کر کے ناناچہ مدَّتِ الْعُمُرُ کا پتہ لگانا ضروری ہے۔
اس طرح باقی زندگی کے واقعات کے متعلق متعین کیا جاسکے گا۔
اس بات کے لئے متعدد جہوں پر ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ صلیح

۲۔ حاکم صلیح

۳۔ غلام بھنگم

۱۔ صلیح

۲۔ غلام بھنگم

۳۔ غلام بھنگم

۵۔ حیات بخش پہلے مارکر ناناچوں میں غصہ اور مؤثرت ناناچوں میں قرعے مقام
اور ان کی نظرات نیک و بد۔

اس بات کے مطابق حسب ذیل ناناچے پر نظر دلائیں اور مندرجہ ذیل
نکات کو ذہن نشین کر لیں۔

۱۔ برص صلیح قوی ہو۔ اس کا حاکم کسی اچھے مقام پر پڑا ہے اور کسی سیارے
کی نظر سے محفوظ ہے۔ تو بھی بیماری کا خوب مقابلہ کرے گا اور اگر اس کے
ساتھ ہی کوکب حیات بخش بھی کسی سیارے کی نظر سے محفوظ ہے تو بچہ
عزیز و سیرین طوط کو پہنچے گا۔

۲۔ اگر ان حالات کے برعکس حالات ہیں تو بچہ عرصہ دلاؤ تک بیمار رہے گا
لیکن مرے گا نہیں۔ موت صرف اسی حالت میں ممکن ہے جب کوکب حیات بخش
بھی کسی سیارے کی نظر سے بد کا شکار ہو چکا ہے۔

۳۔ صلیح پر کوئی غصہ سیارہ طوط ہو یا ہو اور اس پر صاحب غلام بھنگم کی
نظرات پڑ چکی ہوں تو بچہ کی موت یقینی ہے۔

۴۔ بچہ جو صلیح صلیح کا دوسرا گوشہ اور اس پر صاحب غلام بھنگم کی نظرات پڑ
اور اسی حالت میں کسی سیارے کی نظر سے غلام ہونا بچہ کی موت کے
عنوانات ہیں۔

۵۔ اگر نرینہ میں سے ایک کسی غصہ سیارے سے نظر تریع ہوتا ہے اور وہ دلاؤ
اس سے مقتول ہو۔ یا ہو تو بھی بچہ سن طوط کو نہیں پہنچتا۔

۶۔ اگر حیات بخش کسی غصہ سیارے کی نظر سے نہ پڑا ہو اور کسی سیارے
کی کوئی نیک نظر بھی اس پر نہ پڑے ہو تو بھی بچہ عالم طولیت میں ہی اندر کو
پیارا ہو جاتا ہے۔

۷۔ اگر حیات بخش اور صلیح ہر دو پر غصہ سیارے کی نظرات پڑ چکی ہوں
تو بچہ عرصہ دلاؤ تک بیمار رہے گا۔

۸۔ اگر غلام بھنگم کی نظرات نیک سے غلام ہوں تو بھی موت، بچہ کی ہیں
تو بچہ کی ہیں۔

FREE AMITY BOOKS

www.facebook.com/groups/freeamitybooks

https

اب مدت العمر معلوم کرنے کے لئے
چند نکات بیان کئے جاتے ہیں اگر ہم
سب کو ذہنی نشیں کر لیا جسے توجہ
انفرادی ناچوں میں صحت و زندگی کے
مشعل نفسی کا احتمال نہیں رہتا۔

۱۔ مطیع قوی ہو، صاحب مطیع خانہ و قدریں بیجا ہو اور اس پر کسی سے زیادہ
کی نظر ہو تو عمر لمبی ہوتی ہے۔

۲۔ سود سیارہ خانہ و قدریں ہو، قراورج پر ہو صاحب مطیع قوی اہل ہو کر
مطیع بھری ہو تو صاحب ناچ کی عمر ساٹھ سال ہوتی ہے۔

۳۔ مطیع کے مقام پر کسی سود سیارہ و قدریں ہو، مشتری مطیع پر ہو
صاحب ہشتم درجہ میں ہو اور کسی پر کسی شخص سیارہ کے کی نظر نہ ہو تو بیس سال تک
عمر مقرر ہوتی ہے۔

۴۔ اگر سود سیارہ اپنے ثلث میں ہو مشتری اپنے کائنات میں صاحب مطیع
قوی اہل ہو تو صاحب ناچ کی عمر اسی سال ہوتی ہے۔

۵۔ اگر عطارد و زہرہ قوی اہل ہو خانہ ہشتم میں کوئی سیارہ نہ ہو تو صاحب
ناچ کی عمر بیس سال ہی ہوتی ہے۔

۶۔ اگر خانہ ہشتم پر کسی سود سیارہ کی نظر ہو تو صاحب ناچ کی عمر چالیس
بیس مرود ہوتی ہے۔

۷۔ اگر مشتری اپنے برج یا عشو میں ہو تو صاحب ناچ کی عمر ۲۵ برس
تو ضرور ہوتی ہے۔

۸۔ اگر گرہ اپنے برج میں ہو یا چھ مطیع پر عطارد ہو یا جو اور ساتر
خانہ میں کوئی سود سیارہ صاحب ناچ کی عمر بیس سال تک ہوگی۔

۹۔ اگر خانہ ہشتم میں کوئی سیارہ نہ ہو اور قوس نہ میں ہو اور مشتری
سرطان میں مشتری ہو تو صاحب ناچ کی عمر بیس برس کی ہوتی ہے۔

۱۰۔ اگر صاحب ہشتم درجہ میں ہو اور صاحب مطیع ہشتم میں ہو۔ اس حالت
میں کو اس پر کسی شخص سیارہ کی نظر نہ ہوگی نہ ہی ہو تو صاحب ناچ کی عمر بیس
چوبیس برس کی ہوتی ہے۔

۱۱۔ اگر صاحب مطیع اور صاحب ہشتم دونوں عطارد گھر میں ہوں تو کی عمر ۲۵
برس ہوگی۔

۱۲۔ اگر کوئی شخص سیارہ اور مشتری دونوں مطیع میں چلے ہوں اور قوس کی نظر
اس پر نہ ہو اور ساتھ ہی کوئی سیارہ خانہ ہشتم میں بھی ہو تو کی عمر پانچ
سال کی ہوتی ہے۔

۱۳۔ اگر مطیع یا قوس پر کسی شخص سیارہ کی نظر نہ پڑے ہو یا مطیع میں مشتری بھی ہو ہشتم
اور کسی قدر میں کوئی سود سیارہ ہو تو عمر ستر سال ہوتی ہے۔

۱۴۔ مشتری مطیع پر کسی سرطان میں ہو اور زہرہ کسی قدر میں ہو تو مدت عمر
سوپیس برس ہوتی ہے۔

۱۵۔ اگر زحل قوس گھر میں ہو یا مطیع پر ہو یا قمر نیم یا دواز دہم میں ہو تو صاحب
ناچ کی عمر چوبیس برس ہوگی۔

۱۶۔ اگر جیمہ میں یا کسی قدر میں یا ہشتم میں یا نہم میں کوئی شخص سیارہ ہو اور
مطیع پر مہما قوس یا برج حوت عطارد ہو یا ہو و قدر میں مشتری یا زہرہ ہو ہشتم و
نہم پر سود سیاروں کی نظر نہ ہوگی نہ ہی ہوں تو صاحب ناچ کی عمر سو
بیس ہی ہوتی ہے۔

۱۷۔ اگر مطیع یا قمر سے ہشتم میں کوئی سیارہ نہ ہو اور زہرہ و مشتری قوی اہل
ہوں تو بھی عمر سو برس ہوتی ہے۔

۱۸۔ اگر سود سیارہ اپنے اپنے اپنے برجوں میں ہوں اور قمر برج ثور کا ہو تو
مدت عمر سو برس ہوتی ہے۔

۱۹۔ اگر زہرہ و مشتری غنبلتے افراد میں ہوں اور قمر بانی دہم میں ہو تو بھی
مدت عمر سو برس ہوتی ہے۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص سیارہ اپنے اپنے برجوں میں ہو اور مشتری
سرطان میں مشتری ہو تو صاحب ناچ کی عمر بیس برس کی ہوتی ہے۔

۲۱۔ اگر کوئی شخص سیارہ اپنے اپنے برجوں میں ہو اور مشتری
سرطان میں مشتری ہو تو صاحب ناچ کی عمر بیس برس کی ہوتی ہے۔

کی نیک نظر ہو اور مشق کری کسی قدر ہو تو بھی مدت عمر سو برس ہوتی ہے۔
 ۶۱۔ اگر صاحبِ مطلع ہشتم میں ہو تو دہم میں ہو اور مشق کری ناچہ میں تو ای اعلیٰ
 ہو اور باقی سیارہ جہم میں ہوں تو بھی صاحبِ ناچہ کی عمر سو برس کے
 گلب پہنچ جاتی ہے۔
 ۶۲۔ مطلع پر ہشت سرتان ہو تو مشق کری ناچہ کے موسم ہشتم یا دہم میں
 ہوں عطارد و زہرہ آفتاد میں ہوں تو بھی مدت عمر سو برس ہوتی ہے۔
 ۶۳۔ اگر صاحبِ مطلع اور مشق کری آفتاد میں ہو کسی سیارگان پانچویں یا نویں
 قری اور آفتاد میں نہ ہوں تو اسی کی عمر ایک سو بیس سال ہوتی ہے۔
 ۶۴۔ اگر صاحبِ مطلع کسی سدر سیارہ کے ساتھ مطلع میں ہو اور آفتاد میں
 سیارگان کی تکلیف سے نال ہو تو عمر صرف بیس سال ہوتی ہے۔
 ۶۵۔ اگر صاحبِ مطلع قری اعلیٰ نہ ہو اور صاحبِ مطلع قدریں ہو تو عمر صرف بیس سال
 ہو جاتی ہے۔
 ۶۶۔ اگر کسی دور قری اور صاحبِ مطلع پر کسی سیارگان کی تکلیف نہ پانچویں اور نویں
 صاحبِ مطلع دونوں قابضانے خالی قدریں ہوں تو صاحبِ ناچہ کی عمر صرف بیس سال ہوتی ہے۔
 ۶۷۔ مشق کری قدریں یا دہم میں ہو اور صاحبِ مطلع تیسرے چھٹے یا قری خاں
 میں ہو تو کسی عمر صرف بیس سال ہوتی ہے۔
 ۶۸۔ اگر مطلع پر ہشت سرتان میں قری اور سرتان ہوں اور ناچہ کا آفتاد خاں قابضانے
 اور خاں ہوں تو بھی مدت عمر صرف بیس سال ہوتی ہے۔
 ۶۹۔ صاحبِ ہشتم مطلع میں ہو اور آفتاد میں کسی سیارگان سے خالی ہو تو کسی
 مدت عمر چالیس برس ہوتی ہے۔
 ۷۰۔ صاحبِ مطلع ہشتم میں ہو اور صاحبِ مطلع پر ہو تو صاحبِ ناچہ کی کل عمر
 پانچ سال ہوتی ہے۔
 ۷۱۔ اگر کسی دور قری ہشت یا تیسرے چھٹے میں ہو اور صاحبِ مطلع
 قدریں ہو تو کسی عمر چالیس برس ہوتی ہے۔
 ۷۲۔ اگر کسی دور قری ہشت یا تیسرے چھٹے میں ہو اور صاحبِ مطلع اور صاحبِ ہشتم

دونوں گزرو ہوں تو کسی عمر چالیس سال ہوتی ہے۔
 ۷۳۔ اگر کسی مطلع پر ہشت سرتان میں ہو کسی سیارہ کے ساتھ ہو تو دہم میں ہو
 اور مشق کری کسی قدریں ہو تو کسی عمر ۵۵ سال ہوتی ہے۔
 ۷۴۔ اگر عطارد و دہم میں یا چاند میں ہو، قری مطلع میں ہشتم میں یا دواز دہم میں
 ہو، زہرہ اور مشق کری ایک ہی سرتان میں ہوں تو اسی کی مدت عمر چالیس سال
 کی ہوتی ہے۔
 ۷۵۔ اگر ہشتم میں کوئی سدر سیارہ نہ ہو تو صاحبِ مطلع کسی کسی سیارہ کے ساتھ
 چھٹے یا دہم میں یا آفتاد میں ہو تو مدت عمر ۶۰ برس ہوتی ہے۔
 ۷۶۔ اگر کسی اور اسی سرتان کے ایک میں قری ہو اور صاحبِ ہشتم خاں ہشتم میں ہو
 مشق کری قدریں نہ ہو تو بھی مدت عمر ۶۰ سال ہوتی ہے۔
 ۷۷۔ جس اپنے دشمن سیارہ یعنی قری اور سرتان کے ساتھ مطلع میں ہو، مشق کری
 قری اعلیٰ نہ ہو اور قری یا دواز دہم میں ہو تو عمر ستر سال ہوتی ہے۔
 ۷۸۔ اگر کسی سیارگان اپنے یا اپنے دو سرتان کے ہشتم میں اور سدر سیارہ
 اپنے یا اپنے دو سرتان کے ہشتم میں ہوں اور صاحبِ مطلع قری اعلیٰ ہو تو بھی مدت عمر
 ایک سو تیس سال ہوتی ہے۔
 ۷۹۔ اگر سدر سیارہ تیسرے چھٹے اور آفتاد میں ہوں اور مطلع
 یا قری یا آفتاد میں گر کہ ایک قدریں یا دہم میں گر کہ اندر ہو تو مدت عمر ۷۰ سال
 ہوتی ہے۔
 ۸۰۔ اگر زہرہ کوئی سدر سیارہ نہ ہو اور آفتاد میں کوئی کسی سیارہ نہ ہو
 آٹھ تو کسی مدت عمر تیس سال جانی ہیں۔
 ۸۱۔ سدر سیارہ خالی و زہرہ خالی ہوں تو قری و ہشتم یا ہشتم میں
 ہوں تو بھی مدت عمر تیس برس ہی ہوتی ہے۔

وقت کو بھر کی جہدوں میں ملاحظہ کر کے درج مطلق، شروعاتی، اول، دوم، سوم، چارم، پانچم، ستارم، ہجتم، نواہم، دواہم، ہجتم، گھٹنے پر اور اس سے تمام وکال ناچہ بتایا جاسکتا ہے۔ یہی چھ ناچہ کے قانون کی شروعات معلوم ہو گئیں کہ جنٹری دیکھ کر سیارگان کے مواضع ست ناچہ ہیں پڑی آسانی سے دس گنے جا سکتے ہیں۔

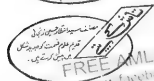
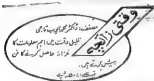
فلموں میں ہم لاہور، کراچی، ویراؤلی، دہلی کی جہدوں دیکھتے ہیں تاکہ ان میں کو ناچہ کشیدہ کرتے وقت وقت غلطی نہ ہو۔

لاہور کی جہدوں ۳۶ و ۳۷ عرض بدر

کراچی کی جہدوں ۲۵ و ۲۴ عرض بدر

ویراؤلی کی جہدوں ۲۰ و ۲۳ عرض بدر اور

جہدوں اگلے صفحات پر ملاحظہ فرمائیے



FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/amliaat

کشیدہ زائچہ

صحت و زندگی کے زائچے میں اسی طرح کشیدہ کئے جاتے ہیں جس طرح کہ وقت سوال یا وقت ولادت کے زائچے کشیدہ ہوتے ہیں۔ ذیل میں ہم قانون کی سہولت کے لئے کشیدہ زائچہ کا ایک طریقہ بیان کرتے ہیں یہ منقلب زائچہ کشیدہ کرنے کا طریقہ ہے۔

زنجانی جنٹری سے جس تاریخ کا زائچہ کشیدہ کرنا مقصود ہو اس تاریخ کا کوئی وقت حاصل کر لیں۔ اس کے بعد میں وقت کا زائچہ لگنا مقصود ہو۔ اس وقت کو کہہ کر بارہ بجے اور اس کے ۱۱ بجے کا فرق نکال لیں۔ اگر یہ وقت بارہ بجے سے پہلے کا ہے تو فرق منس ہوگا اور اگر بعد بارہ بجے تو یہ فرق مثبت ہوگا۔ اب اس کے مطابق اس فرق کا کوئی وقت ملے گا۔ ذیل میں ہم اس کی ایک مثال دیتے ہیں۔

ہم سنے ۸ جون ۲۰۰۰ء دن کے بارہ بجے لاہور کا زائچہ کشیدہ کرتے ہیں۔ جنٹری سے ۸ جون ۲۰۰۰ء کا زائچہ وقت چھ بجے نو بجے گھنٹہ سب سے پہلے وقت دن کے چار بجے کا ہے۔ چار بجے کے بعد کا ہے۔ اب اس کے مطابق اس فرق کا کوئی وقت ملے گا۔ ذیل میں ہم اس کی ایک مثال دیتے ہیں۔

جدول شروعات خانہائے زائچہ برائے

راولپنڈی ۲۰۶۳ عریض بلد
شمال

۳	۲	۱	۱۲	۱۱	۱۰	کائنات	۳	۲	۱	۱۲	۱۱	۱۰	کائنات
X	24	2	2	20	20		20	2	2	20	20	2	
۱۲	۵	۱۹	۷	۱۲	۱۷	۵%	-	۷	۱۲	۱۲	۵	-	۷
۲۳		2۹			20		۱۹	۲۰	۱۷	۲۷	۱۷	۱۷	۱۰
۱	۲۲	۲	۲۱	۲۸	۲	۱۲%	۱۷	۱۲	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۰
X		2۹	۲				۱	۱۲	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۰
۵	۱۱	۲۹	۲	۱۲	۱۷	۵%	۱۰	۱۷	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
۲	۲۳						20	20	20	20	20	20	۱۰
۷	۱	۱۸	۹	۲۹	۲	۱۲%	-	۱	۵	۷	۲	۲	۱۰
		X	24				۱۵	۲۲	۱۸	۲۰	۱۹	۱۷	۱۰
۲۲	۲۱	۸	۵	۱۰	۱۷	۱۷%			20	20	20	20	۱۰
2	۲						۲۸	۲۷	-	۲	۲	-	۱۰
۷	۴	-	۲۱	۲۲	-	۱۷%	۲	20					۱۰
		X	24				۱۲	۱۱	۱۲	۱۷	۱۲	۱۲	۱۰
۲۱	۲۲	۲۲	۱۰	۹	۱۲	۱۷%							۱۰
۵	2	۲	۲	X			۲۵	۲۲	۲۵	-	۱	۲۸	۱۰
۵	۱۲	۱۲	-	۲۵	۲۸	۲۸%	2۹	۲	20				۱۰
		2		X	20		۹	۷	۸	۱۲	۱۷	۱۲	۱۰
۱۹	۲۷	۱	۲۱	۲	۱۲	۲۸%							۱۰
2	۵		۲				۲۲	۲۰	۲۰	۲۷	-	۲۸	۱۰
۲	۱۰	۱۷	۹	-	۲۸	۲۲%	20	2۹	۲	20			۱۰
		۵			X		۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
۱۹	۲۲	۱	۲۲	۱۲	۲۲	۲۲%	۲۵	۲۵	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
20	2		2	۲	۲		۲۵	۲۵	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
-	۷	۱۲	۱۲	۵	-	۲۲%							۱۰

جدول شروعات خانہائے زائچہ برائے

لاہور عریض بلد ۲۰۶۳ شمال

۳	۲	۱	۱۲	۱۱	۱۰	کائنات	۳	۲	۱	۱۲	۱۱	۱۰	کائنات
X	24	2	2	20	20		20	2	2	20	20	2	
۱۲	۵	-	۸	۱۵	۱۷	۵%	-	۷	۱۲	۱۲	۵	-	۷
۲۳					20		۱۹	۲۰	۱۷	۲۷	۱۷	۱۷	۱۰
۱	۲۲	۱۲	۲۰	۱۹	۲	۱۲%	۱۷	۱۲	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۰
X		2۹	۲				۱	۲	۹	۱۰	۷	۲	۱۰
۱۸	۱۱	-	۵	۱۲	۱۸	۱۸%	۱۵	۱۷	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
۲					2		20	20	20	20	20	20	۱۰
۷	۱۰	۱۸	۲۰	۲۹	۲	۱۲%	-	۱	۵	۷	۲	۲	۱۰
		X	24				۵	۱۵	۱۷	۲۰	۱۹	۱۷	۱۰
۲۲	۲۱	۹	۵	۱۰	۱۷	۱۷%	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
2	۲						۲۸	۲۸	-	۲	۲	-	۱۰
۷	۴	-	۲۲	۲۲	-	۱۷%	۲	20					۱۰
		X	24				۱۲	۱۱	۱۲	۱۷	۱۲	۱۲	۱۰
۲۱	۲۲	۲۲	۱۱	۹	۱۲	۱۷%							۱۰
۵	2	۲	۲	X			۲۵	۲۲	۲۵	-	۱	۲۸	۱۰
۵	۱۲	۱۲	-	۲۵	۲۸	۲۸%	2۹	۲	20				۱۰
		2		X	20		۹	۷	۸	۱۲	۱۷	۱۲	۱۰
۱۹	۲۷	۱	۲۱	۲	۱۲	۲۸%							۱۰
2	۵		۲				۲۲	۲۰	۲۰	۲۷	-	۲۸	۱۰
۲	۱۰	۱۷	۹	-	۲۸	۲۲%	20	2۹	۲	20			۱۰
		۵			X		۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
۱۹	۲۲	۱	۲۲	۱۲	۲۲	۲۲%	۲۵	۲۵	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
20	2		2	۲	۲		۲۵	۲۵	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
-	۷	۱۲	-	-	-	۲۲%							۱۰

اب اسرار کی جدول میں دیکھئے، منت وقت کی ضرورت ناچہ معلوم کرتے ہیں
 سب سے پہلے ۹ گھنٹہ کا مطلع بین پہلی ضرورت ناچہ کا حلقہ کریں تو وہ ۸:۴۵
 یعنی ۸:۴۵ عترب معلوم ہوئی، اب منت فرق کا حساب معلوم کرنا ہے۔ اس گھنٹہ کا مع
 دیکھ تو ۱۰:۰۰ یعنی ۲۰ عترب معلوم ہوا یعنی ایک گھنٹہ میں ۱۲ درجوں کا فرق آیا
 ۹:۴۵ گھنٹہ کا دوسرا حلقہ قریباً قریباً بستہ ہے۔ یعنی ۱۲ درجوں کا دوسرا حلقہ ایک
 درج قریباً قریباً ہوا ہے ۹:۴۵ کا منت کا مطلع ۹ عترب ہوا۔ اب اس کے مطابق جو
 ضرورت کو ایک ایک درج زیادہ کیا تو دوسری غاذ کی ضرورت ۱۰:۳۰ اسد گیارہویں
 غاذ کی ضرورت ناچہ کا مسند بار چوبیس غاذ کی ضرورت ناچہ کا دسویں غاذ
 کی ضرورت ناچہ کا دسویں غاذ کی ضرورت ۱۰:۳۰ دسویں غاذ کی ضرورت ناچہ کا دسویں غاذ
 ناچہ کی ضرورت ناچہ کے ۱۰:۳۰ دسویں غاذ کی ضرورت ناچہ کا دسویں غاذ
 ضرورت کے، انہی برص کے ۱۰:۳۰ دسویں غاذ کی ضرورت ناچہ کا دسویں غاذ
 سب سے ناچہ کے رقم کر دیکھ گئے، لیکن ۸ جون ۱۹۶۰ء دن کے چار بجے

۱۰:۳۰ شام کو ناچہ کی گیا۔

جدول ضرورت خابنائے ناچہ برائے کراچی ۲۴ و ۲۵ عرض بلد شمالی

کراچی	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	کراچی
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰



منوبات سبع سیارہ متعلقہ علم طب

از : طبائع

شش متبدل گرم و خشک ہے۔
 قمر سرد و معتدل تر ہے۔
 مریخ گرم و خشک و افراط ہے۔
 عطارد و مشتری سرد خشک ہے ہر ایک سیارہ کا مزاج ہے یہاں ہے۔
 مشتری، متبدل گرم تر ہے۔
 زہرہ، معتدل و سرد تر ہے۔
 زحل، سرد و خشک و افراط ہے۔

ب: کیفیات

شش بھین و کائنات
 قمر، غلبہ و کیفیت تر۔
 مریخ، گرم و تیز۔
 عطارد، مشتری۔

مشتری، معتدل و عمدہ۔
 زہرہ، نرم و حلیم۔
 زحل، سرد و سخت۔

ج: ذائقہ

شش، معتدل
 قمر، بے مزہ جلد کھائی
 مریخ، تیز کڑوا، نیکیں، کھادی۔
 مشتری، خوش ذائقہ، نرم، شیریں، چکنا۔
 زہرہ، لذیذ، اضم، شیریں۔
 عطارد، مشتری۔
 زحل، بہرہ دار، کٹا۔

د: قوی

شش، قوت حیوانیہ۔
 قمر، قوت طبیعیہ۔
 مریخ، قوت طبیعیہ۔
 عطارد، قوت متکلفہ۔
 مشتری، قوت انسانیہ، قوت ذہنیہ۔
 زہرہ، قوت حیوانیہ۔
 زحل، قوت داسک۔

ه: الوان

شش، تارخی کاسی
 قمر، کھوری سفید، سرخ، زرد و میدا، نیلیوں۔
 مریخ، سرخ و سفید۔
 عطارد، کھوری زرد و نیلیوں۔
 مشتری، زرد و سفید۔
 زہرہ، سفید و نیلی۔
 زحل، سفید و نیلی۔

زہرہ - سفیدی بال زرد و گندمی سبزی بال۔

زحل - سیاہ مثل اسامی۔

و: اخلاط

شمس - صفراوی معتدل۔

قمر - بلغمی۔

مریخ - صفراوی تیز۔

عطارد - سوداوی مرکب بہ بلغم۔

مشتری - صاف خون، جلیبی۔

زہرہ - رطوبت طریزی۔

زحل - سودا اور بلغم خام۔

ز: عناصر

شمس - آتش مرکب با باد۔

قمر - آب۔

مریخ - آتش۔

عطارد - خاک بطوریت، آب۔

مشتری - باد۔

زہرہ - باد مرکب با آب۔

زحل - خاک۔

ج - معدنیات

شمس - لاجورد، گندہ عقیقہ، گندمک، شیشہ، سنگ رخم۔

قمر - شیشہ نیلی، سفید اور کھردرہ پتھر۔

مریخ - مقدس، گندمک، شیشہ، سنگ رخم۔

عطارد - چن، شکر، گندمک، باد۔

مشتری - روپا، کھن، سونا، کھن، نیلا، عقیقہ، شکر۔

زہرہ - مسمرہ۔

زحل - مردار سنگ، سنگ سیاہ۔

ط: فلزات

شمس - پاقیت، طلائے خالص۔

قمر - سونے، بھور، نقرہ خالص۔

مریخ - لوہا اور تانبہ۔

عطارد - فیروزہ اور پیتل۔

مشتری - قلعی اور پیرا اور جست۔

زہرہ - سونے، زبرجہر، حدس اور تانبہ۔

زحل - سیدہ۔

ف: تذکیر و تانیث

شمس - مذکر۔

قمر - مؤنث۔

مریخ - مذکر۔

عطارد - مؤنث۔

مشتری - مذکر۔

زہرہ - مؤنث۔

زحل - مؤنث۔

ل: اوقات

شمس - دن۔

قمر - رات۔

مریخ - مغرب۔

عطارد - عصر۔

مشتری - فجر۔

زہرہ - نصف شب۔

زحل - صبح۔

ل: سعادت و خوشست

شس - بالذات سعادت ہے نظر سے خوش ہے۔
 قر - بالذات مال بہ خوشست اور نظر سے سعادت ہے۔
 مزج - شس اصغر۔
 عطار د - بالذات مال بہ سعادت۔
 مشتری - سعد اکبر۔
 زہرہ - سعد اصغر۔
 زحل - شس اکبر۔

م: مقدار

شس - کھول چکدار اور غول دار۔
 قر - فیض کثیف چہ از رطوبت۔
 مزج - لباء نرم، سموت اور خشک۔
 عطار د - مرکب بہ چند کیفیات۔
 مشتری - چند امور میں امتداد۔
 زہرہ - مائع - رحم۔
 زحل - کوتاہ، خشک، سموت پر چین۔

ن: نسیانیت

شس - غما، ترغیبی۔
 قر - شش خشک۔
 مزج - مائی، گندہا، ہنس، پیاز، سولی، ہرول، بیگن۔
 عطار د - سبزی، ترکا، پھل۔
 مشتری - ہر شے کو دار ہرول، خوشبو، پھل۔
 زہرہ - کپاس، روئی، بیج، پھل، گندہا، پھل۔
 زحل - زرد خشک کھاس۔

س: درخت اور لودے

شس - ناریل، چغونہ، بادام، کجور، انجیر، انگور، خربوزہ، گجول، جو۔
 قر - انار شیریں، بادام شیریں، جو، گدڑی، ترہیز، کھیرا، کدو۔
 مزج - پیو، بھادو، بادام کڑوہ۔
 عطار د - منڈل، عود، باتی، لوبیا، ماش سیاہ، زہرہ، دھنیا۔
 مشتری - انجیر، زرد کو، شفتالو، انار، چٹا، سیب، جوار۔
 زہرہ - سرہا، سیب، ایسی انجیر، خربا، جینی۔
 زحل - آڑو، سرڑ، بھینڑا، ترہیز، مزج، اخروٹ، بادام۔
 ناریل، سپاری، پستہ، فلفل، جوط، اسی مسور۔

ع: حیوانات

شس - بکری، بھیر، بیش، گھوڑا، گھڑچہ، کڑا۔
 قر - بیل اور اونٹ۔
 مزج - سٹیر، چیتا، بھیر، جلیک سدر، باؤ لاک، سانپ۔
 عطار د - شکاری کتا، گورہ، خرگوش۔
 مشتری - انسان، شمشادے چارپائے، مویشی، ہانہ۔
 زہرہ - شمشادے وحشی جانور۔
 زحل - بچو، کوبیا سانپ، غمد۔

ف: پودے

شس - ہانہ - قری۔
 قر - بیل، لابی، آبی جانور۔
 مزج - خمدار توک، دالے گوشت خور پرندے۔
 عطار د - طوطا، چیتا، قری۔
 مشتری - کبوتر، تیتھر، مسور، مزج، مسور۔
 زہرہ - بیل، شمشادے۔
 زحل - کرا، خدائی، مسور۔

ش: امراض

- شس: اختلاج قلب، درد سینہ۔
 قمر: امراض بارود، رطوبت و غلیم۔
 مریخ: تب، امراض تیز، سوزاوی و سوزی، یرقان، اسقاط،
 سکینہ، اودار حیض، اعتداس الرحم، بواسیر،
 عطارد: امراض بارود خشک غیر مفرط،
 مشتری: سمت اور اعتدال مریخ،
 زہرہ: امراض بارود، رطوبت غیر مفرط،
 زحل: نفرسس۔



ص: اعضاء لیسٹ

- شس: دماغ، پٹھے، بدن کی دائیں جانب۔
 قمر: جگر، ہاں، ناخن، بدن کی بائیں جانب۔
 مریخ: گوشت۔
 عطارد: پٹھے، قوت اندک۔
 مشتری: جھیرا۔
 زہرہ: چرب، مٹی۔
 زحل: جگر، ہاں، ناخن، ریش، ہڈی اور سینک۔

ق: اعضاء مرکبہ

- شس: سر، سینہ، دل، پیچھے، ہاتھ، منہ، دانت۔
 قمر: گردن، ہاتھ، پاؤں۔
 مریخ: دائیں، پتہ، گردہ، مثانہ اور آفت بول۔
 عطارد: زبان، آنکھ، ناک، کان۔
 مشتری: کچھ، معدہ، حلق اور دائیں۔
 زہرہ: دھم اور آفت بھاج۔
 زحل: جلی، چوڑا، ہڈی، جاتے بول و ہلاد۔

و: آلات حواس

- شس: حس بصر اور دائیں آنکھ۔
 قمر: بائیں آنکھ۔
 مریخ: حس شامہ، دایں نھنا۔
 عطارد: حس ذائقہ اور نھنا۔
 مشتری: حس لمبہ اور بائیں کان۔
 زہرہ: آفت و استغاثہ اور بائیں نھنا۔
 زحل: حس سمع اور دایں کان۔

FREE AMLIYAA BOOKS...

https://www.facebook.com/groups/freeamliaa

اگر شمس ہے تو رانیں۔
اگر زہرہ ہے تو گردے اور پاؤں۔
اگر عطارد ہے تو انعام نہالی اور چائیں اور
اگر قمر ہے تو سر اور نافہ متاثر ہیں۔

برج ثور

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے سینہ، دل اور انتہویں متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گردن، کندھے اور انتہویں۔
اگر مریخ ہے تو گلو اور گردے۔
اگر شمس ہے تو زانو۔
اگر زہرہ ہے تو انعام نہالی اور سر۔
اگر عطارد ہے تو رانیں اور پاؤں اور
اگر قمر ہے تو چائیں اور سر سے متاثر ہیں۔

برج جوزا

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کی انتہویں اور سر سے متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سینہ اور گردے۔
اگر مریخ ہے تو سینہ، بازو اور انعام نہالی۔
اگر شمس ہے تو چائیں اور گھٹنے۔
اگر زہرہ ہے تو گلو اور رانیں۔
اگر عطارد ہے تو سر اور زانو اور
اگر قمر ہے تو شانہ اور رانیں اس میں مرض ہیں۔

برج سرطان

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے گردے اور سر سے متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گلو اور انتہویں۔
اگر مریخ ہے تو سر، انتہویں اور آنکھیں۔

زائچہ کا خانہ ششم

زائچہ کا چٹا گھر صحت و امراض کا خانہ
کہلاتا ہے۔ اس میں جو سیارہ اور سیارہ
ہو اس کے مطابق انسان کی صحت اس
کا مرض و خیر ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ہم
پچھلے گھر میں مختلف سیارے اور ان میں
مختلف سیارگان کے قیام کے مطابق
جسم انسانی کے اعضاء مختلف و متاثر
کام کرتے ہیں۔

برج عقرب

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے سینہ، بازو اور شانہ متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گلو اور انتہویں۔
اگر مریخ ہے تو سر، انتہویں اور آنکھیں۔

اگر مشتری ہے تو دل اور زائیں۔
اگر مریخ ہے تو سینہ اور پاؤں۔
اگر شمس ہے تو پاؤں۔
اگر زہرہ ہے تو شانہ اور زانو۔
اگر عطارد ہے تو چشم، گھو اور ناخیں۔ اور
اگر قمر ہے تو سر اور صفا مرضی مبتلا ہیں۔

برج اسد

اس برج میں اگر زحل ہے تو انسان کے گریہ اور اندام نہانی متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو آنکھیں، دانتیں اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو دل اور آنکھیں۔
اگر شمس ہے تو دل، سینہ اور ناخیں۔
اگر زہرہ ہے تو
اگر عطارد ہے تو گھو، بازو اور پاؤں اور
اگر قمر ہے تو بازو، شانہ اور آنکھیں محض صحت میں ہیں۔

برج سنبلہ

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کی زائیں اور اندام نہانی مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گردے اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو آنکھیں۔
اگر شمس ہے تو گھو اور گردے۔
اگر زہرہ ہے تو صفا اور گردے۔
اگر عطارد ہے تو دل اور سینہ۔
اگر قمر ہے تو بازو، شانہ اور آنکھیں۔ نہیں مبتلا ہیں۔

برج میزان

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کے زانو اور زائیں مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سر، چشم اور اندام نہانی۔
اگر مریخ ہے تو گردے اور پاؤں۔
اگر شمس ہے تو بازو اور شانہ۔
اگر زہرہ ہے تو سر اور آنکھیں۔
اگر عطارد ہے تو گھو، دل اور صفا۔ اور
اگر قمر ہے تو دل اور آنکھیں مبتلائے مرض ہیں۔

برج عقرب

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کی ناخیں مبتلا ہیں۔
اگر مشتری ہے تو زائیں اور پاؤں۔
اگر مریخ ہے تو سر، اندام نہانی اور زائیں۔
اگر شمس ہے تو سینہ اور دل۔
اگر زہرہ ہے تو گھو اور گردے۔
اگر عطارد ہے تو بازو، پشت اور آنکھیں اور
اگر قمر ہے تو صفا اور آنکھیں مبتلائے مرض ہیں۔

برج قوس

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسانی ناخیں مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سر اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو گھو اور شانہ۔
اگر شمس ہے تو پاؤں۔
اگر زہرہ ہے تو زانو، شانہ اور زائیں۔

اگر عطارد ہے تو سید اور گرسے۔ اور
اگر قمر ہے تو پشت، آنتڑیاں اور دائیں ہتھکٹے مرض ہیں۔

بمبج جدی

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کے پانی و سر ہتھکٹے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو چم، گردن اور ٹانگیں۔
اگر مریخ ہے تو بازو، شاد اور ٹانگیں۔
اگر زہرہ ہے تو سید اور دائیں۔
اگر شمس ہے تو پشت اور آنتڑیاں۔
اگر عطارد ہے تو معدہ اور انعام نہانی اور
اگر قمر ہے تو گرسے اور دائیں ہتھکٹے مرض ہیں۔

بمبج دلو

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کی گردن اور سر ہتھکٹے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو بازو اور سید اور پانی۔
اگر مریخ ہے تو سید اور ٹانگیں۔
اگر شمس ہے تو گرسے۔
اگر زہرہ ہے تو دل اور زانو۔
اگر عطارد ہے تو دل اور آنتڑیاں اور
اگر قمر ہے تو انعام نہانی اور ٹانگیں ہتھکٹے مرض ہیں۔

بمبج جوزا

اگر اس برج میں زحل ہو تو شاد اور گردن ہتھکٹے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سر، سید اور دل۔
اگر مریخ ہے تو دل، آنتڑیاں اور ٹھٹھے۔

اگر شمس ہے تو دائیں۔
اگر زہرہ ہے تو آنتڑیاں۔
اگر عطارد ہے تو گرسے اور دائیں۔ اور
اگر قمر ہے تو دائیں اور پاؤں ہتھکٹے مرض ہیں۔

ہم اس سے پیشتر کوکب حیات کے تحت شمس و قمر کے مختلف بروج میں
قیام کرنے سے اور غار ششم کے دوسرے امراض کے پیدا ہونے کا ذکر کر
چکے ہیں۔ اس جگہ غار ششم میں مختلف بروج کے اندر بقیہ سیارگان زحل،
مریخ، زہرہ اور عطارد کے قیام سے فنوع، امراض کے پیدا ہونے کا ذکر کرتے
ہیں۔ یہ تشخیص باخبر کے بنیادی اصول و قواعد ہیں۔ لہذا، کوکب خاص قیام
دینا لازم ہے۔

لوہ امراض منسوبہ زحل

زحل مختلف اقسام، جسم کا گوشا، ٹپ دق، ٹپ لہو، دل میں بے جا
درد و دھل، بخار مختلف اقسام، جسم کا گوشا، ٹپ دق، ٹپ لہو، دل میں بے جا
درد اور خوف، گھٹیا، نفیس، یرقان، جگر درد، کھڑک، اور خون،
ازمتہ ہونے یا سیر و نفق و طہیر ہیں۔

زحل در محل کے امراض

نزلہ، کف، اداسی، بخارات، سرری سردی، سوجھ میں کھل اور خرابی، درد
دندان اور بیرون ہیں۔

زحل در ثور کے امراض

زحل در ثور میں سوجھ، بخار، کف، اداسی، بخارات، سرری سردی، سوجھ میں کھل اور خرابی، درد
دندان اور بیرون ہیں۔

زحل در جوزا کے امراض

بازوؤں اور کندھوں میں ناگہانی واقعات سے بیماریاں، دسم، تپ دق، یرقان، امراض جو خرابی خون سے پیدا ہوں۔ درد سینہ، خشک قویغ وغیرہ ہیں۔

زحل در سرطان کے امراض

سینہ، پیچھے میں ناسور، دسم، سینہ میں رکاوٹ اور جھٹ، تپ لہزہ، فاکش، پھاقی میں زخم اور تپ دق ہیں۔

زحل در اسد کے امراض

دل، ذہن، آلود یا غم زدہ، گردن اور اندھنی حصص کا خشک ہو جانا، سر کو بخار چڑھنا، مکر میں درد اور کمزوری، جگر کا خراب ہو جانا اور صحنہ کمزوری ہیں۔

زحل در سنبلہ کے امراض

خوابی خون، اشتیاق میں صدمہ منہ جانا، قبض، رانوں کی کمزوری، اعاسی و پیش، پتھری اور میں ابھول ہیں۔

زحل در میزان کے امراض

خوابی خون، نشت اور گردوں کی صحت، میں ابھول، گھٹنوں اور رانوں میں درد و گنٹھیا، نفرس سرخ ہیں۔

زحل در عقرب کے امراض

اعصاب نہانی کی سوزش، اعاسی، بواسیر، رگڑ، بے طاقتی اور بے حسی ہیں۔ درد و گنٹھیا، چنگوں میں پھوٹا، پھسی اور جھکنہ ہیں۔

زحل در قوس کے امراض

سرخ اور رانوں کی کمزوری، درد کنبہ، نفرس سرخ اور گنٹھیا ہیں۔

زحل در جدی کے امراض

زہری جہم و گنٹھیا، سرخ درد اور خشک دھت، تپ لہزہ ہیں۔

زحل در دلو کے امراض

سر اور رانوں میں تکلیف، رانوں میں نقص، درد مصل، چرت، آگہوں میں سوجن، زخم گوا، بہرہ اور خشک۔

زحل در حوت کے امراض

درد گنٹھیا کی شدت، خٹا زہر، تہدق، پاؤں اور انگشت پا کی تمام امراض، خلیہ نفوس نفرس ہیں۔

ب : امراض منسوبہ مشتری

سعدا، اعتبار مشتری کے امراض، جگر، خرابیاں، درد سینہ، پیچھے میں دسم، دل کا دھچکن، آگہوں، ریشہ کی تپ میں درد، خٹا زہر، ہڈی سے پیٹ کا پھوٹ، خون میں جبرکیم کی سستہ اور نقص، بخار جو کثرت خون کے باعث پیدا ہو۔

مشتری در حمل کے امراض

حمل میں صدمہ، شامہ کی لہوں میں خرابی پیدا ہونا، خلاق یا آس گوا، ہلکے دل، اور کمزوری ہیں۔

مشتري ورتور کے امراض

گھگھے کی تکلیف، تشنچ، سچیش، درد گردہ، ہاتھوں اور بازوؤں کا گھٹایا،
 ہڈی سے پھٹ کا پھولنا ہے۔

مشتری در جزا کے امراض

وردِ سیدہ، دل اور جگر کی خرابیوں اور کثرتِ غلوں سے پیدا ہونے والے امراض ہیں

مشتري و مہرطان کے امراض

جنتی، بد معنی، خرابی خون، خارش، کچھلے ٹکڑے وغیرہ، اس کے امراض ہیں۔

مشتری وراسد کے امراض

بھار، درد سجدہ، اختلاج قلب، قورنج اور تھکس ہیں۔

مشتری در سنجیدہ کے امراض

”تپ دق، بجھیروں میں رکاوٹ، داسی، جگر کی کمزوری، دیرینہ اور دردناک نشت ہیں۔“

مشتري در میزان کے امراض

کثرت خون، خرابی خون، بقاء، بواسیر، بدخنی، چھوڑا، پھنسی اور درم اعضا ہیں۔

مشتري در عقب کے لئے

میں ابول، غار ش، بزمین، و غیرہ کے ساتھ خون کا آنا اور جھنجھکاؤ وغیرہ

مشتری در قوس کے امراض

ہیضہ، خرابی خون، پھوڑے پھینس، بخار، دردِ نافہ، سر میں سوجن اور گردن

کی تکالیف ہیں۔

مشتزى در جدى كے امراض

افاسی، خُتاقی، سوزِ شمس لکھو اور لکھو میں رکاوٹ ہے۔

مشتری در دلو کے امراض

کثرت خون، نقص خون، درد سینہ و پشت اور درد کمر وغیرہ میں

مشتری درحوت کے امراض

خون کا مثل آپ تھو وہیہ رنگ ہر جانا، چہرہ پہ آس اور جندہ میں ایسی
 حالت میں مرلیں گا، بچنا دشوار ہوتا ہے۔ یہ حالت نہایت نازک و مہلک ہول چہر

ج: امراض فُسُوہ مرتبخ

۶۷۔ نعیمی، احمد غفر، صریح کے اعران تہجا بنجار، نام صفرائی اعران،

در دشتیقه، چوڑا پھنسی، عاون، شرف بادو داد آبلو، دیوانہ من، سیکان، جریان

ولی، مرد کے عضو مخصوص کے جملہ امراض، انٹرمیڈیوں، پتہ، دورگر و دلی کی پتھری اور

نیچرک و غیروپی۔

مرتفع و حمل کے امراض

سر میں گفت و داد اور آنکھوں پر آپ نہلا کا گزنا ہیں۔

مریخ ورتور کے امراض

نہایت اوسکھ میں دید، خنازیر کستی کر، رنگ مٹانہ وغیرہ ہیں۔

سرخ و بھولاکے امیر احمد
لال لعل احمدی بنیں، بڑی کاٹوت

[illegible]

میں درد، اندام نہانی میں تکلیف اور بھیس ابھول جی۔

مرتب در سرطان کے امراض

معدہ اور سینہ میں درد، منجھوی اور خشک کھانسی، دانوں میں پھوڑا پھینک اور پاؤں کو ناگہانی خود پر چوٹ یا زخم لگانا۔

مرتب در اسد کے امراض

دل صدمہ، پیٹھ، ہنڈا، گردہ میں ریگ اور گھٹنوں میں درد ہیں۔

مرتب در سنبہ کے امراض

پیٹھ، آنتڑوں میں رکاوٹ، اسال، طوخی جریان، پیٹ میں کم اور شاکوں میں ریگ کی شکایت ہیں۔

مرتب در میزان کے امراض

گردوں اور آنتڑوں کی بیماریاں، ریگ، مشابہ، حرارت ابھول وغیرہ ہیں۔

مرتب در عقرب کے امراض

اندام نہانی کی بیماریاں مثلاً آنشک و سوزاک، درد گردہ، درد سر، کمزوری جیمن، آنکھوں میں جریان اور نزلہ۔

مرتب در قوس کے امراض

درد سر، دانوں کو کھانچنا، منہ اور گھٹنوں میں گرمی کی شکایت ہیں۔

مرتب در جدی کے امراض

پاؤں، بازوؤں اور گھٹنوں میں کوکھان، سوزش، اعضاء اور غرضیں بچ ہیں۔

مرتب در دلو کے امراض

حرارت طعن، ناگہانی درد، ہر ہنسی اور باری کا بخار وغیرہ ہیں۔

مرتب در حوت کے امراض

گھٹا ہوا، دل صدمہ، درد سینہ اور درد پشت وغیرہ ہیں۔

۵: امراض منسوبہ زہرہ

آنتڑوں، شکم، ناف، رحم اور اعضائے تناسل کی بیماریاں، خصیہ میں درد، قائم انداز کی، نمرودی، باد قش اور کربا پیس وغیرہ ہیں۔

زہرہ در حمل کے امراض

سرکہ بیماریاں، گہری نیند اور آنتڑوں میں رکاوٹ ہیں۔

زہرہ در ثور کے امراض

درد سر، درد اندام نہانی، سوزش گردن اور سوزش گلو ہیں۔

زہرہ در جوزا کے امراض

خوابی، غن، غنائق، غنازیر، نزلہ، جلد بھر اور جریان ہیں۔

زہرہ در سرطان کے امراض

معدہ میں کثرت بردوت، زخم ناسور اور سوزش ہیں۔

زہرہ در جدی کے امراض

پاؤں، بازوؤں اور گھٹنوں میں کوکھان، سوزش، اعضاء اور غرضیں بچ ہیں۔

زہرہ در سند کے امراض

انترپیوں میں خرابی، انترپیوں پر جریان، بطن کمزور، اندام نہانی کا درد اور ہیٹ میں گرم پیدا ہو جانا ہیں۔

زہرہ در میزان کے امراض

سوزناک، سوتے ہنسی، کثرت خوراک یا شرابخوری سے پیدا ہونے والی بیماریاں، امراض ہڈی، منفر سے ہیٹ کا پھول جانا ہیں۔

زہرہ در عقب کے امراض

اننگ، سوزناک، اندام نہانی میں درد وغیرہ ہیں۔

زہرہ در قوس کے امراض

سرین میں تقرس، سود ہنسی اور جسم میں سرد اور ہنسی مواد کا پیدا ہو جانا ہیں۔

زہرہ در جدی کے امراض

زافو اور رانوں میں درد گنٹھیا اور سوجن کا پیدا ہو جانا۔

زہرہ در دلو کے امراض

سرودی کے باعث ٹانگوں، غبر گھٹنوں میں درد اور سوجن اور اختلاج قلب وغیرہ ہیں۔

زہرہ در حوت کے امراض

پاؤں، گنٹھیاں، ٹانگوں میں سوجن، جریان اور ریکی امراض ہیں۔

ھ: امراض فسویہ عطارو

دورن سر، گہری نیند، سودا، جنون، سہل، زبان میں گھٹت اور گونچان، جلد چودہ خیانت، کمزوری، خالہ، سینہ کی کھوکھراہٹ، خشک گھاس، لعاب دہن کی کثرت، چھینکوں کی کثرت، ناک میں بولنا، دماغ پاؤں میں گنٹھیا اور خالی وغیرہ ہیں۔

عطارو در حمل کے امراض

سراور دماغ کی بیماریاں، سر کا زخم اور دم کی بہتہ تہیں ہیں۔

عطارو در ثور کے امراض

گھے کی تحیف، سوزش گردن، سینہ میں خراہٹ اور در دیا ہیں۔

عطارو در جوزا کے امراض

سفرائے سے ہیٹ پھول جانا اور سراور پاؤں میں گنٹھیا کا درد ہیں۔

عطارو در سرطان کے امراض

برودت، سہل، پیش، تشنج، جریان، نزلہ، سرودی کے باعث ٹانگوں اور گھٹنوں میں ٹوہا ہیں۔

عطارو در اسد کے امراض

ریشہ، اداسی اور پاؤں کی پشت میں سرودی کے باعث درد ہوتا ہے۔

عطارو در سنبل کے امراض

سوزش، سرین، درد اور تکلیف، سانس کا جلد جلد اور

چھوڑ آتا اور درد شکم وغیرہ میں۔

عطار و درمیزان کے امراض

میں البہل، دہلن طعن میں رکاوٹ اور کھینچوں اور گرجوں پر کوئی صدہ نہیں۔

عطار و درعقرب کے امراض

اندام نہانی میں درد، درد گردہ، کھینچوں اور بازوؤں میں رنج درد میں۔

عطار و درقوس کے امراض

انتڑوں میں تکلیف، کمزوری پشت، معدہ میں بوجھ، کھانسی، رانوں اور سر میں سوجن میں۔

عطار و درجدی کے امراض

میں البہل، گھٹنوں کی تکلیف، پشت میں درد اور اداسی میں۔

عطار و دردور کے امراض

طعن میں رنج کا زور، درد رنج، جربان، انتڑوں کی تکلیف اور ہیضہ میں۔

عطار و درحوت کے امراض

درد سر، ٹانگوں اور پانی کی کمزوری اور سوزناک میں۔

ذہنی امراض

ذہنی امراض کی تشخیص کے لئے ناچ میں قزو عطار کا مطالعہ کرنا چاہئے۔
 ۱۔ ناچ دیکھ کر دماغ میں اچھی نظر نہ ہو یا یہ دونوں مقام معین کے ساتھ بری نظر میں
 ہوں تو صاحب ناچ کے ذہنی مرض میں مبتلا ہونے کے امکانات قوی ہوتے ہیں۔
 ذہن اتنا قوی نہیں ہوگا کہ سہولت کو اچھا طرح سمجھ سکے۔

اگر قسم و عطاؤں کے مابین کوئی اچھی یا بری نظر نہ بھی ہو لیکن دونوں
 کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو زعم یا نظر نہ دیکھتا ہے تو سبب ناچ میں
 یہی اگر ولادت راست کو ہوئی ہے تو ذہنی اختلال کا واقعہ ہوتا ناچ ہے اور اگر
 ناچ دن کے وقت کا ہے تو صاحب ناچ مرضی رعشہ میں مبتلا ہو چکا ہے یا پھر
 ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر زعم کی بجائے قزو عطار پر مرضی کی نظری خراب
 پڑ رہی ہے تو سبب ناچ میں مرضی رعشہ اور دن کے وقت کے ناچ میں
 اختلال ذہن کا مرض مراد واقع ہوگا۔

اس مطالعہ سے اگر قزو عطار میں اچھا مرضی ہو تو سرطان مستحکم اور
 اختلال ذہن واقع ہوگا۔

پھوڑا پھنسی

درجہ مطلع اگر ۱۵۰۔ اسد، دلو یا ۲۱۔ حمل، میزان کے قریب دھڑکی ہو تو انسان کو بالعموم شرابی خون کی شکایت رہتی ہے اور آٹے دن پھوڑے پھینکے رہتے ہیں۔ اس صورت میں لاناچ میں زہرہ کوئی شخص مسبلہ کی نظر پر کا شکار ضرور ہوتا ہے۔

اگر درجہ مطلع ۲۰ حمل، میزان کے آس پاس ہو تو کان میں پھوڑا نکلنے کے امکانات قوی ہوتے ہیں اور اگر درجہ ۱۴ ثور، مقرب کے قریب ہو تو گردن میں کئی شکلیں پھوڑا ضرور نکل آتا ہے۔

نسیان

عطارد درجہ مشتری کی نظر خلاف پڑ رہی ہو تو مرض نسیان کا خطرہ ہو جاتا ہے یا پھر عطارد مشتری کے جھکا قوس میں ہو اور اسی پر تپ پھن کی نظر خلاف پڑ رہی ہو اس کی بہترین مثال مشہور سائنسدان سر اسحاق نیوٹن تھے جن کا عطارد و قوس میں تھا اور بہت صحت سے اس پر تپ پھن کی نظر پڑ رہی تھی۔

کمی خون

زچہ میں شمس کی کمزوری کا شکار ہوتا ہے شمس بروج میزان و دلو میں ہو تو بھی یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ لاناچ کا درجہ مطلع آس صورت میں ۸ اسد و لو کے آس پاس ہونا لازم ہے۔

سوزش گلو

مطلع پر بالعموم کوئی بڑی ثابت صحت و نفاذ لاناچ کے قریب دھڑکی ہو تو قرآن ہوتا ہے جس کے بالمقابل اسد میں سکینہ ہوتا ہے۔ شمس و زہرہ کوئی لاناچ میں بڑی اور کمزور ہوتے ہیں اور مطلع سے لاناچ خارج بناتے ہیں۔ قمر آس

صورت میں یا تو برج اسد میں ہوتا ہے یا پھر دلو میں مقیم ہوتا ہے۔

مرگی

لاناچ کا درجہ مطلع کسی برج متقلب کے بندہ ہوئی درجہ کے قریب ہوتا ہے اور اس پر مریخ کی نظر پڑ رہی ہوتی ہے بلکہ کوئی شمس سیارہ مطلع سے مقرون ہوتا ہے۔

اپنڈیکس سائٹس

درجہ مطلع ۱۸ ثور، مقرب کے ارد گرد ہوتا ہے اور سکینہ کسی برج ذوجدیح کے تیسرے درجہ یا ۲۰ اسد، دلو کے قریب دھڑکی ہوئی پر نظر پڑا ہوا ہو تو یہ مرض بالعموم لاحق ہو جاتا ہے۔ اگر عطارد کسی ذوجدیح برج کے پچھلے عشرہ میں ہو تو اپنڈیکس سائٹس کے مریخ کا آپریشن نہایت کامیاب رہتا ہے۔

۱۹۷۶ء

درجہ مطلع ۱۸ جوزا، قوس یا ۲۰ سنبلہ صحت کے قریب دھڑکی ہو جاتا ہے اور لاناچ کے تیسرے خانہ پر زحل کی نظر پڑ رہی ہوتی ہے۔ یہ بھی لاناچ آکسیڈیگن لاناچ ۳۰ جوزا، آکس یا ۱۰ سنبلہ صحت کے قریب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں ثور و عقرب میں کوکب کا اجتماع بھی سانس کی نالیوں کی شکایت کو ظاہر کرتا ہے۔

پھیپھڑوں کا تپ دق

یہ مرض لاناچ کے بروج متقلب اور خانہ دواز دھم اور اس کے ملکہ سے متعلق ہے۔ یہ مرض نہایت بڑی درجہ متقلب کے انجائیسری و صحت کا تعلق آس میں سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ لاناچ کا درجہ مطلع ۲۰ سرطان، جدی کے قریب دھڑکی ہو جاتا ہے اور لاناچ کے متعلق ہیں۔ اگر لاناچ کے بروج متقلب اور خانہ دواز

کافی قوت رکھتے ہیں اور ان سے کوئی قوی سیارہ نفلز پر بنا رہا ہے تو پھر پچھلے دن کا تب دق ایک ایسی علامت بن جاتا ہے۔

تشیح

مرض تشیح کہنا ہوتا ہے جو ان کے متوالی کو بڑھاتا ہے جن کا ذہن پریشانی اور جذبات سرزد ہوتے ہیں۔ زانچہ کا پانچواں خانہ اور زہر بھی اس ضمن میں اہم اور نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ مرض تشیح باہوم شمس و عطارد اور بروج عقرب پر زحل اور مریخ کی نظر اس وقت بد کے لہذا اثر لاتی ہوتا ہے۔ یہ مرض ثابت بروج کے متوالی کو شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

یواسیر

یہ بروج عقرب کا ایک عام مرض ہے۔ بروج عقرب میں خنجر کی ہوتی ہے عارضہ باہوم واقع ہوتا ہے۔ اس صورت میں مشتری در عقرب پر دو سے کوئی برس کی نظر پڑتی ہے اگر بروج عقرب آخری خانہ میں ہو تو بھی یہ مرض واقع ہو جاتا ہے۔

دوسر

برج حمل مطلع پر ہو اور اس پر کسی سیارہ کی نظر پڑ رہی ہو تو انسانی درد سر کا مریض ہوتا ہے۔ مطلع، نصف النہار، شروعات، غروب شمس پر اگر مریخ کی بری نظر پڑ رہی ہو تو بھی درد سر کا عارضہ واقع ہو جاتا ہے اور مدت کا مہر بہتا ہے۔ اگر مطلع پر جمع حمل کے اندر مریخ و زحل ہوں اور ان میں سے کسی ایک کے ساتھ مریخ نظر آئے تو بیمار کا دل بد ہو سکتا ہے۔

عوارض قلبی

زانچہ میں شمس بروج اسد اور خانہ پنجم پر شمس سیارگان کی بری نظری پڑ رہی ہوں تو انسان قلبی عارضوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ میرا اپنا تجربہ یہ بتاتا ہے کہ اگر

شرذمات خانہ پنجم پر یا القادس اس کے شرذمات خانہ پانچم پر شمس سیارگان کا قیام ہو تو انسان لازمی طور پر قلبی امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ شرذمات خانہ پنجم پر مریخ کا قیام صدمات کے باعث انسان کا قلبی عارضوں میں مبتلا ہوتا جاتا ہے اور زحل کا اس جگہ واقع ہونا قلبی پر دلوں پر حمل کا ظاہر ہوتا جاتا ہے۔ بسکیز اس کے باعث کوئی عصبی تحریف گر داتا ہے۔ مشتری دل کا قوی طور پر برکت دینا کہہ سکتا ہے اور نہ چوں کا یہاں قیام پذیر ہوتا یہ بتاتا ہے کہ مریض نے نفلوں کا خوب ہی استعمال کیا ہے۔ دل کے اوپر چوٹی کا زیادہ ہو جانا بھی مشتری کی موجودگی کے باعث ہوتا ہے۔

انفلونزا

زانچہ کے مطلع پر بروج ثور و عقرب میں سے کوئی ہو اور درجہ طالع پر قزو مریخ کی نظری خراب پڑ رہی ہوں تو انسان مرض انفلونزا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر مطلع پر جمع عقرب کے اندر زحل ہو تو بھی انسان اس موذی مرض کا شکار ہو سکتا ہے۔

یرقان

طالع کا درجہ اگر ۷ عمل، میزان کے ارد گرد کہیں واقع ہو تو مرض یرقان کا امکان واضح ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اگر زانچہ کا قمر، مشتری، زحل سے خراب نظر بنا رہا ہے تو مرض یرقان ایک لازمی عارضہ ہو جاتا ہے۔

فالج

بسکیز و نہ چوں اگر زانچہ میں قزو عطارد کو بری نظرات سے دیکھیں تو عارضہ فلج ہو سکتا ہے۔ مطلع پر قزو و عقرب یا سرطان و جدی کا قیام ضرور ہوتا ہے بلکہ درجہ طالع کا باہوم شمس کے قریب و چار میں ہو تو اس مرض کے امکان کا قیام واضح ہے۔ مشتری و زحل کا باہم ایک دوسرے کو نظر بد سے دیکھنا بھی

انسان کو مرض فالج میں مبتلا کر دیتا ہے۔

نمونہ

درجہ طالع پر ۶ جزا، قوس کا ہونا نمونہ کا علامہ۔ حق پر جھٹلے کا ایک قانع نشان ہے طالع پر زل کی نظر بد میں نمونہ کے اسکاٹ پیدا کرتا ہے۔ ناچ میں عطا دوسم پر زہرہ کی خواب نظر میں نمونہ کا علامہ لاحق کرنے کا موجب بنتی ہے۔

اس کے علاوہ قمر و زحل یا اقبال یا ایک دوسرے کے بروج میں ضرور ہوتے ہیں اور مریخ و زحل اور نپ چون کے واپس شدید قسم کی بری نفولت تو ایک عام بات ہے جس سے مرض نمونہ میں انسان متاثر ہو جاتا ہے۔

گنہیا کا بخار

نیرنگ میں سے ایک یا دو دن مریخ و زحل سے بری نظری ہناتے ہیں تو انسان کو شدت کے بخار کے علاوہ گنہیا کے بخار میں بھی مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس سے شہرہ آفاق مہم این یو بھی نہیں کی سکا جس کے ناچ میں قمر و زحل، مریخ و جدی سے نظر تربیع بننا ہے اور اسی قسم کی گئی نظر پر زحل سے بھی پیدا کر دیا ہے چرخ و طالع دونوں پر اپنی خواب نظری چھبک رہا ہے۔ اس کا نتیجہ لگا کر بظاہر بس نازا میں لیو گنہیا کے بخار کا شکار ہو گئے۔

اس کے علاوہ ناچ میں بروج ثابت و ذو جدین کی نسبت بروج مذنب میں سپیدان زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں۔ ماموم ۶ درج سے لے کر ۱۰ درج تک ان کا اجتماع ہوتا ہے۔

ضربات، حوادث اور تقاض بد

انسان کی حیوانی زندگی سے متعلق حادثات کی جانچ پڑتال ایک نہایت ہی مشکل اور اہم کام ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل اصول و قواعد کو ذہن پر ثبت کر لینے

سے ہم صحیح نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

ضربات و حوادث

ان کی جانچ پڑتال کے لئے شروعاتی علامہ ششم اور مریخ و زحل اور نیرنگ کے آپس میں تعلقات پر نظر رکھنا لازم ہے۔

مصلح پر زحل کا وہ دریا زحل کا طالع سے نظر تربیع یا نظر مقابل بنانا ظاہر کرتا ہے۔ کہ صاحب طالع کسی جلد مقام سے گر کر سخت چٹ کھائے گا۔

طالع پر مریخ کا زہرہ زخم خوردگی اور ضربت شدید پیچھے کی علامت ہے خاص کر سر کو چٹ لگ کر زخم پہنچتا ہے اور لائی خون بہتا ہے اور مریخ جس برج میں ہو اس سے متعلق مضر انسان کو ضرور چٹ لگتی ہے۔

مریخ اگر نیرنگ سے نفولت مقابل و تربیع بنا کر ہے تو زائچہ کے خاں اور بروج کے مطابق حادثہ کا خدشہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر مریخ پہلے گھر میں ہے تو حادثہ کا موجب انسان کی اپنی ہی جلد بازی ہوتی ہے اگر تیسرے خاں میں ہے تو حادثہ دہلی میں یا قریب قریب سے ہوتا ہے اور اگر چوتھیں میں ہے تو کسی بھی طرف میں یا سنیما یا قریب میں حادثہ رونما ہوتا ہے۔

اندھا پن

بہت ذہین نشین کر میں کرشم سے داہنی آنکھ مذکر لائچوں میں اور بائیں آنکھ مؤنث لائچوں میں اور قمر سے داہنی آنکھ مؤنث لائچوں میں اور بائیں آنکھ مذکر لائچوں میں منسوب ہوتی ہے۔ اور اگر نیرنگ میں سے کوئی ایک مریخ سے مقبول ہے یا نظر تربیع یا مقابل بنا رہا ہے تو انسان کی آنکھیں ذہن ہو جاتا ہے۔

قمر و زحل یا قمر و زہرہ پر اگر نپ چون کی خواب نظر تربیع رہی ہے تو انسان کی دور دورہ آنکھ کی نظر خراب ہوتی ہے اور اگر شمس پر نپ چون کی نظر خراب پڑ رہی ہو تو کسی انسان کی آنکھیں بھاری ہو جاتی ہیں اور اگر مریخ و زحل سے انسان کی نظر خراب ہو رہی ہو تو کسی انسان کی آنکھیں بھاری ہو جاتی ہیں اور اگر مریخ و زحل سے

مقررہ ہو جائے تو لادہ ہی طور پر اندھا بن گئے تھے۔

نقائص بدنی

نقائص بدنی سے ہماری مراد انسان کا بالشتیرین اور اس کے اعضائے جہانی کا غیر صحابن ہے۔ نور، عقرب اور جوی اگر مفلوج ہو سبھ ہوں تو انسان میں بالشتیرین آسکتا ہے لیکن اس صورت میں کوئی بروہ میں سپارگان مریخ، زحل و سکیز کا درد و ہوا و وہ نفس سپارگان کی نفقات پر ہی جتہ ہوں۔

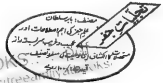
اگر سپارگان بروہ عقرب میں ہوں اور ان پر نفس سپارگان کی نظر سب پر پڑ رہی ہوں تو انسان کے دزدوں اور کٹھنوں میں نقائص واقع ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ثابت بروہ کے سپارگان پر نفس سپارگان کی پڑی نظری پڑے ہوں تو انسان کا درمیانی جسم نقائص سے پڑ جاتا ہے۔ اسی طرح زو جہد بروہ میں سپارگان نفس سپارگان کی نفقات جسے معدوم ہیں تو انسان کے سر اور چہرے پر نقائص چڑھ جاتی ہیں۔

موت

موت کے متعلق حکم لگایا ایک نہایت مشکل امر ہے۔
حق کے ہمیں وقت سے تو تھاک و تعالیٰ ہی واقف ہے۔ نجوم موت کے امکانات کا بہم پہنچاتا ہے۔ موت کے امکانات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ عام جن سے خاص موت واقع ہوتی ہے اور خاص امکانات جن سے حادثاتی موت واقع پذیر ہوتی ہے۔

طبعی موت

کوکب حیات بخش صاحب ہشتم اور کوکب در ہشتم کو گناہ میں دکھ میں جب کوکب حیات بخش صاحب ہشتم یا کوکب در ہشتم پر گردش کرتے ہوئے کوئی غلاب نظر آئے۔ اس وقت تک صاحب ہشتم یا کوکب در ہشتم پر کسی سدر یا سہ رحل نہ آسکتا ہے۔ موت کا سبب زحل کے برن سے منسوب ہوتی ہے۔



انسانی کی کوئی پرانی بیماری ہوتی ہے۔

مرضیخ درہشتم سے موت کا سبب بخار، خون خھوٹنا اور کثرت حرارت سے پیدا ہونے والے امراض ہوتے ہیں۔

زہریلا درہشتم سے موت کا سبب کوئی متعدی مرض ہوتا ہے بلکہ خائفی خون سے متعلق امراض موت کا سبب بنتے ہیں۔

عشتوری درہشتم سے انسان کی موت نہایت پُر امن و آسائش میں ہوتی ہے۔
مؤنت زہریلا میں شش درہشتم کے سبب موت بخار کی شدت اور کوئی کھد مرض ہوتا ہے جس سے انسان کافی علیل اٹھا کر مرنے لگتا ہے۔

صاحب چہارم اور کوکب درہشتم سے بھی سبب موت معلوم کر سکتے ہیں کیونکہ اس گھر سے انسان کی آخری زندگی کے ایام وابستہ ہوتے ہیں۔

بعض لمبے کے نزدیک وقت موت کوکب حیات بخش کی شدت آفریں گردش پر منحصر ہے اور اس دوران میں اگر کوکب حیات بخش پر سودہ سیدھی کی نظریں بھی پڑ رہی ہوں تو معلوم ہے جیسا کہ شدت تک ہی رہے تب سے موت کا فیصلہ نہیں ہوتا۔

حادثاتی موت

اس قسم کی موت اس وقت ہوتی ہے جب کوکب حیات میں بڑی شدت سے اپنی نظرات پر غالب ہے۔ اس دوران میں اس کے ساتھ خائفی خائفی میں سیارگان کی نظرات پڑ رہے ہوتے ہیں۔

زحل اگر کسی برج ثابت میں قیام پذیر ہے تو موت دم گھٹنے، لگاوانے یا پھانسی لگنے سے واقع ہوتی ہے اور اگر برج جیوا میں عین غم، غم، افسردہ، غم یا جہد میں ہے تو زہر زہر گزندہ کے ساتھ موت واقع ہوگی اگر کسی صورت میں مشرقی کسی شخص سیدھی کی نظر پڑے تو موت کسی خاص طریقہ سے واقع ہوگی۔
شارع عام میں واقع ہوگی۔

زحل اگر برج عقرب میں ہے تو موت زہر خورانی یا سانپ کا گھسنے سے ہوتی ہے اگر اس حالت میں لہرو نعل سے مقرر ہو تو موت قریب سے زہر خورانی سے ہوتی ہے۔

زحل اگر کسی برج میں قیام پذیر ہو تو موت پانی میں غرق ہونے سے بھی واقع ہو جاتی ہے۔ اگر کسی خُلقِ برج میں ہے تو زہریلا سے گرنے سے موت ہوتی ہے اور زحل زہریلا کے خان چہارم میں ہو تو موت زہریلا کے سبب ہوتی ہے۔

مرضیخ اگر کوکب حیات بخش پر اپنی نظر کسی مقام ارتفع سے پھینک رہا ہے تو موت کسی بیماری سے واقع ہوتی ہے۔ اگر مرض خورانی ہو تو موت جادو کے پھونکا یا خود کشی سے واقع ہوتی ہے۔ مرض درہشتم سے موت کسی اپریش کے دوران ہوتی ہے۔ مرض اگر کسی آتش میں ہو تو موت اہل جانے سے واقع ہوتی ہے۔ مرض اگر برج انسانی یعنی جزا سبب یا دوسری ہو تو موت انسانی ہوتی ہے۔ مرض اگر غیر میں سے نظر مقابلہ بنائے یا بجائے قریب (تحت الشمار) ہو تو موت آگ لگنے سے ہوتی ہے۔

سکینہ درہشتم سے موت آتش گیر مادہ کے دھماکہ مشین کی پھینک میں آجانے سے آگات جہیز کے صدمہ سے مرنے یا سوئے کار کے حادثہ سے وقوع پذیر ہوتی ہے۔

نکاح قریب چاروں درہشتم سے موت نشہ آور اشیاء کے کثرت استعمال سے یا زہر خورانی سے لہرو پذیر ہوتی ہے۔



صحت اور زائچہ

کئی فرد کی صحت کے زائچہ کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ قدمت نے اس فرد کے سلعے خود کیا اسباب پیدا کئے ہیں جن کی مدد سے اس کی صحت بحال رہ سکتی ہے۔ اس کے سلعے افراد کے زائچوں کے تحت طالع کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ ذیل میں ہم ہر صنف کے مطابق صحت کے قدرتی وسائل کا ذکر کرتے ہیں۔

برج حمل پر امن اور خوش گوار دنیا، تازہ ہوا اور چروڑ مٹی سمیٹتا ہے۔
کامیاب ہونے سے متعلق افراد کی صحت کو ختم رکھنے کے سلعے نہایت ضروری ہے۔

برج ثور اور **برج جوزا** صحت اور خوشی کے نعمت برحق ثور کے سلعوں کی طاقت پر غور رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔

حصہ سوم

تجویز علاج

... pdf
FAMILYAATH BOOKS.
groups/familyaathbooks

برج جوزا چھبھروں کی حفاظت کے لئے گرم کپڑے اور یہی غذا جس میں سردی گرمی سے بچاؤ ہو سکے متولین برج کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج سرطان تہذیبی آب و ہوا، تفریحی ہمنمندی سفر پارک کے کنارے کی سیر متولین برج سرطان کی صحت اور تندرستی کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج اسد زندگی کو چلی مک ہو سکے جمائی اور بے ترتیبی سے بچاؤ جانے اور متوسط عادات اور ماحول پیدا کیا جائے تو متولین اسد کی صحت برقرار رہتی ہے۔

برج سنبلہ زندگی کے ہر پہلو خاص کر خوراک کے معاملہ میں مکمل پابندی سے ہی متولین برج سنبلہ کی صحت برقرار رہ سکتی ہے۔

برج میزان سادگوار اور موافق غذا، تازہ ہوا کی کثرت، بجلی دہنی کثرت اور توازن ذہن برج میزان کے متولین کی صحت اور تندرستی کے لئے ضروری ہے۔

برج عقرب فنی سفری غذا، پاک اور مطہر لباس اور باہمی میل جول میں اعتدال ہی برج عقرب کے متولین کی صحت جہاں کا خیانت کے لئے ضروری ہے۔

برج قوس کھلی غذا، صبح سویرے کی سیر، مائیکل سوان اور دوسرے گیلوں میں حراعت، آٹھ گھنٹہ پہلے ہی بہت سی مشقیں کی صحت کے لئے کافی ہے۔

برج جدی دکنوں کی پرستش، خوشگوار اور مختلف غذا اور ایک حد تک جہاں کثرت متولین برج جدی کے قیام صحت کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج دلو تازہ ہوا کی کثرت، موافق غذا، مستقبل و متوسط ذہنی کثرت برج دلو کے متولین کی صحت اور تندرستی کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے۔

برج حوت کھانے پیچھے میں اعتدال، کام لاج میں مستقل مزاجی اور سوکھ بھار میں پاکیزگی متولین برج حوت کی جہاں صحت کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہیں۔

زائچہ اور خوراک

بقائے انسانی اور انسان کی صحت اور تندرستی کے لئے خوراک ایک نہایت ضروری شے ہے۔ بعض اوقات مرضی کا سبب ہی غیر مناسب اور نادر صحت ف اور معاشرفی بے ترتیبی ہوتی ہے۔ ذیل میں ہم مختلف برج کے مطابق مناسب غذاؤں کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔

برج حمل تمام اجناس غذا یاغنیوں گیلوں، گوشت بہت کم مقدار اور چھٹی زیادہ مقدار میں برج حمل کی مناسب غذا ہے۔ شام کو کھانا کم از کم سولہ سے دو گھنٹے پیشتر کھانا چاہیے۔

برج ثور چربی آمیز غذا، کھانیں، محکم افزہ، اعتدال کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ میوں کے مشروبات استعمال کریں تاکہ ٹھیک رہے۔ کھانے میں جہاں تک ہو سکے اعتدال پر رہیں۔

برج جوزا کھانے میں اعتدال، کام لاج میں مستقل مزاجی اور سوکھ بھار میں پاکیزگی متولین برج جوزا کی جہاں صحت کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہیں۔

وہ تمام چیزیں کھا سکتے ہیں جن سے خون کے ذرات پیدا ہوتے ہیں۔

برنج سرطلان وہ تمام غذائیں جن سے پیٹ میں حرارت پیدا نہ ہو کہانی
عندہ پانی کا ایک گلاس صبح جاگتے وقت اور رات کو سوتے وقت صحت کو
برقرار رکھنے کے لئے کافی ہے گوشت قطعاً منع ہے پھل البتہ کھا سکتے ہیں۔

برنج اسد وہ تمام غذائیں کھا سکتے ہیں جن سے خون میں اضافہ ہو ،
پیٹ میں حرارت پیدا کرنے والی غذائیں نہ کھائیں۔ غذا کے اوقات میں بے تفریق
پیدا نہ ہونے دیں۔ چنانچہ ہر دو گھنٹے پر کھائیں کھائیں۔

برنج سنبھ غذا کا سب سے اس برنج کے متولین کے لئے نہایت اہم
ہے۔ کھانے کے اوقات معین ہونے لازم ہیں اور کھانا چاہیے کہ کھانا چاہیے۔ دلو
اور پھل اور دوسری تمام غذائیں جن کا بوجھ معدہ پر نہ پڑے پائے یہ سب کھانا کرنی
لازم ہیں۔

برنج میزبان نہایت کھانا، پھل، گوشت اور دودھ شامل
کریں وہ تمام اشیاء جن میں شیریں اور نفاس سے زیادہ ہونے کھائیں تاکہ دلوں پر
بجائے نہ پڑے۔ ان کے کھانے اس برنج کے متولین کے لئے ایک صحت بخش غذا ہے
صبح سویرے جاگتے وقت اور رات کو سوتے وقت پانی کا ایک گلاس پلینا بھی
صحت کی برائی کی نشانی ہے۔

برنج عقرب

حرارت پیدا کرنے والی غذائیں استعمال نہ کریں۔ غذائیں نہ کھائیں۔
ایسے اشیاء استعمال کریں جن سے خون صاف پیدا ہو۔ دودھ اور گوشت کے
ان کا اور گوشت استعمال کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

برنج قوس ایسے غذائیں استعمال کرنا جن سے اعصاب کی نشوونما ہو
اور خون پیدا ہو۔ دوپہر کے وقت پورا کھانا کھانے کی جگہ اگر کچھ غذا کھانی جائے
فرہایت بہتر ہے۔ رات کے کھانے کے بعد ایک سیب صحت اور تندرستی
کے لئے لازم ہے۔

برنج جدی گوشت خوب استعمال کریں اور ایسے اشیاء کا زیادہ
استعمال رکھیں جن سے خون کے سرخ ذرات زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ شہد اور
شراب اور دوسری خشک اشیاء بھی اس برنج کے متولین کی صحت اور تندرستی
کی برائی کے لئے لازم ہے۔

برنج دلو اعصاب پائیدگی میں اضافہ کرنے والی تمام چیزیں کھا سکتے ہیں
اور وہ تمام اشیاء استعمال کر سکتے ہیں جن سے دوران خون میں حرکت پیدا نہ ہو
اور نہ ہی کھانا یا گوشت کا استعمال ضرور کریں۔ دودھ، انار اور پھل کا استعمال
بھی اس برنج کے متولین کے لئے مفید ہے۔

برنج حوت اس برنج کے متولین کے لئے غذائیں احتیاط اور اعتدال
درجہ لازم ہے۔ حرارت یا ٹھنڈی استعمال میں نہ ہونے چاہئیں۔ کھانے چینی میں
خوب اعتدال بننا چاہئے۔ دودھ، گیہوں، پھل اور خون پیدا کرنے والی اشیاء
بطور غذا استعمال کریں۔ صحت اور تندرستی برقرار رہے گی۔

پہرہ میز

پہرہ میز کے لئے کھانے کی چیزیں جو ہر قسم
کے صحت کو برقرار رکھنے کے لئے
لازم ہیں۔

ہیں مگر اگر ہر آٹے والی صلیب یا مریں کا حفظ ، تقدم کر
لیں تو یہ نصف کی بھانے پورا ہی علاج ہو جائے گا کیونکہ
اس طرح ہم امراض اور خرابی صحت سے کئی دور پر محفوظ
رہ سکتے ہیں۔ ذہن میں ہم بروں و سیارکوں کے مطابق
پرہیز کی اقدامات کا ذکر کرتے ہیں۔

برج حمل

اس برج کے متعلق طبی طور پر معروف الزام ہوتا ہے لہذا ان کے نظام صحت
بسی خفیف ہی گزرتا ہے ان کی جسمانی حالت میں حدت کی تیزی پیدا کر دیتی ہے اور اس
طرح ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔

ا : اس برج میں اگر عطا و جو تو ہر قسم کی ذہنی کاوش سے پرہیز کرنا لازم
ہے خاص طور پر رات کے وقت کوئی داخلی کام نہیں کرنا چاہیے۔

ب : اس برج میں اگر ذہنی کام سے تو ہر قسم کی آزادی چیزیں اور چھوٹے
ہاؤں کے لئے لاش وغیرہ کے مستحکم سے پرہیز لازم ہے۔

ج : اگر مریخ جو تو سرد و متکا بازی سے بچنا چاہیے۔ گوشت
سے پرہیز ضروری ہے۔

د : اگر مشتری جو تو خون میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہونے پائے اور کھل
بھاری و بیشی لازم ہے۔

ه : اگر زحل جو تو سردی اور بخی سے بچنا چاہیے اور سادگت کے
ساتھ ساتھ لازم ہے۔

و : اگر مریخ جو تو بنیادی اعتبار سے لازم ہے اور اعصاب
زادہ بوجھ نہ پڑنے اور چاہیے۔

ز : اگر زحل جو تو راج کو بھاری سے بچنا لازم
ہے۔ ایسی باتوں سے پرہیز لازم ہے جو انسان کے حواس پر

نہیں۔

برج ثور

یہ ایک سرد اور خشک برج ہے لہذا اسے ہیر و فی حور پر قوت پہنچانا
اس کی بھالی صحت کے لئے لازم ہے۔

ا : برج ثور میں اگر عطارد جو تو ادنیٰ آواز نہ کھلنے یا ادنیٰ آواز سے
گلنے سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

ب : اگر زحل جو تو گردن کو نملا دے اور مرطوب آب و ہوا سے
بچنا لازم ہے۔

ج : اگر مریخ جو تو اعصاب صواب پر نہ پڑے اور مجبور ڈالنے سے پرہیز
کرنا چاہیے۔

د : اگر مشتری جو تو زیادہ بناؤ تباہی سے پرہیز کرنا لازم ہے اس سے
ذہنی توازن بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

ه : اگر زحل جو تو مناسب لباس پہننے سے پرہیز لازم ہے اور نفس
نہیں بھاری نہ کرنا چاہیے۔

و : اگر مریخ جو تو ذہن کو مطالعہ کی زیادتی اور نظم معی کی
کڑت کاری سے بچنا چاہیے۔

ز : اگر زحل جو تو آنکھوں کے ہر قسم کے حادثے سے بچنا چاہیے۔

برج جوزا

یہ برج طبی طور پر گرم مرطوب ہے اور اس کے متعلقہ نظام معی کی خرابی
سے بچنا لازم ہے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد جو تو سانس لینے اور چھوڑنے والے
کام میں توازن نہ رہے اور بھاری سے بچنا لازم ہے۔

ب : اگر زحل جو تو راج کو بھاری سے بچنا لازم
ہے۔ ایسی باتوں سے پرہیز لازم ہے جو انسان کے حواس پر

نہیں۔

استیاء سے پرہیز لازم ہے۔

ج : اگر مریخ جو تو مسجد کو برا گئے ہے بھانا چاہیے اور نظام صحت میں کوئی بڑا پیدا کرنے والی چیز دل سے پرہیز لازم ہے۔

د : اگر مشق تری جو تو غذا اور لباس کے معاملہ میں ہر پرہیزی نہیں کرنی چاہیے۔

ه : اگر زعل جو تو گردن اور گلہ سروی سے بھانا چاہیے۔ قرض سے پرہیز لازم ہے۔

و : اگر سکیئہ جو تو اعتدائے مونی پر زیادہ بوجھ چڑھنے سے پرہیز کریں۔

ز : اگر نپ چون جو تو تنگ اور چست لباس سے جہاں تک پرہیز کریں۔

برج سرطان

یہ برج طبع غور پر سرد و مرطوب ہے اور اعتدائے بہار اور دل و دماغ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد جو تو سوچ بچار میں خوشگواہی پیدا کریں اور ذہنی کمزوری کو کش سے پرہیز کریں۔

ب : اگر زہر جو تو کھانے پینے میں بے احتیاطی سے پرہیز کریں۔

ج : اگر مریخ جو تو امر امن مشعل سے حفظ و تقدم کرنا لازم ہے اس صورت میں عہدوں کو دوران زندگی صورت چھات سے پرہیز کرنا چاہیے۔

د : اگر مشتری جو تو خزانہ و دولت جوئے دی اور کثرت اشغال سے پرہیز کریں۔

ه : اگر زحل جو تو غلامی و بھلائی اور عیب و ایری سے خود کو بچائیں۔

و : اگر سکیئہ جو تو غفلت کرنے میں حدود و احتیاط لازم ہے۔

ز : اگر نپ چون جو تو تحقیق سادہ اور حافی ستھرا رکھیں اور مرقم کے گندے خیانت اور رجحانات سے پرہیز کریں۔

برج اسد

یہ بھی ایک گرم اور آتش برج ہے اس سے جسم انسانی میں اتنی زیادہ حرارت پیدا ہو جاتی ہے کہ انسان کا جہاں کا وزن قائم نہیں رہتا۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہے تو انسان کو کثرت مطالعہ سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔

ب : اگر زہر جو ہے تو لباس میں بے احتیاطی مصیبت کا باعث بن جانے لگی۔

ج : اگر مریخ جو ہے تو انسان کو جلد بازی اور گرم جوشی سے جہاں تک ہو سکے پرہیز لازم ہے۔

د : اگر مشتری جو ہے تو کثرت اشغال، لباس میں بے احتیاطی، اور غیر احتیاطی کا ہمارے پرہیز کرنا لازم ہے کیونکہ ان باتوں کا صحت پر بڑا اثر پڑتا ہے۔

ه : اگر زحل جو ہے تو ہر قسم کے جہاں صدمہ سے خود کو بھانا چاہیے بلکہ ہر ایسی بات سے پرہیز لازم ہے جس سے فوری عہد پر کسی صدمہ کے پہنچنے کا احتمال ہو۔

و : اگر سکیئہ جو تو انسان کی صحت کو ہر قسم کے جہاں یا ذہنی صدمہ سے بھانا لازم ہے۔

ز : اگر نپ چون جو تو شکریہ اور خواب آور استیاء سے

پرہیز لازم ہے اس سے دل پر برا اثر پڑتا ہے۔

نیل

یہ برج طبع سرد و خشک ہے اور صحت اور اشتیاق اور دماغ

https

عضا و جہم سے اس کا تعلق ہے۔

لو: اس برج میں اگر عطاوارہ ہو تو ذہن کو انتشار سے بچانا لازم ہے اور عادات میں باقاعادگی پیدا کرنی ضروری ہے۔

ج: اگر زہشک ہو تو خورد و نوش میں باقاعادگی پیدا کرنا اور بے چارگی سے پرہیز لازم ہے۔

ج: اگر مریخیج ہو تو چھوٹ سے بچنا لازم ہے اور غیر مناسب غذا سے پرہیز لازم ہے۔

د: اگر مشتری ہو تو کثرت خورد و نوش سے پرہیز کرنا لازم ہے اس سے اعضائے معمر پر باؤ پڑنا ہے۔

ه: اگر زحل ہو تو انسان کو زور و رنج ہونے سے احتیاط لازم ہے اس سے مایوسی کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

و: اگر سکیئہ ہو تو کھانے کے بعد غسل یا جلد باقی نہیں کھنا کھانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ز: نپ چون ہو تو غیر مناسب غذا، مسکرات کے استعمال اور محرک مشروبات سے پرہیز کرنا چاہیے۔

برج میزان

یہ طبعی طور پر ایک گرم مرطوب برج ہے اس کے زہر اثر جسم انسانی میں بالیدگی اور نشو و نما کی پیش ہوتی رہتی ہے۔

لو: اس برج میں اگر عطاوارہ ہو تو کثرت مطالعہ اور کسی ایک معاملہ پر دیر تک غور و خوض کرنے سے پرہیز کریں۔

ج: اگر زہشک ہو تو کثرت استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے اور گدے خواب ہو جائیں گے۔

ج: اگر مریخیج ہو تو ہر قسم کے متعدی امراض سے احتیاط لازم ہے اس حالت میں یہ امراض آئے کہ گتے ہیں۔

د: اگر مشتری ہو تو آظہم و آسائش اور آسائش قیض کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔

ه: اگر زحل ہو تو جسم میں کمزوری پیدا نہ ہونے دیں اور کمزوری اور بجلی کے اثرات سے بچائیں۔

و: اگر سکیئہ ہو تو رنگ و بے پ داؤد پڑنے دیں اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ز: اگر نپ چون ہو تو نشیات کے استعمال اور منی بے وقارہ دی سے پرہیز کریں۔

برج عقرب

یہ ایک سرد مرطوب برج ہے اس برج سے بالعموم تناسل امراض تعلق رکھتے ہیں۔

لو: اس برج میں اگر عطاوارہ ہو تو ذہنی پریشانیوں اور قدرتی وسائل نگاہیں گواہ آپ سے دور رکھنا ہی صحت اور تندرستی کے لئے مفید ہے۔

ج: اگر زہشک ہو تو خورد و نوش اور جنسی ترغیبات میں نہایت اعتدال سے کام لینا چاہیے۔

ج: اگر مریخیج ہو تو خورد و اعضائے تناسل سے متعلق متعدی امراض سے بچائیں۔

د: اگر مشتری ہو تو جہل آمیز غذا سے پرہیز کریں اور خود کو بیوردہ آسائش سے بچائیں۔

ه: اگر زحل ہو تو سردی کے مقابلہ میں اپنے آپ کو بچائیں اور وسائل قدرت کے حصول میں بے پروائی سے پرہیز کریں۔

و: اگر سکیئہ ہو تو اپنے جسم کے نظام اخراج کے متعلق خوب متاثر رہیں۔

ز: اگر نپ چون ہو تو خود کو باطلاقی سے بچائیں اور جہاں تک

ہو سکے جنس پہلے راہ روی سے پرہیز کریں۔

برج قوس

یہ طبعاً ایک گرم اور خشک برج ہے اس برج کے متولدین کو کثرت اشتغال سے بچنا لازم ہے تاکہ نظام عصبی پر بڑا اثر نہ پڑے۔

لو: اس برج میں اگر عطارد سب سے کثرت مطالعہ اور ذہنی انتشار سے باز کریں۔

جب: اس برج میں اگر زہریکا ہے تو کمبلیوں کے معاط میں عاقبت تادیش سے پرہیز لازم ہے۔ اس حالت میں عورتوں کو تفریحات میں زیادہ وقت صرف کرنے سے بچنا چاہیے۔

ج: اگر مریخیخ ہو تو کمبلیوں کے معاط میں زیادہ گرمی اختیار کرنے سے پرہیز کریں۔

د: اگر مشتعل ہو تو جسم کے دوران خون کو ہر قسم کی خرابی سے بچانا لازم ہے۔

ه: اگر زحل ہو تو کثرت اشتغال سے پرہیز لازم ہے تاکہ جسم انسانی کے کھوپڑی اور زانوں پر کسی بے احتیاجی کے باعث سردی اور بخنی کا بڑا اثر نہ پڑ جائے۔

و: اگر مسکینہ ہو تو کمبلی اور تفریح کے دوران ہر قسم کے حادثات سے خود کو بچائیں۔

ز: اگر نپا چون ہو تو خود کو کثرت غائبیات سے بچائیں تاکہ ذہن اور دیگر جسمانی اعضاء پر کئے دین کی تالیف کا اثر نہ پڑے۔

برج جدی

طبعاً: ایک سرد خشک برج ہے۔ اس برج کے متولدین کی صحت کو اضلال اور طبیعت کی گمراہ تباہ کر دیتی ہے۔

لو: اس برج میں اگر عطارد ہو تو ہر قسم کی قنوطیت افزا باتوں سے اور ذہنی پریشانیوں سے بچنا لازم ہے۔

جب: اگر زہریکا ہو تو چاند اور ہادی کی حرکیں کے لئے ہر قسم کے محول استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

ج: اگر مریخیخ ہو تو جلدی پر چڑھتے آہستہ وقت معاط دیں تاکہ بچے نہ گر پڑیں۔

د: اس برج میں اگر مشتعل ہو تو بدن میں کئی خون پیدا ہونے دیں اور جسم کے دوران خون میں پیدا ہو جانے والی خرابیوں کے معاط میں معاط دیں۔

ه: اگر زحل ہو تو بائس کے معاط میں معاط دیں تاکہ بدن کو ہواگ کر جسم گرمی اور بخنی پیدا نہ کرے۔

و: اگر مسکینہ ہو تو تانگوں کو خارجی حوادث سے بچائیں۔ چلنے پھرنے میں کافی احتیاط کریں۔

ز: اگر نپا چون ہو تو آتش چیزوں کے استعمال میں احتیاط برتیں اور جسم کو خون کی خرابیوں سے محفوظ رکھیں۔

برج دلو

طبعاً: ایک ہادی اور گرم مرطوب برج ہے جس سے جسم انسانی کا دوران خون اور نظام عصبی متاثر ہیں۔

لو: اس برج میں اگر عطارد ہو تو ذہن کو ہر قسم کے انتشار سے پاک رکھا جائے۔

جب: اگر زہریکا ہو تو جسم میں کئی خون پیدا نہیں ہونے دینی چاہئے تاکہ خون کی خرابی کے معاط میں معاط دیں۔

ج: اگر مریخیخ ہو تو جسم میں حرارت کی زیادتی اور خرابی خون سے متعلق

مطابق دونوں اوقات استعمال کریں۔

برج میزان ۱: انیس، جیلہ، جیلہ، رومی مصغی، زیرہ، ناخورد،
تاقین، زنجبیل، سداب، قطن گرد، گل ادویہ، جھنڈے سے کر پا، ایک چیس کر پٹا
سید کا قوس کر کے آسن میں ملا دیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک
دونوں وقت۔

برج عقرب ۱: بادین دین ۳ ماشہ، بادین رومی ۳ ماشہ، گل مصغی
۶ ماشہ، گل نبشہ ۶ ماشہ، کشمش ایک تولہ، جیلہ زرد ایک تولہ، برگ سناسکی
۶ تولہ، ترنجبین ۶ تولہ، جھنڈے ہونو، سب کو چیس کر گھنڈا، ایک تولہ کی گولی بنا دیں
وقت شنب ایک گولہ ۱۰ دو جہاں شیر حلو یا آبیہ گرم کے ساتھ کھالیا کریں
قبض کی شکایت نہ رہے گی۔

برج قوس ۱: مسخ عرفی برہان ۶ ماشہ، ضعیف دھاک برہان ۶ ماشہ، سورج
۶ ماشہ، ست گلو ۶ ماشہ، ست صو جیت ۶ ماشہ، عبا شیر ۶ ماشہ، رومی مصغی
۳ ماشہ، کشتہ زنگر ۳ ماشہ، داذ ناچی خود ۳ ماشہ، آرد تخم ہندی ۴ تولہ، سنگ
جواحت ۶ تولہ، کہہ چینی ایک تولہ، سب کا صوف کر کے نصف درت چینی طار کر
بر وقت صبح ۶ ماشہ روز گھٹے اوپر سے شیر کا قری لے۔

برج جدی ۱: تاجیں خیر، برج سیاہ، چڑک ہر اک دس رس تولہ،
پرست جیلہ زرد، انار داند، راج اکملہ تولہ، کی مل، اچھا زین دین ۳۰ سح جہاں
زیرہ سیاہ، دھنیا لوانک، اکی، تین چم، اوچی خورہ، چیس کر پٹا کے ساتھ
ادویہ کو چیس کریں۔ اور ان سب کے برابر مسری طار کر لوانک ایک تولہ، شیر حلو
۱۰ آسب تازہ کھائیں۔

برج دلو ۱: شنب ۱۵ دانہ، پستین ۲۰ دانہ، برگ گلو زبان ۵ ماشہ، سیلاند

۳ ماشہ، گل نبشہ ۶ ماشہ، پرست خشک ۱۰ عدد، مغز تخم کدو شیریں، ایک تولہ،
تخم زخی، ایک تولہ، خبثی ایک تولہ، مغز خوب خیار شیریں ۱۰ تولہ سب کو ایک
سیرانی میں پرخش سے کر کے جہاں کر شکر سفید کا قوس بنا کر چشامہ اس
میں ملا دیں۔ بودک رب السوس ۶ ماشہ، ستر تیل ۶ ماشہ، مسخ عرفی ۶ ماشہ،
گنیرا ۶ ماشہ، ربہ اڈوسر ایک تولہ، کا صوف بنا لیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام
کو کھائیں۔

برج حوت ۱: زیرہ سیاہ، تولہ سرکہ میں شکر کیا ہوا، برج سیاہ ۳ تولہ،
ترنجبین ۳ تولہ، سداب ۳ تولہ، دار قطن ۳ تولہ، پودہ شنب ۳ تولہ، جیلہ زرد ۳ تولہ
لک ۱۰ پوری ۳ تولہ سب کو پاکی چیس کر سر چند شہد میں طار کر رکھیں۔ خوراک مدد دانہ
صرف ایک تولہ۔

نصائح النجوم
صحت ختم علم توشہ از خدای
لے اپنے اب و جد کے
دین توبہ اور صالحات کے ذاتی مشاہدات سے مزین
کہا ہے ہم قیامت
رو ہے

علاج بالنجوم
لے موصوفہ پر ایک
انکر تصنیف ہے جس میں
حدیثی حکماء اور شہادت و اقوال کے انوار سے کھینچا گیا
ہماری پہلی ترجمہ ہے طبیب حضرت اور عوام کے لئے ایک نادر
اور قیمتی کتاب ہے۔

پارہ ، پارہ کا بیج ، پتھری و چٹاؤں کا معدہ ، پندرہواں ، چھٹے ، نگر ، تباہ ، جمہی
برہی (کشمیر میں) ، خاضل ، جادوئی ، چلایا ، چشتیہ کے بیج ، دار بیج ، دودھ چمکا کر
سائیکل ، سانپ کی کینٹین ، سرگر ، سونا ، سونا کھس ، سورہ ، سورہ کے بیج ، شاد پسند
حصادہ ، روپنہ ، عزیز ، عزیز پر ، غار بقولہ ، فشتی ، فیکو کوش ، کالج ، کھب پیس
کیور کیری ، کپد ، کڑ ، کڑوا ، کبیر ، کبیر ، کنگھرا ، گل ، داؤدی ، گندہ پٹاری ، پہاڑی
گوشت ، گوشت کبوتر ، گوشت سانپ ، گوشت چمکڑ ، گوشت رجبہ ، ٹاکہ ، ٹانہ ،
ٹوٹن ، ایس جھکی ، منٹا ، مومیالی ، مونگے کی جڑ ، پیس پیس ، پیس سن ، نیم ، سفیر
جڑی ، جڑ تان ، جڑی ، ہیزا ، باقوتہ ۔

ادویات ہفت سیارگان

جس طرح والدہ ہرج سے مختلف اور یہ مستند ہیں۔ اسی طرح مختلف سیاحان سے بھی مختلف ادویت کا تعلق ہے۔ بالعموم خادہ ششم پر جس سیدہ کے لفر نیک پڑ رہی ہو اس سیدہ سے متعلق ادویت ہے آرام آ جانا ہے۔ دلیے لائچہ ولادت کا آٹھواں غاڑ اور اس کے اندر قیام کرنے والے سیاحان سے ادویت کا تعلق جتنا ہے ذیل میں ہم ساتویں سیاحوں سے متعلق ادویت کو بالکمیل پڑی گیتے ہیں۔

ادویہ منصوبہ بندی

ازند اسطوخودوس، استنبین (حرث) الگلہ، اونیچی نمبو، اہچی کوان، آم، انجن و صبر سچتر، اندامرنی، اینٹ الیاد (صبر)، انچر، اینجین، انشیل، بکاش، بکاش کے پھول، بجورا (سنگ)، جن، جوتہ، دوسن، ہرادرش و پاشی، رن

بُرجِ اسد	مِکِیٰ فاس
بُرجِ ثنبلہ	کالی سلف
بُرجِ عقرب	کلکیر یا فاس
بُرجِ قوس	سینیا
بُرجِ جدی	کلکیر یا فلور
بُرجِ دلو	نیزم میور
بُرجِ حوت	نیزم لائوس

اس طرح سیدوں سے بھی انہی نکلیات کو منسوب کیا گیا ہے جس کی تعبیر حسب ذیل ہے۔

شمس	مِکِیٰ فاس
قمر	کلکیر یا فاس

اگر جزا میں ہو و جزا سے قریب ہو تو کالی میور اور اگر ثنبلہ میں ہو یا ثنبلہ سے قریب ہو تو کالی سلف۔

اگر ثور میں ہو یا ثور کے قریب ہو تو نیزم میور اور اگر میزان میں ہو یا میزان کے قریب ہو تو نیزم فاس۔

کلکیر یا سلف۔

سینیا۔

کلکیر یا فلور

نیزم میور

نیزم فاس

کالی فاس

سب کے اعتبار سے یہ نکلیات کو منسوب کیا گیا ہے جس کی تعبیر حسب ذیل ہے۔

https://www.facebook.com/groups/freeyaaibooks

ستارے اور کیمیاے حیات

کیمیاے حیات سے مراد ہماری طب و حکمت کی مشہور شاخ بائیوکی ہے ہے اس فن کا موجد ایک چمن ڈاکٹر سسٹر تھا جس نے جسم انسانی کے بارہ نکلیات دریافت کئے۔

ڈاکٹر سسٹر کا خیال تھا کہ انسانی جسم میں جب کسی نمک کی کمی ہو جاتی ہے تو اس نمک سے متعلق عضو جسم بیمار ہو جاتا ہے لہذا جب بھر دہندہ اس نمک کی مقدار جسم میں پوری ہو جاتی ہے تو صحت مند ہو جاتا ہے۔

سسٹر کے مشورے ہیں کہ کسی ڈاکٹر نے جو فائبر علم نجوم پر بھی عبور رکھتا تھا، ان بارہ نکلیات کو مختلف برقع کے بارے میں منسوب کیا ہے جس کی تفصیل ہم نے ذیل میں دی ہے۔

بُرجِ حمل	کالی فاس
بُرجِ ثور	نیزم سلف
بُرجِ جوزا	کالی میور
بُرجِ سرطان	کلکیر یا فاس

اس ہم مختلف سیارگان کے بالتفصیل پیش کرتے ہیں۔

شمس	زرد و لالہ رنگ
قمر	سبز و سفید اور پالے کا رنگ
عطارد	تمام رنگوں کے یکے شبیہ
زہرہ	نیلا رنگ
مریخ	گلابی اور قرمزی رنگ
مشتری	ادوا، کاسنی اور جامنی رنگ
زحل	گہرا نیلا، سیاہ رنگ
مشکینہ	سجودا سرخی رنگ
نپ چون	خالقی رنگ
پلوٹو	سرخ خول رنگ

اس امر کے لئے کہ جہاز کے لئے کونسا رنگ بہتر علاج اینسٹھلیز ہو سکتا ہے ہم نائچ کا آٹرواٹ گر ہی دیکھیں گے۔ شذکرۃ الصدور نائچہ میں مریض کے کونٹے کے چروے اگر یکے رنگوں کے ہوں تو نہایت بہتر ہے۔ اس کو کی اکثر مسئلہ کا رنگ اگر زرد و لالہ اور نیلا ہے تو اس کی صحت کی بجائی میں بہت تھوڑا عرصہ لگے گا۔

ناروغی

مصنف: دینا اختر حفیظ

پہلی آنی کتاب کے مصنف کی کتابیں
پہلی آنی کتاب کے مصنف کی کتابیں
پہلی آنی کتاب کے مصنف کی کتابیں
پہلی آنی کتاب کے مصنف کی کتابیں
پہلی آنی کتاب کے مصنف کی کتابیں

عمیات حجب

مصنف: سید افتخار حسین زکامی

محبت کے ناموں کے لئے ایک
انمول تحفہ
قیمت: ۲۵/۰۰ روپے
انداز: ۱۰/۰

نائچہ اور عام طبی علاج

ہم نے پیچھے جس نائچہ کا ذکر کیا ہے اس کے مطابق ہم نے جب چھتے گر کر دیکھ کر مریض کی شروعات کا برج محل سے متعلق پایا۔ ہیں مریض یہ تخمینہ ہوا کہ مریض کو سر ہلکا ہو رہی ہے اور آنکھوں کے امراض لاحق ہیں۔ یہ درست ہوا مریض کو گریس کے ہاتھ آشپ چمک کی تکلیف ہوئی۔ یہ درد جوئی تو سر کا غاصد لاحق ہوا۔ جب اس سے ذرا آفاق ہوا تو آنتروپی میں تکلیف نمودار ہوئی۔ اب اس کی دوا غاصد حتم کے سیارگان سے کی گئی یعنی اسے آنتروپی کی تکلیف کے مطابق شمس کی ادویہ میں سے سرکہ، مہرہ کی ادویہ میں سے ابریشم اور زہرہ کی ادویہ میں سے جھیکوار، استخوان کرانی تھیں۔ وہ بالکل شفا دست ہو گیا۔

چونکہ مریض کے نائچہ کو جب مغلوبہ سے شبہت میں تبدیلی آگیا تو علاج ہر مریض میں ازاد کیا۔ اسے جب ایفون، جیلہ، فیلہ، آو، روسی، مسنگی، زہرہ، ناخورو، تخمینہ، زہرہ، سداب، فلفل گرد کو نہایت سفید کے قوس میں خاکروا گیا۔ مریض بالکل شفا ہوا۔

بروج جدی
دلو
حوت

شہم
اسکندر
عقیق زرد

اب ہم ایک فرست کے ذریعہ سیارگان سے متعلق قیمتی پتھروں کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔

شمس
قمر
عطارد
زہرہ
مریخ
مشتری

یا قوت سرخ
مولیٰ، مونگا
فیروزہ، زبرجد، زمرہ
بھراج سفید، الماس سفید
عقیق سرخ، تاملہ
یا قوت زرد۔

زحل
سکینہ

شہم
اسکندر

تپتچون
پلوٹو

عقیق زرد
سرطان

سب زائچہ مند گراما الصمد کے خاندان ہشتہر کی شروعات کے مطابق مریخ کو فیروزہ پینا دیا گیا اور سیارگان مقید زمانہ ہشتہر کے مطابق اس فیروزہ کے اوپر دگر و سفید پتھر جو اور چونسٹہ جھوٹے سرخ یا قرمز کو جما دیا گیا۔ چنانچہ کس گمشدہ کے جیسی اثرات سے جس مریخ کی صحت کو بڑھانے والا قدر ہو تاج گیا اور باؤڑ وہ صحت مند ہو گیا۔

قیمتی پتھروں سے علاج

جس طرح رنگوں سے علاج ہو سکتا ہے اسی طرح حکماء نے قیمتی پتھروں سے بھی امراض کا علاج تجویز کیا ہے اس ضمن میں ہم سب سے پہلے بروج سے متعلق قیمتی پتھروں کو باتھیں پیش کرتے ہیں۔

عقیق سرخ، تاملہ۔

بھراج سفید۔

فیروزہ

مولیٰ، مونگا۔

یا قوت سرخ۔

زبرجد، زمرہ۔

الماس سفید۔

مرجان۔

یا قوت زرد۔

بروج حمل

نور

جونہ

سرطان

اسد

کنبہ

میزان

عقرب

قوس

کتا، بیخ و زار و کتبہ

کتا، بیخ و زار و کتبہ

کتا، بیخ و زار و کتبہ

کتا، بیخ و زار و کتبہ

https://www.amliaatbooks.com

برج عقرب	سیدہ چوٹو	نٹ - ج - ن - ی
نوس	مشتی	ف - ج - پ - ڈھ
جہی	زحل	ج - د - ز - ع - غ - ی - گ
دو	سیکڑ	پ - گ - ی - گ - ی - گ - ی - گ
حوت	نپ چون	ن - ٹھ - جھ - ج - ی - گ

اب ناپے مذکرۃ الصدور کی مثال کو سامنے رکھ لیں۔ اس کا مطلع برج عقرب ہے۔ ہشت روایت خانہ برج امرد ہے۔ مطلع سے عطارد و نظر ثقیث مکمل ہوا ہے۔ خانہ دوم میں سیدہ چوٹو سیکڑ و چوٹو ہیں۔ ن - د - م کی شروعات سے زہرہ سالم نظر تدریس ہوا ہے اور سیکڑ و امرد سے مریخ نامک خانہ ہشتم نظر ثقیث بنا رہا ہے۔ ٹیڈا برج عقرب سے ہم سے حرف ی آیا۔ شروعات خانہ دوم اور سیکڑ و امرد سے ہم سے حرف ہر عطارد سے حرف ٹ کا و چوٹو و دوم دور سیدہ سے ش - زہرہ سدس ہا شروعات خانہ دوم سے حروف ہب اور ج سے پ کے کو ثور و میزان کے حروف ہیں اور مریخ شلٹک ہا سیکڑ و دوم اور امرد سے ہیں حرف ل حاصل ہوا۔

اب میں ان نظرست و بردی و کوکب سے مندرجہ ذیل حروف حاصل ہوئے۔

"ب - ل - ر - ی - ک - ی - م - م -"

ان ساتوں حروف کو بطریق علی التکثیر صدر مؤخر کیا تو حسب ذیل مسطورہ برآمد ہوئی:

ب ل ر ی ک ی م
 ب م ل ی ک ی م
 ب ی ل ر ک ی م
 ب ی ل ر ک ی م
 ب ی ل ر ک ی م
 ب ی ل ر ک ی م

معالج کا نام

اس ساری کتاب میں یہ عنوان مشکل ترین ہے۔ اور اس کی حقیقت ہمیں اس کتاب کو بھی مکمل کرنا ہوں۔ معالج کا نام صرف علم نجوم کی مدد سے نکالنا مشکل ہے۔ نہیں بلکہ نام ممکن ہے اس کے ساتھ میں اللہ کے پاک و عظیم علم جبر سے بھی مدد لینی پڑتی ہے۔ دیکھئے نجوم کے اصول و قواعد کے مطابق ناپے کے خانہ دوم سے معالج کا تعلق ہوتا ہے۔

اب ہم ذیل میں پردی و کوکب کے مطابق حروف کی فہرست پیش کرتے ہیں جن کی مدد سے معالج کا نام بخوبی مکمل ہو سکتا ہے۔

ج - ح - ی	سیدہ مریخ	ج - ل - ا - ا - ع
نور	زہرہ	ا - ا - ی - ج - ب - و
جوتا	عطارد	ق - ع - ح - ح
مرطبان	زہرہ	ج - ی - ع - ع - ع
امرد	زہرہ	م - ی - ع - ع - ع
سیدہ	عطارد	پ - ی - ع - ع - ع
میزان	نہرو	ر - ی - ع - ع - ع

ب ر ک م س ش ی ل

اب ان ساتوں سطروں کو یہ نظر غائر سے منظر کیا تو سطر چارم جو کہ وسط و مرکز ہے میں ایک پورا نام نظر آتا ہے جو "بشیر علی" ہے جس کے نام کے عیب سے مرعیں کو صحت کی حاصل ہوئی تھی۔ چنانچہ مرعیں کو کابور کے مشہور و معروف ڈاکٹر بشیر ملک کی پیش سے صحت کی حاصل ہوئی۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔

استخراج مدت العمر

مدت العمر اور زندگی و موت کا حقیقی علم تو صرف اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اپنی عمر کا اندازہ کرنا چاہے تو اس کے مطابق اکابر نے کئی کئی قاعدے وضع کر دیئے ہیں۔

مدت العمر کے لئے لائحہ زندگی طالعہ کہے۔ صاحب لائحہ یعنی صاحب طالع صاحب قضا و مستقبل ہے جس میں عمر پر قرآن، تریخ یا مقابہ بنائے اس درجہ و مقام کو درجہ صاحب طالع سے گن لے۔ پس جتنے درجے اتنے سال و قیقہ ان کو پہنچ کر تقسیم کر کے اتنے دن مدت العمر ہوئی ہے۔

مثلاً ایک شخص جب پہلا ہوا تھا اس کا طالع برک مقرب تھا اور برک طالع کا ایک مرتبہ سیارہ ہے جو دوسرے گھر میں سولہ درجہ سرخ قرص پر پڑا ہے۔ اس کا طالع برک چار درجہ ہے جس کا ایک طالع دو درجہ ہے اور دو درجہ برک حوت ہے۔ پس اس کا طالع دو درجہ ہے۔ چنانچہ اس کی عمر ۱۶ سال و ۱۶ روز و ۱۶ گھنٹہ ہے۔



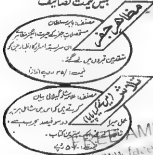
کو مراد لیں تھے لیکن دن بعد بخار سے نہایت پائی۔

ایسے ہی کئی بار مشاہدے میں آیا ہے کہ جہاں صاحب طالع نے صاحب ششم سے یا صاحب ہشتم نے صاحب طالع سے نیک نظر ثانی مرادیں کو صحت حاصل ہوئی۔ یہ سب اثر پاک کے انتظامات ہیں۔ ستارے سیارے سب اس کے بنائے ہوئے ہیں۔ ان سب کو لفظ تبارک و تعالیٰ کی مگروری کی سونیاں سمجھیں۔ ان سے صاحب نظر وقت کا صحیح اندازہ کر سکتا ہے۔

والسلام

مکتبہ اہل قیامت زندہ کی

پیش قیمت تصانیف



کا فرق ہے۔ لہذا صاحب ناچنے کی ۷۶ سال عمر ہے۔ فرق میں ۷۶ درجہ کے حدود ۲۳ دقیقہ بھی شامل ہیں۔ لہذا ۳ ماہ باقی ۲ دقیقہ اور ۱۰ ثانیہ ہیں۔ جو کل ایک سو ساٹھ ۱۱۶.۱ ثانیہ ہوتے ہیں۔ لہذا ۱۶ دن بھیسے لیکن کل مدت ۷۶ سال ۳ ماہ ۱۶ دن ہوئی۔

اب ناچے وقت سے زندگی اور موت کا حال معلوم کرنا جو تو سب سے پہلے صاحب طالع کو دیکھتے ہیں اور پھر صاحب ہشتم کو اگر ان ہر دو کے مابین نظر تثلیث ہو تو صاحب طالع کی زندگی کو کوئی خطرہ نہیں اور اگر ان ہر دو کے مابین نظر تربیع یا مقدار ہے تو موت کا خدشہ ہے۔ ناچے سوال میں آٹھ سال خداداد اگر ۵ سال مرطاب ہو اور لاکھ میں قمر کمر انور پر پڑا ہو تو بھی موت کا خدشہ ہے اور قمر مرطاب میں ہو اور اس کے مقابلہ پر دوسرے قمر میں تربیع ہو جیسا کہ ہو تو موت یقینی ہے۔ لاکھ میں صاحب طالع اور صاحب خداداد ششم کے مابین نظر تثلیث یا نظر سدس ہو تو مرادیں جلد اچھا ہو گا۔ اور اگر صاحب طالع صاحب ناچے ششم سے مقرون ہو رہا ہے تو مرادیں میں زیادتی پیدا ہوگی۔ اور اگر صاحب طالع صاحب خداداد ششم کے قرون سے مفرد ہو رہا ہے تو مرادیں میں کمی واقع ہوگی۔ تاکہ صاحب طالع کسی ایسے موطن پر پہنچ جائے جہاں پہنچ کر وہ صاحب ششم سے نظر نیک بنائے تو مرادیں کو صحت دہوں گے۔

مدت الغرض دیکھنے کے لئے صاحب طالع اور صاحب خداداد ششم کے مابین درجہ گنے لازم ہیں۔ یہی ہیں درجہ پر ہر دو کے مابین کوئی نظر نیک بنائے وہاں پر مرادیں کو صحت ہوگی۔ اس درجہ اور صاحب طالع کے موجودہ درجہ نیک کے فرق کو شمار کر کے مدت الغرض کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

مثال :

طالع برج دلو ہے۔ صاحب طالع نے ۷۶ سال عمر ہے۔ صاحب ناچے کی ۷۶ سال عمر ہے۔ فرق اسی درجہ کا ہے۔ یہی سبب ہے کہ صاحب طالع ۷۶ سال عمر ہے اور صاحب ناچے ۷۶ سال عمر ہے۔ چنانچہ مگر لگا یا گیا ہے کہ صاحب نیک ۷۶ سال عمر ہے تو ۷۶ درجہ تو سب سے پہلے مرادیں میں ملتی ہیں جتنا کہ ہے گا اور جو صرف دو تین دن کی ہمت سے چنانچہ مشاہدہ میں آتا

۳۔ قرقندہ ہو کر زلزل کے برابر بارشوں کی گھریں واقع ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۵۔ مستحضر طالع میں ہو اور مریخ یا زحل سے تعلق گھریں ہو تو خفقتان یا بھڑکنا کی علامت ہے۔

۷۔ قرقندہ زلزل زانچہ کے ایک ہی گھر میں ہیں اور مریخ یا زحل ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۸۔ قرقندہ زلزل زانچہ کے ایک ہی گھر میں ہیں اور مریخ یا زحل ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۹۔ مریخ چوتھے گھر میں ہو اور مریخ اس کو متاثر کرے تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۰۔ زحل چوتھے گھر میں ہو اور مریخ اس کو متاثر کرے تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۱۔ زحل چوتھے گھر میں ہو اور مریخ اس کو متاثر کرے تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۲۔ قرقندہ زلزل کے برابر ہو اور زحل یا زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۳۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۴۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۵۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۶۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۷۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۱۸۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

دماغی امراض کی وضع فلکی

یہاں دماغی امراض کی کچھ وضع فلکی درج کی گئی ہے۔ جن میں پاگل پن، بے ہوشی اور خفقتان وغیرہ شامل ہیں۔

۱۔ ان کے علاوہ پاگل پن گھر اور اس کے ایک کو دماغی حالت سے خاص لگا ہے اس لئے پاگل پن گھر اور اس کے ایک کی حالت کو ملاحظہ رکھنا چاہیے اور پاگل پن گھر میں سیاروں کی موجودگی یا نفرت سے دماغی امراض کی کیفیت کا اندازہ ہو جائے گا۔

۲۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۳۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

۴۔ عطارد زحل کے برابر ہو اور عطارد زحل کے متاثر ہو تو پاگل پن یا خفقتان کی علامت ہے۔

- ۵۔ منڈی یا گولیکا طالع میں جو اور عطارد کا ظہر ہو۔
 ۶۔ اگر طالع مریخ اور راس سے یا راصل اور راس سے اتحاد رکھتا ہو۔
 ۷۔ اگر حکم طالع اور راس یا گولیکا و منڈی آخوری ہو۔
 ۸۔ راس طالع میں اور گولیکا یا منڈی یا گولیکا یا راس کے اس پاس ہو
 یا گولیکا و منڈی مریخ کے ہمراہ آخوری گھر میں ہو۔
 ۹۔ اگر نویہر کا نامک جہاں نامک طالع ہو اور راس سے یا مریخ سے راصل
 سے یا گولیکا و منڈی سے اتحاد کرتا ہو یا نامک نویہر یا آخوری کا نامک جہاں پیشاب
 اس سے راس اتحاد کرتا ہو۔
 ۱۰۔ اگر طالع کا نامک آخوری ہو اور راس کے مقابل راس یا گولیکا و منڈی جو یا
 طالع میں راس ہو اور گولیکا و منڈی حیثیت کے گھر میں ہو اور مریخ راصل سے اتحاد
 آخوری گھر میں کر رہا ہو۔

نارنجی راس



نارنجی راس



مندرجہ بالا وضع فکلی سے یہ ظاہر
 ہے کہ اگر مریخ راصل راس، راس، طالع، اچھے
 یا آخوری گھر میں طالع کے نامک اور
 گولیکا و منڈی فتن مانی کا سبب بنتے ہیں۔
 مریخ خاص طور پر فتن مانی کے
 مریخ سے فتنہ ہے اس کا دیگر فتن
 سیاروں سے متاثر ہوتا اس مریخ
 کی نشا ثیری کر کے ہے

نارنجی نمبر ای جہاں گھر میں جڑا ہے
 اور اس کو پوری تقریر سے راصل نامک ہے۔
 اور اس کے بعد جہاں جہاں مریخ
 پوری تقریر سے نامک ہے۔ آخوری گھر
 میں اس کا فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ

فتق مانی

HYDROCELE

فوطوں میں پانی اتر آنا

بہت عرصہ سے انسان کے اہم پرستیدہ مقام فتنہ میں اور آخوری گھر
 میں اذان کے اہم پرستیدہ مقامات سے فتنہ ہے۔ اس کے علاوہ لا فتنہ میں فتنہ
 کی حالت کو بھی ملاحظہ رکھنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ فتنہ سے اعتقاد ہے کہ فتنہ اور فتنہ
 اعتقاد ہیں اس سے فتنہ ہے۔ یہاں کہ ایسے فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ فتنہ
 سے فتنہ مانی کا اظہار ہوتا ہے۔ مریخ، زحل، راس، طالع اور چاند آخوری گھر
 اس بیماری کو ظاہر کرتا ہے۔ جہاں گھر اور راس میں سبب فتنہ فتنہ فتنہ
 کو ظاہر کرتے ہیں۔

- ۱۔ راس، مریخ اور زحل طالع میں جہاں
- ۲۔ نویہر اور مریخ آخوری گھر میں جہاں
- ۳۔ راس سے پچھلے گھر میں نویہر و مریخ ہوں۔
- ۴۔ مریخ اور مریخ کے برعکس فتنہ میں اور ان کو زحل اور مریخ

نارنجی راس

آٹھویں کے مالک جس کو میں مریخ ناظر ہے۔ مالک طالع زحل کو داسس ناظر ہے۔ اور
مشتری زحل کو ناظر ہے۔ ہند۔ یہ دلیلیں فتق مانی کے مرض کو ظاہر کر رہی ہیں۔

ناتچ نمبر ۲ میں زحل مریخ کو اور مریخ زحل کو ناظر ہے۔ اور زحل آٹھویں گھر کے مالک
مشتری کو مریخ پر ہی نظر ہے۔ اور آٹھویں کا مالک مشتری ناتچ کے بارہویں

واقع ہے۔ اور شرف کا ہے جو سب ستالی
میں قیام کی طرف اشارہ ہے۔ داسس
مریخ کو ناظر ہے۔ یہ دلیلیں فتق مانی کے
امراض کو ظاہر کر رہے ہیں۔



ناتچ نمبر ۳ چھ گھر کا مالک زحل،
مریخ اور زہرہ کے ہمراہ ہے۔ آٹھویں
کے مالک مشتری کو مریخ ناظر ہے۔

اور آٹھویں گھر میں داسس ہوا قوس ہے۔ یہاں قمر داس کی خصوصیت میں نشور کا سبب
ہوگا۔ طالع کا مالک جس کو زحل ناظر ہے۔ اور طالع کو مریخ ناظر ہے۔ کوئی سعد سیارہ
ناظر نہیں ہے۔ بلکہ غمیں داسس۔ زحل، مریخ ناظر ہیں اور آٹھویں گھر بھی جس سے مشا
ہے۔ یہ سب دلیلیں فتق مانی کے مرض کو آشکارہ رہے ہیں۔

ناتچ نمبر ۴ میں چھ گھر کا مالک مریخ
ہے اور داسس کے گھر میں چھ داسس
قائیں ہے اور مریخ کو زحل ہی ناظر
ہے۔ آٹھویں گھر کا مالک مشتری
کے ہمراہ چھ واقع ہے اور دوسریں
زحل و مریخ کے درمیان ہے۔ آٹھویں
گھر کو مریخ پر ہی نظر ہے۔ ناظر ہے۔



میں سیاروں کی یہ پوزیشن ظاہر کر رہی ہے
کہ جب ان سیاروں کا دور آگہور دور
ہوگا اور مشتری آگے کا صاحب لڑائی کو طعن
کی تکلیف سے دوچار ہو جائے گا۔

ناتچ نمبر ۵ میں چھ گھر کا مالک عطارد
ہے جو جس، زحل و زہرہ کے ہمراہ ہے۔

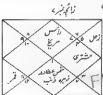
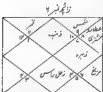
چھ گھر دوسریں کے درمیان ہے۔ آٹھویں کا مالک مریخ ساتویں گھر کے مالک کو
ناظر ہے۔ ناظر ہے۔ اور آٹھویں گھر میں
داسس واقع ہے۔ آٹھویں کے مالک مریخ کو

زحل پر ہی نظر ہے۔ ناظر ہے داسس کے لہذا
قریب طالع میں مریخ آٹھویں کا مالک ہے
مریخ کو کہ نہ مشتری ناظر ہے۔ نہ شواہ
کی پتہ چکنا یا کہ نہ ہے کہ صاحب لڑائی
کو فتق مانی کا مرض لاحق ہوگا۔

ناتچ نمبر ۶ میں چھ گھر کا مالک عطارد مریخ کے ہمراہ ہے اور مریخ عطارد کے ہمراہ
میں واقع ہیں۔ چھ گھر کا مالک اپنے گھر میں

چھ بیٹھا ہے جو مزید بیماری کا سبب
ہوگا۔ طالع کا مالک زحل داسس کے ہمراہ
ساتویں گھر کو جو کہ بیٹھا ہے اور مریخ کو
پر ہی نظر ہے۔ ناظر ہے۔ آٹھویں گھر میں
داسس کا مالک مشتری ناظر ہے۔ اور دوسریں
زحل و مریخ کے درمیان ہے۔ آٹھویں
گھر کو مریخ پر ہی نظر ہے۔ ناظر ہے۔

ناتچ نمبر ۶

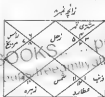


گھر : گھر کا گھر دو شخص کے درمیان ہے۔ چھٹے گھر کو آٹھویں کا مالک شمس یا زہرا کی پوری گھر پوری نظر سے نظر ہے۔ قری خان سے چھٹا گھر برکت مرغان ہے جس میں وہیل یا فطر زمران کا سس کے برابر ہے چٹا ہے بلڈا سس روں کی نشست سے جو دکان میں ہے جس میں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحب ناچے فتنہ فانی میں جتنا ہو سچاں میں ہی مر جانے گا۔

زائچہ نمبر ۹ میں خان برکت میزان ہے جس میں مریخ اور ماس قابض ہیں اور ان کو زحل پوری نظر سے نظر ہے۔ شمس کا مالک زہرہ کو زمرہ کو برکت قری خان سے اور اس کو مریخ اور ماس پوری نظر سے ناظر ہیں اور آٹھویں گھر کو کہیں دو شخص زحل و مریخ ناظر ہیں۔ قری خان سے چھٹا گھر برکت مرغان ہے جس میں مشتری قوی ہو کر قری خان سے جو زائچہ کے چھٹے گھر کا مالک ہے۔ ان دکان سے چہ پیل رہے کہ صاحب ناچے فتنہ فانی میں جتنا ہوگا۔ مریخ اس وقت ابھرے گا جب مشتری کا زحل ابھرے اور مریخ کا دور اوسط ہو اور قمر کا دور صغیر ہو۔

زائچہ نمبر ۸ میں خان کا مالک شمس اور چھٹے خان کا مالک زحل ایک دوسرے کے گھر میں واقع ہیں اور ایک دوسرے کو ناظر ہیں۔ چھٹے گھر کا مالک زحل اور ماس مریخ کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ آٹھویں گھر دو شخص کے درمیان ہے اور آٹھویں

عطارد وہیل کا ہو کر چٹا ہے۔ زہرہ چھٹے گھر میں واقع ہے اس کو مریخ ناظر ہے۔ زہرہ کے دونوں گروں کو زحل ناظر ہے اور زہرہ کے گھر میں دو شخصین نے قبضہ کیا ہوا ہے چٹا خان سے چھٹا گھر برکت قری خان ہے اس کا مالک ناچے کے بار پوری قوی ہو کر چٹا ہے۔ بلڈا ناچے میں سیاروں کی



پڑائیں سے پتہ چلا کہ صاحب ناچے فتنہ فانی کے مریخ میں جتنا ہوگا اور مریخ اس وقت ابھرے گا جب سیارہ عطارد کا دور بکرہ زہرہ کا دور اوسط اور مریخ کا دور صغیر آئے گا۔ چونکہ دسویں گھر کو دو شخصین ناظر ہیں اور صاحب طالع مرکز ہے۔ آٹھویں گھر دو سیارہ چٹا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مریخ میں موت واقع ہو جائے گی۔

زائچہ نمبر ۹ میں چھٹے گھر کا مالک مشتری آٹھویں گھر پر قابض ہے اس کو پوری نظر سے شمس اور عطارد ناظر ہیں۔ عطارد کے گھر میں گویا (منشی) قابض ہے مشتری کو ماس دسویں پوری نظر سے ناظر ہے۔ قمر آٹھویں گھر میں قابض ہے اس کو زحل ناظر ہے۔ اس پر ماس کا مالک مریخ ہے جو برکت پوری کا ہو کر چھٹے خان سے اور قمر کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ زائچہ لہروں میں خان برکت میں چھٹے خان ماس خان سے اور زحل ناظر ہے۔ چھٹے گھر میں مریخ



زائچہ نمبر ۹ کا نمبر



کے دور اوسط اور زہرہ کے گھر میں سیارہ مشتری ناظر ہے اس کو زحل ناظر ہے۔ زہرہ کے گھر میں سیارہ مشتری ناظر ہے اس کو زحل ناظر ہے۔ زہرہ کے گھر میں سیارہ مشتری ناظر ہے اس کو زحل ناظر ہے۔ زہرہ کے گھر میں سیارہ مشتری ناظر ہے اس کو زحل ناظر ہے۔

کے گھر میں ہے۔

نارائچہ نمبر ۱ میں چھ گھرا ایک مربع جو اس مرض کے موصوب ہے بارہوی
ہیچا ہے اور چھ دساقوں گھرا کہ ہری نظر سے ناظر ہے۔ قری طالع سے بھٹا گھر ہوتا
اسد ہے اور مربع ان دونوں کو متاثر کر رہا ہے لیکن پاری نظر سے ناظر ہے۔ طالع کے
ایک عطار اور ایک جانت شمس کو مربع



ناظر ہے۔ آٹھویں کا ایک زحل راس
کے گراہ گزور ہو کر واقع ہے اور مشتری
ساقوی نظر سے ناظر ہے۔ قری طالع سے
آٹھویں کا ایک سیارہ زہرہ چھتے چھوٹ
یا زہرہ ہو کر واقع ہے۔ گیارہ کے تحت یہاں
پاپ کوٹھڑی ہوگئی ہے۔ یہی بن رہا ہے۔
فلک مرض زہرہ کے دو راگیر عطار

نارائچہ نمبر ۲ کا نمبر



کے دورا وسط اور مشتری کے دور صفر
میں آجھڑا چاہیے تھا مگر ہری عطار کے
دور راگیر مشتری کے دورا وسط اور زہرہ
کے دور صفر میں ہوا۔ چونکہ عطار اور
طالع کا ایک ہو کر متاثر ہے اور شمس کے
گراہ ہے جو نیسے گھرا ایک ہے طالع
میں مشتری واقع ہے اس کی بناء پر بھی
عطار متاثر ہوا۔ دوسرے نارائچہ نمبر ۳

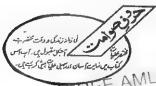
میں مشتری چھ گھرا ایک مربع میں زحل اور زہرہ ہیں۔ مشتری
میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ مشتری آٹھویں گھرا کہ ایک ناظر ہے۔ اس
ساتھ ہی عطار کے دور راگیر میں جب مشتری کا دورا وسط آئے اور زہرہ زہرہ
سے آٹھویں کی ایک ہے اس کا دور صفر یا تو یہ دور راگیر کے سامنے آگیا۔ مودر کا

آٹھویں اس وقت ہوا جب زحل گردش کرتا ہوا پیدائشی راس پر پہنچا۔
نوٹ: زحل کے لئے ایک کلید ہے کہ جب یہ آٹھویں کا ایک ہو کر آٹھویں
کو ناظر ہو تو گزور ہو جائے ہے۔

نارائچہ نمبر ۱۱ میں راس آٹھویں گھر پر کا لیکن ہے اور شمس ناظر ہے۔ بہت عطرہ اور
اس کا ایک شمس قری زحل سے متاثر
ہیں۔ قری سے آٹھویں گھر میں شمس کا لیکن
ہیں۔ طالع سے آٹھویں کا ایک شمس سے
متاثر ہے۔ چھ گھرا اور بہت شلیل
کو شمس ناظر ہے۔ نارائچہ میں سیاروں
کی پوزیشن بتا رہی ہے کہ کو صاحب نارائچہ
کو مرض لگتی تھی۔ اس کے دو راگیر ہونا پڑا
یہ مرض اس وقت اچھے کے کا جب



مربع کا دور راگیر اور عطار کا دورا وسط و راس کا دورا صفر ہو تو اس مرض کا
علاج دور صاحب نارائچہ کو تکلیف اٹھانی پڑے۔



FREE AMLIYAAT BOOKS

www.facebook.com/groups/amliaat

ذیابیطس کا مرض اور سیارے

اس مرض میں شکر اور فاسق دار مشہا کی کثرت استعمال سے غلیظ ہونے لگتی ہے۔ اعتدالی طبیس کو کھو بیٹھا ہے اور شکر کا اخراج ہونے لگتا ہے۔ جگر اور لبلبہ یا نظام پیس کزور ہو جاتا ہے اور مختلف امراض آگھرہتی ہیں۔
ناچ پیڈا کس پر غور کیا جائے تو نہ صرف اس مرض کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ بلکہ یہاں تاگر صحت حاصل ہو جاتی ہیں کہ نڈوں اور سیاروں کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو گیا ہے اور غور کیس جسے اس مرض کا حملہ ہو گا۔ یہاں سیاروں کی وضع ٹھکی گئے رہا ہوں اس مرض کا سبب بنتے ہیں۔

۱۔ جب قوی نفس آغوی گھری ہو اور ذہن و مشق بھی نہیں ہیں۔

۲۔ جب قوی نفس آغوی گھری ہو اور ذہن و مشق بھی نہیں ہیں۔

۳۔ جب قوی نفس آغوی گھری ہو اور ذہن و مشق بھی نہیں ہیں۔

۴۔ جب قوی نفس آغوی گھری ہو اور ذہن و مشق بھی نہیں ہیں۔

۵۔ جب قوی نفس آغوی گھری ہو اور ذہن و مشق بھی نہیں ہیں۔

۶۔ اگر ذہن و آغوی گھری ہو اور نفس سیارہ آغوی گھر کر ناظر ہو۔

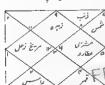
ان وضع ٹھکی ہیں جن سیارے قر و زہرہ اور مشتری کو سبب مرض بنایا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قر جسم میں دقیق یا سیمان دہ کو کثرت وال کتابہ میں رونا کی کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا برج سرطان لبلبہ کو کثرت وال کتابہ۔ ذہن و جسم کے ویدری نظام اور نظام ہون کو ظاہر میں دکھاتا ہے اور مشتری جسم میں جگر اور لبلبہ کے عمل کو ظاہر میں دکھاتا ہے۔ تاکہ جسم میں شکر اعتدال پر رہے۔ لہذا ان تینوں کا نفس یا مرکز ہونا سبب ذیابیطس بن جاتا ہے جیسے اگر مشتری برج میزان یا عقرب میں آتے تو ذہن و قوی مرض پیدا ہو گا۔ بازل اور مشتری کا قرن یا مشتری پر زحل کی نظر ہو تو بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ مشتری کا مشاعرہ جگر و لبلبہ کے عمل میں غلطی کی طرف اشارہ ہے۔

ساتواں برج میزان ہوتا ہے گردن پر مکران کتابہ اور گردن کا کام فطری ہوتا ہے۔ چنانچہ میزان حاکم سیارہ زہرہ ہے لہذا زہرہ کا ناچ میں آتے تو ذہن و قوی مرض کی طرف اشارہ ہے۔

قر اور آبی برقی آبی و دقیق دونوں پر پیچھے خون و لیموہ اور گردن و لبلبہ کے قسط کا اہتمام ہے۔ لہذا ان کا خطاب ہونا بھی اس مرض کے اہتمام کی طرف اشارہ ہے۔

۱۔ زہرہ اور قر آبی برقی (سرطان، عقرب، حوت) میں ہوں اور ان کو خفیں مشاعرہ کر رہے ہوں تو ذیابیطس کا حملہ ہو گا۔

مثالی ناچ



https://www...

پہر اشارہ نماز ہوتا ہے اور زحل برج سرطان میں ہو تو حمل کو متاثر کرتا ہے۔ اگر
اس کے مجراہ نفس ہوں یا فطر ہوں تو ذیابیطس ہوتا ہے۔

حقہ پیچھے دیکھ گئے مثالی ناچے میں جاتے بہت قوس بہہ اور مشتری کو دو نفس
سیارہ سے مزین و زحل بظہر مقابلہ متاثر کرتا ہے۔ اور فطر مزین کے بہت میں ذہن بہہ
جو مزین کی نحوست میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ زہرہ کو زحل دوسری نظر سے اور طالع
کو بھی اسی نظر سے متاثر کرتا ہے۔ قرآن عشق گھر میں ہے جس پر داس کی پوری نظر
پڑ رہی ہے۔ برج میزان شمس کی وجہ سے آفت زدہ ہو گیا ہے۔ چھٹے گھر میں برہنہ شد
کا داس بیجا ہے۔ لہذا سیاروں کی پوزیشن مزین ذیابیطس کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

امراضِ چشم

آنکھیں دوسرے اور بارہوی گھر سے نصب ہیں اور سیاروں میں شمس و قمر آنکھیں
متعلقہ گھر میں ہے۔ یہاں سیاروں کی کچھ وضع نگاہ میں واکل دیو گناہ ہے
راہوں پر آنکھوں کے اسباق کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۔ شمس دوسرے گھر میں ہو تو دائیں آنکھ کی تکلیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور
اگر قمر دوسرے گھر میں ہو تو بائیں آنکھ کی تکلیف ہوتی ہے۔

۲۔ اگر شمس اور قمر شمس سے زحل و مشتری سے کسی طرح متاثر ہو رہے ہوں
تو آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

۳۔ شمس آٹھویں گھر میں ہو تو سیدھی آنکھ کو نقصان پہنچتا ہے (دوبہ ہوتی ہے
کوشش آٹھویں گھر کو دوسرے گھر کی پوری نظر سے ناظر ہے۔

۴۔ زحل اور مشتری چھٹے آٹھویں گھر۔ تاہم ہوں تو آنکھیں اور اس کی روشنی
کھو جاتی ہے۔

۵۔ اگر طالع برج سرطان میں ہو تو شمس بیجا ہو اور قمر زہرہ ہوتو دائیں
آنکھ کی تکلیف ہوتی ہے۔

آنکھوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۸۔ شمس اور قمر شمس پر کر فوجی گھریں ہوں تو آنکھوں میں عیاف پیدا ہو جاتی ہے۔

۱۹۔ زہرہ اور زحل چلتے گھریں ہوں یا آخری گھریں ہوں تو آنکھوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۰۔ شمس، زہرہ اور مشتری ایک گھریں ہوں اور ان کو شمس نافر چھو آنکھوں میں عیاف پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۱۔ شمس، مریخ اور مشتری اور عطارد ایک گھریں ہوں تو آنکھوں کی عیاف ہوتی ہے۔

۲۲۔ اگر زحل یا زنب آٹھویں گھریں ہو تو یہ کیفیت آنکھ کی عیاف کو ظاہر کرتی ہے یا ناس بارہویں گھریں ہو تو بھی آنکھ کی عیاف پیدا ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔

۲۳۔ اگر قمر شمس سیارہ کے ہمراہ ہو اور زہرہ دوسرے گھریں ہو تو آنکھ

۲۴۔ مریخ بارہویں گھریں ہو تو اور قمر خراب ہو تو یا ہی آنکھوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۵۔ اگر زحل دوسرے ہو اور شمس خراب ہو تو یا ہی آنکھوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۶۔ اگر قمر آٹھویں گھریں ہو اور قمر زحل اس کے نافر ہو تو آنکھوں میں عیاف ہو جاتی ہے۔

۲۷۔ شمس اور قمر دوسرے ہوں اور ان کو شمس نافر ہوں تو رات کو اس کی نظر ختم ہو جاتی ہے۔

۲۸۔ ایک نظر زہرہ کے ہمراہ ہو یا زہرہ کے ذاتی برج میں یا شرعی برج میں ہو یا ایک کے ایک کے ہمراہ ہو تو اس کو رات میں نظر نہیں آتا۔

۲۹۔ اگر زحل اور مشتری ایک گھریں ہوں یا دوسرے گھریں ہوں تو

۱۔ شمس سیارہ چلتے گھریں ہو تو یا ہی آنکھ اور آخری گھریں شمس سیارہ ہو تو یا ہی آنکھ کو نقصان پہنچتا ہے بشرطیکہ بڑی کڑوہ ہوں۔

۲۔ شمس طالع میں یا ساتویں گھریں ہو اور اس کو زحل یا ناس نافر ہو اور یخ بھی ساتھ ہو تو یا ہی آنکھ، اگر قمر کے ساتھ ہی کیفیت ہی رہی ہو تو یا ہی آنکھ اور

اس کی مدنی ستارہ ہر گزرتی ہے۔

۳۔ اگر شمس اور قمر قمر نافر کے شمس گھریں طالع ہوں تو آنکھیں اور اس کی روشنی منور ستارہ ہوتی ہے۔

۴۔ اگر زحل مریخ کے ساتھ ہو اور قمر شمس گھریں ہو تو بھی نظر میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

۵۔ اگر دوسرے گھرا ایک طالع کے ایک کے ساتھ شمس گھریں ہو تو نظر آنکھوں کی سبب میں ہی آ جاتی ہے۔

۶۔ قمر یا ناس بارہویں گھریں ہوں تو زحل مشتری و زکوہ گھریں اور شمس ساتویں یا آٹھویں گھریں شمس سیارہ کے زہرہ کا ہو تو آنکھوں کا مرض بھی ہوتا ہے۔

۷۔ شمس اور قمر چلتے ہو اور بارہویں ہوں یا ان میں سے ایک چلتے دوسرا بارہویں ہو تو آنکھوں کی عیاف یا اضافی پڑتی ہے۔

۸۔ شمس برج سرطان کا دوسرے گھریں ہو اور بری طرح ستارہ بھی ہو رہا ہو تو آنکھوں میں "موتیا بندہ" آکر آتا ہے۔

۹۔ اگر شمس طالع میں ہو کر شمس سے ستارہ ہو اور قمر شمس گھریں ہو تو آنکھوں میں عیاف ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ اگر زہرہ یا شمس گھریں چلتے ہو اور اس کے ہمراہ قمر آنکھوں میں خرابی ہو جاتی ہے۔

۱۱۔ زحل اور مریخ دوسرے میں ہوں یا دوسرے گھریں ہوں تو

۱۲۔ اگر چہ شمس سیارہ دوسرے گھریں ہوں اور ان کو زحل نافر ہو تو بھی

۱۴۔ علاجِ ہرج و مرج اور اس میں مرتبہ واقع ہوا اور نیرنگ کردہ ہوں تو مولود کی نظر کم ہو جائے یا اس کی حاکم ہو۔

۲۹۔ اگر علی، سلطان یا اسد خان میں ہو اور جس و قرآن میں سے کسی میں پڑھا
 اوقات پر نفل و مریض کی نفقہ پڑھا ہو تو نفقہ باطل ختم ہو جائیگا ہے لیکن ان کو اسد
 سیارہ کا نفقہ ہو یا متاثر کر دیا ہو تو صرف نفقہ کر دے ہوتی ہے۔
 ۳۰۔ شمس ۱۱۔ قرآن مجید میں اور غیبی سیدوں سے متاثر ہوں تو نفقہ
 انہیں ہو جائیگا ہے۔

۴۲۔ خلیفہ ادراسی کے مکان چلتے گھر میں ہوں تو مولود کی بائیں آنکھ میں ٹھیکہ
 دو جاتی ہے۔

۴۴۔ زہرا اور چچے گھر کا ملک طاح میرزا انصاری لکھ رہے ہیں تو مولودی انکھ می
زلم ہو جاتا ہے۔

۴۵۔ قاضی میزبان ہوا اور زیر و چلتے ٹھہریں واقع ہو اور نیرج کر کے ہوں تو مولود کی آنکھوں میں شکیف ہو جائے۔

۴۶۔ دوسرے اور بارہوی گھر کے مالکان زہرا اور سلطان کے باپ کے ہمراہ چلے، آنکھوں پر بارہوی گھر میں ہوں تو مولود پیدا نہیں کیا جاتا ہوتا ہے۔

۱۱۱۱ زہرہ اور قرچہ : انھوں نے ادا ہوئی مگر بیوی تو مرنے لڑکھنڈ کے حالات کو
 غور کرتے ہوئے کہی ہوئی ہے۔

... AMLIY

FREE AMPLIFIED

<https://www.irs.gov>

۲۹۔ اگر علی، سلطان یا اسد خان میں ہو اور جس و قرآن میں سے کسی میں پڑھا
 اوقات پر نفل و مریض کی نفقہ پڑھا ہو تو نفقہ باطل ختم ہو جائیگا ہے لیکن ان کو اسد
 سیارہ کا نفقہ ہو یا متاثر کر دیا ہو تو صرف نفقہ کر دے ہوتی ہے۔
 ۳۰۔ شمس ۱۱۔ قرآن مجید میں اور غیبی سیدوں سے متاثر ہوں تو نفقہ
 انہیں ہو جائیگا ہے۔

۲۱. اگر مریض دو مرتبہ گھر کا نامک ہو اور شمس اور قمر آفتابی ہوں اور زحل چاند
تا بارہوی ہو تو سوار و املاک ہو جائے۔

۲۷۔ سربازِ دوسرے جو اندر زلزلہ بار ہوئی، فریختہ اور حسن اقصیٰ بنو
مولود اندھا ہو گیا ہے۔

۲۳۔ اگر سب سے پہلے پانچویں آدمی کو دیکھیں تو اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ وہی ہے جس نے ان کے ساتھ بیٹھے تھے۔

۲۴۔ اگر اگلے آدمی کو دیکھیں تو فرماتے ہیں کہ یہ وہی ہے جس نے ان کے ساتھ بیٹھے تھے۔

۲۵۔ مبین شہدائے حق میں جو اذکار و اعمال و مرتبہ پانچویں اور نویں ہوں تو ان کو

۳۶۔ اگر دوسرے اور بارہوی کے مالکان زمینوں کے مجراء ہوں اور طالع کاٹکیا

۳۰۔ شمس طالع ہیں۔ اس کے ساتھ ہوا اور شمس (عقرب) گھر میں ہوا اور

۳۸۔ اگر دوست سے گھر کا مالک یا زمیندار کے اجراء جو یا نہ ہو سے چھٹے، آخری یا بارہویں واقع ہو تو سوال کو دو امر امن میں حل کرنا ہے۔

۹۔ خاچی کے چھوٹے بھائی کی بیوی نے خاچی کے والد کو دوسرے سے مل کر

۴۰۔ نائچ کے چنے کھڑکے پر پوری نظر سے ناظر ہو اور بار بار دہریں کھڑکے کا استغراق ہو تو مولود کو بائیں آنکھ میں نقص ہو جائے۔

بہرہ پن کے دلائل

- ۱۔ چھٹے گھڑا دھک ناخن کے چھتے یا آشوری یا بارہوی گھریں لگا دیئے گئے ہوں پوری نعر سے ناخن جو تو مولود بہرہ سے بہرہ ہو جاتا ہے۔
- ۲۔ ناخن میں طالع برج جدی یا میزان میں ہو اور اس میں قمر واقع ہو نہیں اس کو ناخن میں تو مولود گونا گوا بہرہ ہو جاتا ہے۔
- ۳۔ ناخن کے چھٹے گھریں سیارہ زہرہ ہو اور اس کو پوری نعر سے زحل ناخن جو تو مولود بہرہ ہو جاتا ہے۔
- ۴۔ مریخ یا زہرہ ناخن کے دوسرے یا بارہوی گھریں ہو یا چھٹے گھڑا دھک چھتے یا آشوری یا بارہوی گھریں ہو اور زحل ناخن جو تو مولود بہرہ ہو جاتا ہے۔
- ۵۔ عطارد چھٹے گھڑا دھک ہو کر ناخن میں واقع ہو اور اس کو زحل ناخن جو یا چھٹے گھریں زحل کے چھٹے یا بارہوی گھریں ہو جاتا ہے۔
- ۶۔ زہرہ طالع میں اور اس کو زحل ناخن جو یا بارہوی گھریں کے دھک کو نفس سیارہ ناخن جو یا مریخ دوسرے اور زہرہ بارہوی گھریں واقع ہو اور اس نفس ناخن جو تو مولود بہرہ ہو جاتا ہے۔

- ۷۔ چھٹے یا آشوری یا بارہوی گھریں زہرہ ہو اور اس کو زحل ناخن جو، اور تیسرے یا پنجویں یا گیارہویں نفس سیارہ واقع ہو اور کوئی سیارہ سیارہ ناخن جو تو مولود بہرہ ہو جاتا ہے۔
- ۸۔ چھٹے گھڑا دھک پوری نعر سے عطارد کو ناخن جو اور چھٹے گھڑا کو ساتویں ناخن سے زحل ناخن جو تو مولود بہرہ ہو جاتا ہے۔
- ۹۔ برج قوس میں مشتری ۲۶ درجے سے زیادہ ہو اور عطارد کے کسی بھی قسم کا اتحاد رکھتا ہو یا مریخ سے اتحاد رکھتا ہو اور پورا قر چھٹے گھریں واقع ہو تو مولود پیدائش بہرہ ہو جاتا ہے۔
- ۱۰۔ شمس یا زحل اور قمر کے کسی بھی قسم کا اتحاد ہو مگر شمس تیسرے یا پنجویں گھریں یا گیارہویں چھٹا ہو تو مولود بہرہ ہو جاتا ہے۔
- ۱۱۔ اگر رات کی پیدائش ہو تو اور عطارد چھٹے اور زہرہ دوسری گھریں ہو تو مولود کے بانیں کان میں خرابا ہو جاتی ہے۔ در بانیں کان سے سن نہیں سکتا۔
- ۱۲۔ اگر دوسرے گھڑا دھک طالع میں مریخ یا زحل سے قرآن کہے اور اس حلقہ میں پتھر کوئی چھٹے گھڑا دھک ہو تو مولود کان کے امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔

۱۔ عصارہ سازی محرمی ہو اور ساتویں کا ایک کلوں پر تو بھری کہ سیوا کر
کا مرض بخوتا ہے۔

۱۔ اگر ساقی ذنب جو اور ساتھی کا فک کر دے جو تو چوڑی پیار ہے اور اسے
اختناق الرحم یا دیگر عارضین مثلاً سحر، جادو یا تلخ لک جاتے سے اور اسے مغموم ہے۔
اختناق الرحم ۱۔ ایک قدم جس سے کچھ دانی کا منہ بند ہو جائے۔

سلیطان الروح :- ایک مرض جس کی بناء پر اعضائے مخصوصہ سے رجوع بہت جلدی رہتی ہے۔

۳۔ ساتویں حکم کا ایک آرڈر دیا گیا ہے جو توہیدی کو برصغیر یا افغانستان میں
باصوبوں اور محکمہ کے باعث لایا گیا ہے۔ یہ آرڈر عمل نشانی ہے جو اس کے لئے ہے۔

۴۔ ساتویں گھر کا نام: گیارہویں گھر (۱۱) کو چوتھے گھر کے امراض کے
سے تشکیف ہو۔

۵۔ ساتویں گھر میں شمس اور دوسری زحل ہو اور مشتری ان دونوں میں سے کسی

۱۲۔ مستحضری تیرہ سو گھری ہو اور غصہ میں سے متاثر ہو تو اختناق الارم
 کے مرض کا خطرہ ہوتا ہے۔
 ۱۳۔ لاس اور قرہ طالع اور غصہ میں شقی گھروں میں ہوں تو اختناق الارم
 لا مرضی ہوتا ہے۔

امراض قلب

اسی مرض میں بہت سرطان اور چھٹا گھر امراض قلب یا دل کو ظاہر کرتا ہے۔ بیماری
 میں دل کی حالت ہے۔ دشمن خدائی قصبہ یا امراض دل سے اور مزاج دوران خون سے
 چھٹا گھر اور اس کا ملک اور بہت شہید امراض سے تعلق رکھتا ہے۔ لہذا ناچے
 کے ان گھروں اور سیاروں کو دیکھنا چاہیے۔ اگر یہ گھر و ہوں اور چھٹا گھر یا اس کا
 ملک ان کو متاثر کر رہا ہو تو پھر دل کی بیماری کی نشاندہی ہو سکتی ہے۔ اگر یہ مضبوط
 ہوں اور چھٹا گھر یا اس کے ملک سے کوئی اتحاد نہ ہو تو پھر دل کی بیماری کا ہونا
 غیر ممکن ہے۔ یہاں امراض قلب کے کچھ اجتماع سیارگان (دلائل پرک) جسے ہماری
 ۱۔ اگر ذنب مزاج کے گھر چھٹے گھر میں ہو اور قرہ بھی گھر و ہوں تو پھر دل
 کی بیماری ہوتی ہے۔

۲۔ گھر و قرہ کس دشمن کے گھر میں ہو اور چھٹا گھر گھر و ہوں تو دل کی بیماری لاحق

۳۔ اگر دل کی بیماری ہو اور قرہ و ہوں تو پھر دل کی بیماری لاحق



۱۔ چھٹے گھر کا مالک اور شمس کی نفس کے جزو چھٹے گھر میں واقع ہوں تو امراض قلب سے تعین ہوگی۔

۵۔ مریخ، زحل اور مشتری ایک ساتھ چھٹے گھر میں ہوں اور قمر کو وہ جو تو دل کی بیماری سے تکلیف ہوتی ہے۔

۶۔ زحل، مشتری اور چھٹے گھر کا مالک چھٹے گھر میں ہوں اور قمر شمس سے متاثر ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۷۔ عطارد و طالع میں اور شمس زحل چھٹے گھر میں ہوں اور ان کے جزو نفس مبارک ہو یا تاخر ہوتو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۸۔ زحل اور مشتری گھر میں ہوں اور زحل دوسرے کسی اقدار دیکھنے کے گھر میں ہوتو دل کی بیماری ہوتی ہے۔



۹۔ اگر مشتری کو کزور مریخ متاثر کرے اور چھٹے گھر کا مالک نفس کے جزو ہوتو اور شمس بھی عقرب کا جزو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۱۰۔ کزور مریخ چھٹے گھر میں ہوں اور شمس مبارک ایک گھر میں ہوتو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۱۱۔ اگر مریخ اور عطارد کے جزو نفس مبارک کے جزو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

مرض کینسر

کینسر کا مرض ایک عجیب اور موذی مرض ہے جو معمولی، کھجور، کھجور کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں جہاں چاند کے بعد دوسرے سیاروں پر پچھلے کی کوشش ہو رہی ہے۔ ایسے دور میں بھی زمین کا وہ گناہ حق ہے جہاں انسان آباد ہو اور وہ اسی موذی مرض سے متعلق ہو۔ اس دور کی جدید طبیعت انسان اپنے تمام تر وسائل کے باوجود کینسر کی تشخیص و علاج میں بھی درپیش مسائل کا انہار پاتا ہے اور کوشش کے بعد بھی یہ مکمل طور پر کامیاب نہیں ہوا ہے۔

کیا کسی ایسے مریض کے جسم میں واقعی کینسر موجود ہے اگر موجود ہے تو یہ سلسلہ اور سلسلے تک سلسلے والی صورت ہے؟ یا سمجھ اور سلسلے تک سلسلے والی شکل میں؟ اس کا حل تو یہ کیا ہے؟ اس کا مالک اس قسم کے اسباب قریب یا پر دور افتادہ میں ہیں؟ اگر ہر زمین میں یہ سوال ابھر رہا ہے کہ کیا کوئی ایسا طریقہ موجود ہے جو خوشی سے بہت کم ہو؟ کیا کوئی ایسا طریقہ موجود ہے جو خوشی سے بہت کم ہو؟ کیا کوئی ایسا طریقہ موجود ہے جو خوشی سے بہت کم ہو؟

چین کی طبیعت کے مطابق اس قسم کا تشخیص تو اس سے پہلے اگر کسی

پیدا ہونے کے وقت یہ دونوں ضعیف ہوں یا ان کو خنس سہا ہے خراب نظر دانتوں سے متاثر کر رہے ہوں تو مولود کو اس مرض کے ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

اگر قمر منجم ذیلی برج حمل، ثور، جوزا میں سے کسی میں واقع ہو اور خنس نظرات سے متاثر ہو۔ خاص کر خنس کی یا زحل اور مشتری ہمارے ہو کر متبادل کی نظر سے ناظر ہوں۔ یا زہرہ و زحل ایک دوسرے کے مقابل ہو کر قمر کو متاثر کر رہے ہوں تو جب تک یہ مرض خنس سے متاثر ہوں چھٹے گھر میں۔ برج سنبھ یا حوت کے زود میں ۲۵ درجے پر کوئی خنس سہا ہو۔ یا خنس و قمر ان درجوں پر ہوں یا کوئی ایک ہو یا ان درجہ کو ناظر ہوں۔ یا مشتری یا زحل کا قزاق ہو یا زہرہ و زحل متبادل کی نظر سے ہوں تو مولود کو مرض کینسر لاحق ہو جاتا ہے۔

داس، مریخ اور زحل مرض کینسر کو اجاڑتے ہیں یا پیدا کرتے ہیں۔ چھٹے گھر کا ایک، اطلاع، اعطی یا دوسری ہو اور خنس داس ان گھر میں ان کو متاثر کرے تو مرض کینسر کا امکان ہوتا ہے۔ چنانچہ جسم انسانی کے کسی بھی حصہ میں یہ مرض پھیل سکتا ہے اس لئے سہاروں کے تحت کین کی جگہوں کو متاثر کر سکتا ہے اس کو جان بچا کر رہا ہوں۔

شخصیات : معدہ کا کینسر، سر کے اوپر کے حصہ کا، آنتوں کا، رحم کا۔

قصور : خن کا کینسر، سینہ یا پستان کا۔

مریخ : خن، مغز یا گردہ، آہستہ تھامیں اور گردن کا کینسر

عطارد : ناک، منہ کا، جوف کا کینسر

مشتری : زبان، کان، جگر کا یا ران کا کینسر

زہرہ : گلہ، خلق اور اعصاب خصوصاً کینسر

زحل : مانگیں، اعضاء، دانتوں کے خن کا کینسر

داس : اندام خنس یا چھٹے گھر کے خن کا کینسر

خنس : پیٹ کا معدہ کا اور آگے کا کینسر

داس، زحل اور مریخ ایسے سیارے ہیں جو خنیت اور متضاد بیماریوں کو اجاڑتے ہیں۔ اور مشتری ان کی نشاندہ کرتا ہے۔ ناک، کان، چشم، آسمان اور ہوا

گھر میں مولیٰ و ستوری پیدا کرتے ہیں۔ خاص کر داس وقت اور بھی زیادہ امکان پیدا ہو جاتا ہے جب خن میں ان گھروں کو متاثر کر رہے ہوں۔ خن یا خراب مانگیں خاص کر زحل، داس اور مریخ مولیٰ و ستوری کو تقویت دیتے ہیں۔

جن کے ناک، پیٹ کے چھٹے گھر میں برج جوزا، اسد، سنبھ، عقرب اور حوت برتو کینسر کے زیادہ امکان پیدا ہو جاتے ہیں جب مشتری اس مرض سے تعلق رکھتا ہو تو مرض کے پیدا ہونے کی تیزی آتا ہے۔ کیونکہ اس کا کام دوست دینا اور شورو مٹا کر ہے۔ ناک کا چھٹا گھر مریخ کو، آنتوں گھر خنیت و پریشانیوں اور کڑی کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ یہاں گھر پستان، تہائی، ٹیگڈیگ یا جھان کو ظاہر کرتا ہے۔ یہاں کچھ وضع ملے دے رہا ہوں جو کینسر کے مرض کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۔ اگر زحل کینس خنس سہا ہے کسی بھی گھر میں جگہ کر خراب کر رہے ہوں تو مولود پر کینسر کا حمل ہوگا۔

۲۔ اگر زحل اور مریخ چھٹے گھر میں ہوں اور ان کو داس اور خنس ناظر ہوں تو مولود پر کینسر کا حمل ہوگا۔

۳۔ مریخ، زحل، مشتری چھٹے گھر کے ایک کے ساتھ چھٹے، ساتویں اور دوسرے گھر میں ہو تو مولود پر کینسر کا حمل ہوگا۔

۴۔ خنس سہا یا پنجویں ہو، خنس چھٹے ہو، آسمان و بارہواں گھر متاثر ہو تو مولود پر کینسر کا حمل ہوگا۔

۵۔ زحل چھٹے گھر میں زہرہ و عطارد کے ساتھ ہو اور خنس معیبت زدہ ہو تو مولود پر کینسر کا حمل ہوگا۔

۶۔ زحل اور داس کا قزاق ہو تو، اور دیگر سیارے خنس ہو کر ناظر ہوں تو مولود پر کینسر کا حمل ہوگا۔

۷۔ زحل، مریخ، قزاق ۶ - ۷ - ۸ - ۹ میں ہو تو بھی مولود پر کینسر

۸۔ زحل، ایک اور سیارہ، برج جوزا، اسد، سنبھ، عقرب

https://www.astrologybooks.com

۹۔ مشتری، ذنب اور زہرہ کا کسی گھر میں ہونا، اسد، سنبھ، عقرب
یا حسرت میں ہونا جو تو مولود پر کینسر کا حمل ہوگا۔

۱۰۔ قمر، ذنب، زحل یا قمر، مریخ یا قمر میں اور زحل کا مریخ ہونا جو تو
پر کینسر کا حمل ہوگا۔

۱۱۔ مریخ چھ گھر میں ثابت ہو کر، خاص کر اسد و عقرب کا تو مولود پر
کینسر کا حمل ہوگا۔

۱۲۔ زحل چھ گھر میں درج ہو کر، خاص کر جوا، حسرت کا تو مولود پر
کینسر کا حمل ہوگا۔

۱۳۔ جب چھ گھر کا مالک، طالع آخری یا دسویں گھر سے منسلک ہو اور ان
گھروں کو داس یا دھار سے دیا ہو تو کینسر کا حمل ہوگا۔

لانیچہ ڈا میں دس پر گھر سے سیارہ
بہت ہی بڑے گھر میں اور پانچویں گھر کو تا کر
جو کہ ان کو متاثر کر رہا ہے قمر اور مریخ
مریخ کو مریخ متاثر کر رہا ہے۔ چھ
گھر کا مالک زہرہ اور مریخ، دوسری کے
مالک کے ہوا، دسویں واقع ہے اور
نشد و نما دیشہ والی مشتری چھ گھر کے
زہرہ کو تا کر ہے اور مریخ میں انا ڈا کر
ہے جسے زحل، زہرہ، عطارد کو تا کر
سے ہے۔ سب کو تا کر ہے۔
مردی مریخ کو تا کر ہے۔ دسویں گھر
کا مالک قمر کے گھر ہے۔ دسویں گھر
شفا کا مالک عطارد و مریخ سے متاثر ہے
کر طالع ہو گیا ہے۔ ہذا صاحب نام
کی اس مرض سے صحت واقع ہو جائے گی۔

لانیچہ ڈا میں دس پر گھر سے سیارہ
بہت ہی بڑے گھر میں اور پانچویں گھر کو تا کر
جو کہ ان کو متاثر کر رہا ہے قمر اور مریخ
مریخ کو مریخ متاثر کر رہا ہے۔ چھ
گھر کا مالک زہرہ اور مریخ، دوسری کے
مالک کے ہوا، دسویں واقع ہے اور
نشد و نما دیشہ والی مشتری چھ گھر کے
زہرہ کو تا کر ہے اور مریخ میں انا ڈا کر
ہے جسے زحل، زہرہ، عطارد کو تا کر
سے ہے۔ سب کو تا کر ہے۔
مردی مریخ کو تا کر ہے۔ دسویں گھر
کا مالک قمر کے گھر ہے۔ دسویں گھر
شفا کا مالک عطارد و مریخ سے متاثر ہے
کر طالع ہو گیا ہے۔ ہذا صاحب نام
کی اس مرض سے صحت واقع ہو جائے گی۔

لانیچہ ڈا میں دس پر گھر سے سیارہ
بہت ہی بڑے گھر میں اور پانچویں گھر کو تا کر
جو کہ ان کو متاثر کر رہا ہے قمر اور مریخ
مریخ کو مریخ متاثر کر رہا ہے۔ چھ
گھر کا مالک زہرہ اور مریخ، دوسری کے
مالک کے ہوا، دسویں واقع ہے اور
نشد و نما دیشہ والی مشتری چھ گھر کے
زہرہ کو تا کر ہے اور مریخ میں انا ڈا کر
ہے جسے زحل، زہرہ، عطارد کو تا کر
سے ہے۔ سب کو تا کر ہے۔
مردی مریخ کو تا کر ہے۔ دسویں گھر
کا مالک قمر کے گھر ہے۔ دسویں گھر
شفا کا مالک عطارد و مریخ سے متاثر ہے
کر طالع ہو گیا ہے۔ ہذا صاحب نام
کی اس مرض سے صحت واقع ہو جائے گی۔

پانچویں گھر اسد، زحل، خباب میں اور قمر سے پانچویں، طالع سے پانچویں گھر
شخص سے پانچویں گھر سے متاثر ہیں۔ ہذا صاحب نام لانیچہ کو آنتوں اور ریشہ کی بیماری
کا کینسر ہوا اور اس سے اس کی صحت واقع ہوئی۔
لانیچہ نمبر ۳۔

لانیچہ نمبر ۳ میں دس پر گھر سے سیارہ
بہت ہی بڑے گھر میں اور پانچویں گھر کو تا کر
جو کہ ان کو متاثر کر رہا ہے قمر اور مریخ
مریخ کو مریخ متاثر کر رہا ہے۔ چھ
گھر کا مالک زہرہ اور مریخ، دوسری کے
مالک کے ہوا، دسویں واقع ہے اور
نشد و نما دیشہ والی مشتری چھ گھر کے
زہرہ کو تا کر ہے اور مریخ میں انا ڈا کر
ہے جسے زحل، زہرہ، عطارد کو تا کر
سے ہے۔ سب کو تا کر ہے۔
مردی مریخ کو تا کر ہے۔ دسویں گھر
کا مالک قمر کے گھر ہے۔ دسویں گھر
شفا کا مالک عطارد و مریخ سے متاثر ہے
کر طالع ہو گیا ہے۔ ہذا صاحب نام
کی اس مرض سے صحت واقع ہو جائے گی۔

لانیچہ ڈا میں دس پر گھر سے سیارہ
بہت ہی بڑے گھر میں اور پانچویں گھر کو تا کر
جو کہ ان کو متاثر کر رہا ہے قمر اور مریخ
مریخ کو مریخ متاثر کر رہا ہے۔ چھ
گھر کا مالک زہرہ اور مریخ، دوسری کے
مالک کے ہوا، دسویں واقع ہے اور
نشد و نما دیشہ والی مشتری چھ گھر کے
زہرہ کو تا کر ہے اور مریخ میں انا ڈا کر
ہے جسے زحل، زہرہ، عطارد کو تا کر
سے ہے۔ سب کو تا کر ہے۔
مردی مریخ کو تا کر ہے۔ دسویں گھر
کا مالک قمر کے گھر ہے۔ دسویں گھر
شفا کا مالک عطارد و مریخ سے متاثر ہے
کر طالع ہو گیا ہے۔ ہذا صاحب نام
کی اس مرض سے صحت واقع ہو جائے گی۔

لانیچہ ڈا میں دس پر گھر سے سیارہ
بہت ہی بڑے گھر میں اور پانچویں گھر کو تا کر
جو کہ ان کو متاثر کر رہا ہے قمر اور مریخ
مریخ کو مریخ متاثر کر رہا ہے۔ چھ
گھر کا مالک زہرہ اور مریخ، دوسری کے
مالک کے ہوا، دسویں واقع ہے اور
نشد و نما دیشہ والی مشتری چھ گھر کے
زہرہ کو تا کر ہے اور مریخ میں انا ڈا کر
ہے جسے زحل، زہرہ، عطارد کو تا کر
سے ہے۔ سب کو تا کر ہے۔
مردی مریخ کو تا کر ہے۔ دسویں گھر
کا مالک قمر کے گھر ہے۔ دسویں گھر
شفا کا مالک عطارد و مریخ سے متاثر ہے
کر طالع ہو گیا ہے۔ ہذا صاحب نام
کی اس مرض سے صحت واقع ہو جائے گی۔

نائجیہ نمبر ۱۰

۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

نائجیہ نمبر ۱۱

۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

نائجیہ نمبر ۱۲

۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

ہے۔ برہم سلطان اور قمر خانی سے
متاثر ہیں۔ طالع سے دوسرے گھر کو
ذنب ناظر ہے۔ شمس آفتوری کا نامک
ہو طالع کو ناظر ہے لہذا مندرجہ بالا
نوشیوں مولود کو حقیقہ کے کینسر میں مبتلا
کر دیتے ہیں اور مولود کو اسی مرض میں
موت ہوئی۔

نائجیہ نمبر ۱۳

نائجیہ نمبر ۱۳ میں قمری طالع اور بدشاہ
طالع ایک ہی برہم دوسرے میں کی بناء
زحل کوئی نامک ہوا۔ زحل اور برہم
دونوں گھروں سے منسوب ہیں اور یہ دونوں
غریب ہیں۔ کیونکہ زحل پر مریخ کی چاقی
یعنی مکمل لکڑی رہی ہے اور ساتویں نظر
سے راس ناظر ہے۔ طالع کو اور نامک
طالع کو کوئی سود سہاۃ ناظر نہیں ہے
شمس سے گیارہویں گھر کا نامک مریخ کو اور

ہو کر چھ چھٹے چھٹے اور زحل کی ہولنا
نظر ہے۔ قمر سے گیارہویں گھر کا مریخ
آفتوری نظر سے ناظر ہے۔ لہذا یہ بھی کہتے
ہو گئے ہیں۔ چھٹے گھر کا نامک مریخ ہے
راس کے ہزار ہے جو کینسر کے لیے
ہے۔ شمس سے چھٹے گھر کا نامک مریخ میں
شمس ہو کر طالع کو اور نامک طالع کو غریب
نظر سے ناظر ہے۔

نائجیہ نمبر ۱۴

نائجیہ نمبر ۱۴ میں طالع برہم سلطان ہے جس کو مریخ آفتوری نظر سے ناظر ہے نامک طالع
قمر خانی کے ہزار ناظر ہے اور راس میں ناظر ہے جو کینسر کو پیدا کر رہا ہے
پانچواں برہم اسد میں زحل سے متاثر ہے۔ اور اس کا نامک شمس آفتوری ہے۔ چونکہ
پانچواں گھر اسد سے منسوب ہے اور شمس اسد کے کینسر سے منسوب ہے۔ اس
کے علاوہ شمس آفتوری چھٹے گھر کا راس ہے لہذا مولود کا آپریشن ہوا اور اسی آپریشن
میں ۳۹ سال کی عمر میں اس کا انتقال ہوا۔

نائجیہ نمبر ۱۵

نائجیہ نمبر ۱۵ میں زحل و شمس چھٹے گھر میں ہیں اور چھٹے گھر کا نامک مریخ ساتویں چھٹے
گھر کا ناظر ہے اور راس برہم سلطان

۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

ہے۔ برہم سلطان قمری ہے اس کو ذنب اور مشتری ناظر ہیں۔ برہم سلطان کو جس میں نامک
ہے اس کو اور طالع کو مشتری و ذنب ناظر ہے۔ مشتری چونکہ نشوونما کر رہا ہے لہذا مشتری نے
پریت کے کینسر میں اضافہ کر دیا۔ ۴۰ سال کی عمر میں آپریشن ہوا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا اور
اسی مرض میں اس کا انتقال ہوا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

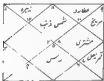
www.facebook.com/amliaatbooks

سے منسوب ہے۔ قرار دینے کا نفع بھی حیض کی خرابی و تکلیف سے ہے۔ حیض کی خرابی میں خون کا قریباً وہ بہنا مرینج سے ہے۔ حیض کا رکت ، درد ہونا ، بہہ ناکہ دیکھ کر آنا زمل سے ہے۔ اگر جسم میں کبھی ہی تبدیلی ہو جائے تو پھر حیض کی خرابی کا سبب قرار دیا جاتا ہے۔

زنا نہ ناچے میں یہ آٹھا د قر مرینج ، قر زمل ، قر راس ، قر زنب ، مرینج زمل ، مرینج راس ، مرینج زنب ، زمل راس ، زنب زنب ، اچھے نہیں ہوتے کیونکہ ان کی وجہ سے حیض کی خرابی ، تکلیف اور نجیست مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔

جب قر قر دوش کرنا ہو کسی قسم سے سبب سے مطلوب ہو جائے تو اس کا دوا میں ہے تاکہ اور تکلیف کا سبب بن جائے۔

مثال ناچے نمبر



مثال ناچے نمبر
مرینج زمل ، مرینج زنب ، زنب زنب ، اچھے نہیں ہوتے کیونکہ ان کی وجہ سے حیض کی خرابی ، تکلیف اور نجیست مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔
جب قر قر دوش کرنا ہو کسی قسم سے سبب سے مطلوب ہو جائے تو اس کا دوا میں ہے تاکہ اور تکلیف کا سبب بن جائے۔

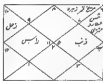
امراض حیض اور ماہواری

جب ایک لڑکی سن بونچ کو پہنچتی ہے اس وقت سے ہر ماہ ہر سال تک اسے "ماہواری" شروع ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ کوئی خرابی نہ ہو۔ عمر نو برس میں ایک زنا ناچے میں قرار دینے کو خاص کر ملاحظہ رکھنا چاہیے کیونکہ قریبے دایہ راس ، مشدہ ، ہیز و زنا سے اور مرینج قوی سے منسوب ہے۔ بلکہ ناچے میں ان کا اچھا ہونا لڑکی کی عورت کے حیض کی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔

قر جب لڑکی سن بونچ کو پہنچتی ہے اس وقت سے ہر ماہ ہر سال تک اسے "ماہواری" شروع ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ کوئی خرابی نہ ہو۔ عمر نو برس میں ایک زنا ناچے میں قرار دینے کو خاص کر ملاحظہ رکھنا چاہیے کیونکہ قریبے دایہ راس ، مشدہ ، ہیز و زنا سے اور مرینج قوی سے منسوب ہے۔ بلکہ ناچے میں ان کا اچھا ہونا لڑکی کی عورت کے حیض کی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔

قر جب لڑکی سن بونچ کو پہنچتی ہے اس وقت سے ہر ماہ ہر سال تک اسے "ماہواری" شروع ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ کوئی خرابی نہ ہو۔ عمر نو برس میں ایک زنا ناچے میں قرار دینے کو خاص کر ملاحظہ رکھنا چاہیے کیونکہ قریبے دایہ راس ، مشدہ ، ہیز و زنا سے اور مرینج قوی سے منسوب ہے۔ بلکہ ناچے میں ان کا اچھا ہونا لڑکی کی عورت کے حیض کی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔

یہ ایک ایسی صورت کا ناچ ہے کہ جب تین کا زاد آتا ہے تو اس زاد میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے۔ جو ناگوں برسات



ہوتا ہے اس لئے اس زاد میں درد کی دلائل کھانی پڑتی ہیں اور علاج کرنا ہوتا ہے جس پر ہر ماہ اچھا خاصا علاج ہوتا ہے۔ چھٹے گھر کو داس نام ہے اور چھٹے گھر کا ملک مریخ ہے جس میں قمر اور زہرہ کے ساتھ ہے۔ جو اس کی دوست میں اضافہ کر رہے ہیں۔ آٹھویں گھر کا عطارد، شمس اور مشتری کو متاثر کر رہا ہے۔ قمری طالع سے چھٹے، ساتویں اور آٹھویں کے ممالک گزرتے ہیں۔ یہ علامت بھی جن میں تکلیف کا سبب ہیں۔ شمس طالع سے بھی چھٹے، ساتویں اور آٹھویں کے ممالک متاثر ہیں۔ برہم ہے چاند و میناں اور عطربا نہیں سے متاثر ہیں۔

چھٹے گھر کے ملک مریخ کو قمری زحل و داس نام بھی جو تکلیف میں ادبیں شکت پیدا کر رہے ہیں۔ دوسری گھر میں زنب طالع ہے جو شفا کو روک رہا ہے۔ دسویں گھر کے ملک مشتری و مشتری گھر کے ملک کے ہمراہ ہیں اور ساتھ ہی قمر سے چھٹے کا ملک بھی ساتھ ہے جو مریخ کو مزید قوت دے رہا ہے لہذا ناچ بھی جو کہ دلیلیں ہیں یہی وہ صاحب ناچ کو شفا سے محروم کر رہی ہیں اور مریخ کو بڑھا دیتی ہیں اس لئے صاحب ناچ کا اس مریخ میں انتقال ہوگا۔



ناچ نمبر ۳
ناچ بلایں قمر و زحل کے ہلو طالع ہو کر گزرتے ہوگا ہے۔ دوسرے جہی کا ہو کر مریخ گزرتے ہیں۔ قمر کو شمس

مثالی ناچ نمبر ۳



مثالی ناچ نمبر ۳



مثالی ناچ نمبر ۳



مریخ نام ہے۔ طالع سے چھٹے گھر میں شمس واقع ہے۔ قمر سے چھٹے گھر واقع ہے۔ شمس سے چھٹے گھر سپاہ ویشا ہے برہم مریخ کو مریخ، عطربہ کو زحل اور منہ کو داس و زنب نام ہیں۔ شفا کے گھر میں زنب ہے سب دلیلیں مثالی ناچ کو جن میں تکلیف میں جتنا کر رہی ہیں۔

ناچ نمبر ۳
ناچ ۳ میں قمر و زحل کے ساتھ ہے۔ داس کے چھٹے گھر کا ملک بھی ہمراہ ہے۔ قمر سے چھٹے کا ملک زہرہ آٹھویں ہے اور طالع کا ملک بھی آٹھویں و مشتری سے چھٹے کا ملک بھی آٹھویں ہے۔ چھٹے گھر کو زحل متاثر کر رہا ہے مریخ کو زنب اور عطربہ ممالک خود چھٹے واقع ہے۔ دوسری میں شفا کے گھر کو مریخ

ناظر ہے۔ قمر اور مریخ و زحل کو داس نام ہے اس لئے طالع کے دو دو گھر میں کو فائدہ نہ ہوا اور انتقال کر گئی۔

ناچ نمبر ۳
اس ناچ میں قمر مشتری شمس کے ساتھ اپنا فوٹو رہا ہے اور مریخ پر اپنا فوٹو رکھا ہے۔ زحل کو زحل کی پرکھ کر رہی ہے۔ بلکہ شفا کے گھر میں شمس سے شفا کے گھر میں شمس کا ملک مشتری متاثر کر رہا ہے شمس و قمر

یہ چھٹے گھر میں آغوش کا مالک تاجن ہے لہذا صاحب ناچہ کر حین کی تحیف سے فوہ
ہوتا ہے۔ چونکہ شام کے گھر میں زہرہ واقع ہے اور غوث سے پاک ہے۔ اس
سے مزید سے لگ کر علاج کا یا اور شفا یاب ہوگی۔

مثالی ناچہ فہرہ



اس ناچہ میں قر زنبی گھر زنب
کے ساتھ ہر مغرب کا خراب ہوگا۔ چھ
گھر کے مشتری و ہال یا فز زہرہ کے برابر
دوسری واقع ہے۔ چھٹے گھر میں شمس
سیارہ زحل تاجن ہے۔ جس وقت کہ چھٹے
گھر کے مالکان شمس کے زیر نظر اور ساتھ
ہیں۔ ہر سب کو دو عین کا طریق

اور ہر مغرب میں قر اور زنب واقع ہیں۔ میزان کو چھٹے گھر کا شمس اور ہال یا فز زہرہ
تاجن ہے۔ لہذا صاحب ناچہ کو حین ہیں رکاوٹ اور بے درد و کی تحیف سے دو چلو
ہوتا ہے۔

ناچہ فہرہ

اس ناچہ میں قر زنب کے ساتھ ہر ہری ہے اور چھٹے شمس کا س واقع ہے
تو یہ چھٹے گھر میں شمس واقع ہے جس سے چھٹے کا مالک شمس کے برابر ہے اور اس کے
گھر کو ساس ناظر ہے۔ مرزج ہر کر ہر کر یعنی واقع کا مالک ہو کر خراب ہو گیا ہے
دوسری گھر کو ساس اور مرزج دشمن ناخر ہیں۔ لہذا شفا کی امید میں کہ ہے۔ لہذا مزید
حین کی تحیف میں ہنہ رہی۔

دانتوں کے امراض

جس کو ہر عضو اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ دانت بھی اللہ کی نعمتوں میں سے ایک
نعمت ہے کیونکہ یہی ہماری خوراک کو کامیاب کرنے کے لیے تیار کرنے کا ایک بہترین ذریعہ
ہوتا ہے۔ خاص طور پر بچہ جاتا ہے کہ دانت لگنے سوار کیا۔ لہذا اللہ کی نعمت
کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ اگر کسی وجہ سے ان میں خرابی پیدا ہو جی ہو تو اس
کو دور کرنا ضروری ہے۔ اللہ نے اپنے بندوں کو خالی سے آگاہی کے بہت سے
طریقے دیے ہیں ان میں سے ایک طریقہ علم نجوم بھی ہے لہذا یہاں دانتوں کی تحیف
اُبھرنے کے لیے کوئی اولادت سے رہا ہوا۔
دانتوں کی تحیف اور خرابی کا تعلق ناچہ کے دوسرے ساتوں گھر سے اور ہر گھر
اور میزان سے ہے۔ ان کے ساتھ ہی زحل کا بھی کیونکہ خاص طور پر دانتوں کو متاثر
کرتا ہے۔

دوسرے گھر اور ہر گھر دانتوں کی تیسری کو ساتواں گھر اور ہر میزان دانتوں کی تیسری
گھر میں دانتوں کی تیسری کو ساتواں گھر اور ہر میزان دانتوں کی تیسری
گھر میں دانتوں کی تیسری کو ساتواں گھر اور ہر میزان دانتوں کی تیسری
گھر میں دانتوں کی تیسری کو ساتواں گھر اور ہر میزان دانتوں کی تیسری

۴۔ اگر نزل ہنس سرخاں میں چوتھیں ہی ایک داغٹ خٹائی چو جاتا ہے۔ زحل کی طرح خوش سیارہ بھی دایا ہی اثر دیتا ہے۔

۴۔ اگر بہت صحن، ٹور، فرس، طبل میں ہوا اور غنیمت سوار اس میں واقع و قلع و قلع، زمین، ماسی، جو یا ناظر ہو تو ان غنیمت کی تحریف ہو جائے۔

۹۔ قمر کا نام بادشاہ بن گھر میں ہو، نہ ملے ترکوت میں اور ذنب ساتویں پا، عطوی ہو تو
دانشوں کی تحصیل ہوگی۔ چہ۔

۱۔ غصہ سیارہ ماقویٰ گھر میں جو اندر کسی مسجد سیارہ کی اس پر نظر نہ ہو تو موبو دو گھر
ماترہ کی تعریف اُتھال پٹال ہے۔

۴۔ اگر طالع زحل کے نو سپرو کا ہو تو فاقوں کی تکمیل آجی رہے۔ اگر دوسرے گھر میں اس ہو تو ماحول سے تکلیف ہوگی۔

۲۔ مریخ کے چہرہ غمگین سیارہ ۵۵ سرخ ہوتا دانتوں میں کبڑہ لگنے سے نیکیف ہوتا ہے۔

۱۴۔ جس فقر اور نہ ہرہ طالع میں ہوں تو دانتوں کی عقیق سے ٹکڑے اٹھائے گا۔
 ۱۵۔ اگر کسی مرد سے کامک داس کے جہاز ہو تو پانچ برس کے بعد ہی سے دانت خراب

۱۵۔ حمل، اسد، قوس متاثر ہیں اس سے قیامت بڑھے اور پڑنا ہوں۔
ہوں اور تکلیف پہنچیں۔

H.A.A.

دیگر خمس گھر یا ان کے مکان دانوں کے امراض پیدا کرتے ہیں اگر ایسی گھروں سے
 ان کے مکان سے دوسرے گھر کے ملک کا حق پیدا ہو جائے تو دانوں کے پتہ ڈول
 مونسفہ کا پتہ دیتے ہیں۔

ذیل خود دوسرے گھر میں محبت زدہ بھوتو داؤتوں میں پروردگار اور میرزا جہاں پیدا
کرتے ہیں۔ ساتویں گھر میں جب ذلیل خواہ بھوتو داؤتوں میں محبت کا سبب بننا ہے۔
اگر دیکھیں دوسرے گھر کے دروازے پر بھوتو داؤتوں کو قفس سے باہر نکال دیتا ہے
یعنی بڑا کر دیتا ہے۔

دانشوی کی تکلیف کا اظہار اسی وقت ہوتا ہے جب دانشوی کو متاثر کرنے والے سببوں کا دور ہوا اسی نقطہ میں دوسرے یا ساتویں شخص سپردہ گزردا ہو خاص کر نعل یا داسس۔ جب ذہن ان گھروں سے گزردا ہو تو دانشوی کے درد کو اجاگر ہے۔ اگر ساتھ ہی مزاج بھی ہو یا اثر از زہور دانشوی کو نکلنے سے ہی دور ہوتی ہے۔ اگر تیرن (خمس و تراسے دوسرے یا ساتویں شخص جابابے ہو تو ذہن دانشوی کی تکلیف سے دوچار ہوتا پڑتا ہے۔ اگر اکتی ہوتا دوسرے، کچھ سبب ساتویں ہوا دران کو نعل و داسس متاثر کریں تو دانشوی کی تکلیف سے منور و واسط ہوتا ہے۔

یہاں کچھ غلطیوں وضع تھیں (سیپاروں کے اتحاد) سے رہا ہوا۔ جن سے داخلہ کی نشاوت میں خرابی اور اس طرح ظاہر ہوتے ہیں۔

۱۔ قمریہ قوس میں متاثر ہو تو بے راشت ہوتے ہیں۔

۲۔ زحل دوسرے گھر میں ہو تو دانشوں میں نقص ہوتا ہے۔

۳۔ اگر اس دوسرے باطن میں جو تو دلالت ہے ہوتے ہیں۔

ہر اگر زنب حایع میں جو قحط کے طوفان سے گزرے ہوئے ہیں۔

۵۔ جب اس کا دوسرا سفر مکہ کی طرف ہوا تو اس کے مقدس حلیہ کا ایک چھوٹا سا
دھڑا باسوط کا ستونہ دانوں میں غرق تھا۔

۶۔ اگر آغوشی کا لنگ آغوشی میں ہو اور مشتری ساتھ ہو، طالع کا لنگ و بال یا صوف کا مونو دانوں میں نقص ہوگا۔

فیوزن طلسمات

انصاف : مان سید فیض احمد فیض، خیر کار کا
حیث : ایچکر سرکاری، اجران و سواتی حیات پیش
کرتے : اس کن سبکی اشعت سے جادگر
: دسای چما۔
نہیتے : ۵۰ روپے

قانون عطلات

مختلف علماء و محققین نے
دنیا نے شکست میں باہر شکست کی
کتاب کا دفاع نہ ہے۔
ANALIX

۵۔ طایح کا ایک اور قسم و تقریری طرح حشریوں۔ چھٹے کا ایک ان ہیں جسے کسی پر حاوی ہو تو اس مرض کا خطرہ رہتا ہے۔

۶۔ نعل مانگوں کے خلیج کو ظاہر کرنا ہے۔ زہرہ چہرہ کے، جس تمام جسم کے اور مرتبہ ایسے خلیج کے حمد کو ظاہر کرتا ہے جس سے موقوفہ ایاچ ہو جائے۔

۷۔ ناپاک کے پہلے گھر سے چھٹے گھر تک سو سو کے جم کے دافین عقد کو اور آخری سے بارہوی گھر تک جم کے دافین عقد کو کاٹ کر ہے۔ سیدھی نانگ دوسرے گھر سے اور آئیں نانگ بارہوی گھر سے منسوب ہی۔ تیسرا گھر سیدھے اندھ کو، گیارہویں گھر پانی اندھ کو کاٹ کر تیسرے، چودھویں اور نہر کو دوسرا گھر کاٹ کر ہے۔ بڑے کے جہاں خروست پڑ رہی ہو جم کے اسی عقد پر نالغی لا کر سو سکا ہے۔

شما سچے مل
میں ناچ رہے

۱۰ ایک فلاحی دن کا نائچہ ہے، جو

اُسی منزل میں اس دنیا ہے

پتہ جمع کر گیا۔ ننانچہ میں عطار و جبریلہ ہا فستے

آلہ ولسٹن چیسٹر آکسبریج انگریزی وکیپیڈیا

لاہور بھی ہے۔ اسٹی کے علاوہ قمر بھی

فرار ہے۔ زلزل چھٹے گھر میں جھوٹا کا ہے

جوٹا ٹکڑوں کا احاطہ ہے اور ڈاکس کے جہاز

ہے۔ اسی دونوں کو مربع قوی، جو کہ ناظر ہے جو میری میں چھنے گھر کا ملک ہے۔ دوسرے
نائل و مربع ایک دوسرے کے متعلق میں قاطع ہے اور دونوں سپرے نفس میں
یعنی چوتھیں علم موجود ہے ناظر کے حاکم کو کھانگرتی ہے۔

موزیخ نالیج سے مولود کو رواج بناتا ہے کیونکہ چھپنے کا نمک ہے اور راجن اس کو
ناتار کر دے۔ اس کے علاوہ یہ نالیج کا بھی نمک ہے جو کہ کس و زحل نے اسی
نالیج سے بنایا ہے کیونکہ وہ دونوں چھپنے کو جس جگہ کہ اس کو نافرین۔

<https://www.>

زبانی امراض یا گونگا پن

گنگو یا بولنے کا نقص دوسرے گھر اور سیارہ عطارد سے منسوب ہے۔ اس طالع پر قسم کے فعل و فعل کے لئے منحصر ہے۔ زبان کی تکلیف کے لئے دوسرا گھر اور مشتعل ہو کر منسوب ہیں اور برہمن ہیں ہمت ثور۔ ان کے علاوہ نائچ کا پانچواں، چھٹا، آٹھواں اور بارہواں گھر بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے منسوب گھر اور سیارہ اولیٰ پر نظر رکھ کر اندازہ لگایا جائے کہ مومنوں کو کس طرح بولنا یا گفتگو کرنا ہے۔ میں یہاں کچھ وضع فلکی سے روایتوں جو گنگو پن یا زبان کے امراض کو ظاہر کرتی ہیں۔

۱۔ جب دوسرے گھر کا مالک، چھٹے گھر کے مالک سے اتحاد رکھتا ہو اور ان کو زحل ناظر ہو تو مولود گونگا ہے۔

۲۔ اگر عطارد اور چھٹے گھر کا مالک، یہ دونوں طالع میں ہیں تو مولود بے زبان یا گونگا ہوگا۔

۳۔ اگر مشتری اور چھٹے گھر کا مالک، طالع میں کاہن ہوں تو مولود گونگا ہوگا، یا

۴۔ اگر مشتری اور چھٹے گھر کا مالک، چھٹے، آٹھویں یا بارہویں گھر میں واقع ہو تو مولود گونگا ہوگا۔

دونوں ٹیسوں سے متاثر ہیں۔ نائچ کا بارہواں گھر اور دوسرے گھر کا مالک خواب حالت میں ہیں۔ نیز تیس سے بارہویں گھر کا مالک اور دوسرا گھر میں خواب ہیں۔ اس لئے مولود کی دونوں ٹانگیں نائچ سے متاثر ہو کر حسرت کی وجہ سے یہ پانچ ہو گیا اور اسی کیفیت میں یہ ولادت ہو گیا۔

زائچہ سے

دوسرا مثالی نائچ میں ایک نائچ زندہ کا ہے۔ اس نائچ پر خود کسی کو معلوم ہوگا کہ طالع پر سناٹا دیا کسی کے قبضہ سے خواب



مثالی نائچ



ہو گیا ہے۔ اگر کسی نے کسی گھر میں شمس واقع ہے جس کو زحل ناظر ہے۔ قرنیہ گھر میں وہاں پائے ہوئے واقع ہے اور کسی کو زحل کے زیر نظر ہے۔ اس لئے یہ بھی خواب ہو گیا۔ عطارد گیارہویں گھر میں ہو گا کہ جو کہ نفس مریخ کے چہرہ ہے اور مریخ نابالغ کا مالک ہے۔ دوسرا گھر اور بارہواں گھر خواب ہو گئے ہیں اور ان کو گھر قرنیہ نشست

اور زحل کی نظر سے متاثر ہے۔ نیز تیس سے متاثر ہے کہ اگر کسی نے کسی گھر میں شمس سے متاثر ہو کر خواب ہو گئے ہیں لہذا مذکورہ طالع نائچ میں طالع، عطارد، مشتری اور زحل گھر اور قوس کا مالک اس مرض کو آجائے کہ کبھی یہ ہے۔ اس لئے صاحب نائچ یا نائچ کا مالک ہوا جس کی زبان پر پانچ سے متاثر ہو کر رہ گیا۔ اور اس میں اس کی سمت ہوئی۔

زائچہ سے نمبر

یہ نائچ ایک ایسے نائچ زندہ کا ہے جس کے کپے کے چتر نالارہ ہو چکے تھے

۵۔ اگر عطارد برتن شریف، عقرب یا حوت کا جو اور قمر ناقص، النور کا ہو کہ تاخر جو۔ پیدائش دن کی ہو تو گونا گوا ہو۔

۶۔ اگر عطارد طالع میں غراب ہو یا ساتویں اور دوسرا گھر خیرین سے متاثر ہو تو مولود گونا گوا ہو۔

۷۔ اگر عطارد، اسرجن، عقرب یا حوت کا ہو، قمر جتنے میں بیٹھ کر اس کو تاخر ہو اور شمس کو خیرین سے بیٹھ کر تاخر ہو تو مولود کی گفتگو میں غصہ بہت ہوگی۔

۸۔ اگر زنب ساٹویں گھر کے مالک سے دوسرے ہو تو مولود غیر صالح گفتگو کرتا ہوگا۔

۹۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۱۰۔ اگر ناپچھ کے نویں گھر کا مالک زہرہ ہو اور یہ غراب حالت میں ہو تو دوسرا گھر جس غراب ہو تو مولود کی گفتگو بے راہد ہو کہے گی۔

۱۱۔ اگر دوسرے گھر کا مالک مکر ہو اور شمس سیارہ کے زہرہ میں ہو تو مولود کی گفتگو میں غیر صالح الفاظ کی بھر مار ہوگی۔

۱۲۔ اگر دوسرے گھر میں شمس سیارہ ہو یا تاخر ہو اور دوسرے کا مالک شمس سیارہ کے زہرہ میں ہو اور دوسرے شمس سیارہ میں ساتھ ہو تو مولود کی گفتگو بے راہد ہوتی ہے۔

۱۳۔ اگر مکر کا مالک شمس گھر میں دوسرے کے زہرہ ہو یا اس کے بیٹھ کے مالک کے ساتھ ہو تو مولود کی گفتگو بے راہد ہوگی۔

۱۴۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۱۵۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۱۶۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۱۷۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۱۸۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

ہے دوسرے گھر میں خیرین واقع ہیں۔ دوسرے کا مالک، دوسری بارہوی شمس کے ہوا ہے۔ چھٹے گھر کا زحل، دوسرے گھر کے مالک کے ہوا ہے اور دوسرے گھر کا تاخر ہے شمس و قمر سے دوسرا گھر بھی چھٹے گھر کے مالک سے متاثر ہے۔ برتن ثور کو بھی مریخ اور زحل متاثر کر رہے ہیں اور زحل اس کو

دوسری نظر سے تاخر ہے۔ اس کے علاوہ مشتری جو گشتی کا آواز کا بیٹھ دوسرے گھر کا مالک دوسرے سیارہ ہے۔ وہ بھی بارہوی شمس کے ہمراہ بیٹھ کر کرہ ہو گیا ہے لہذا سب دکان مولود کا گونا گوا ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

۱۹۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۰۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۱۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۲۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۳۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۴۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۵۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۶۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۷۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۸۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۲۹۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

۳۰۔ اگر عطارد، زحل کے بیٹھ میں ہو اور زحل اس کو تاخر ہو تو مولود ایک ایک کر کے تپتا کرے گا یا بچکا ہوگا۔

کڑا شدہ ایوگ

اگر ساتویں گھر کا ایک چھٹے گھر میں زہرہ کے ساتھ جو اور بارہویں کا ایک ساتویں چٹھا ہو تو مولود کی بیوی "رجولیت" سے محروم ہوگی، امراض نسوان میں جتنا سہل ہے یا اولاد سے محرومی پریشان کرتا رہے گی۔

کشتزار و گی یوگ

طالع کا ایک چھٹے یا بارہویں، مربع اور قطار کے ہمراز ہو، مشتری چھٹے گھر میں زحل اور قمر کے ساتھ چٹھا ہو تو یہ یوگ بننا ہے لہذا مولود کو کڑھ کا مرض لاحق ہو۔ جب زحل، عطارد اور طالع کا ایک داس کے ساتھ ہو، شمس چھٹے گھر میں ہو تو بھی مولود کو کڑھ کا مرض لاحق ہوگا۔ جب مشتری اور قمر چھٹے گھر میں ہوں تو بھی کڑھ ہوتا ہے۔

بندھنا یوگ

اگر طالع کا ایک اور چھٹے گھر کا ایک اولاد میں زحل، دس و زنب ہو یا بارہویں کا ایک طالع میں واقع ہو تو مولود کو جیل جانا پڑتا ہے۔ سبب اول کی کیفیت ہی ہے بتائی گئی کہ مولود جیل سیاسی طور پر لگایا ہے یا جرائم کی بناء پر۔

سر چھیدا یوگ

چھٹے گھر کا ایک زہرہ سے قریب ہے اور شمس داس یا زحل داس خراب مشن آئرس (بنا کا ہلاکت) یعنی چھٹے گھر میں اور بارہویں کے ایک کے مشن آئرس میں ہو تو یہ مشن ٹکرائو ہے، اگر مولود کی موت جملہ اعضا کے قریب سے ہوتی ہے یا بیماری وغیرہ سے موت ہوتی ہے۔

سنگھٹ مرانا یوگ اگر بہت سے خراب سیارے آخری گھر میں سخت و

مولوی بھتیجی میں جو یا خراب خطوط ہیں چوں شمس داس اور زحل کو آخری کا ایک خراب خطوط کا جو کہ ناظر ہو تو مولود کی موت زلزلہ، کانوں میں دھماکا ہونے سے یا ٹیکر ویز میں، بڑی جہاز کے سفر سے تباہی، ہوائی جہاز کے حادثہ سے یا ریڑھ سے ایک ہیڈنٹ سے واقع ہوتی ہے۔

پہنسا روگ یوگ

قمر، زحل اور شمس سیارہ چھٹے، آخری اور بارہویں بالترتیب واقع ہوں، اور طالع کا ایک غل میں کہ زہرہ میں ہو تو مولود کے ایک یا چند میں درم یا تالو وغیرہ کی جملہ بڑھ جانے سے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اگر مربع ان سے کسی بھی قسم کا اتحاد کر لے تو پھر آخری کے مکان پیدا ہو جائیگا۔

بھیر یا شافیر یوگ

زہرہ زحل اور مربع ساتویں گھر میں قمر سے قریب کریں، طالع و ساتویں کے مکان سے کسی کے قریب ہو میں ہوں تو ممال بیس دونوں کے دونوں حرام کار، مجرم اور ناکارہ ہوتے ہیں یا غیر فطری فعل کے عادی ہوتے ہیں۔

وامسا چیدا یوگ

قمر، زہرہ ساتویں چوں اور چھٹے، دوسری شمس سیارے واقع ہوں، طالع کا ایک غل میں کہ زہرہ میں ہو تو ایسا مولود اپنے خاندان کو تباہ و برباد کرنے والا ہوتا ہے۔

گوشیا روگ یوگ

قمر کے ساتھ، مربع یا عطارد کے قریب ہو میں ہوا داس و زنب آخری بڑا اور بارہویں کے مشن آئرس کی تکلیف یا باسیز ہرینا، جنسی امراض سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

سورج یوگ

اگر مربع اور زحل، دوسرے بارہویں چوں، قمر طالع میں

اور خمس ساتویں گھر میں واقع ہو کر مولود کو سفید برسی کی بیماری برتی ہے۔

اندھ بونگ

خمس کلاس سے طالع میں قزاق ہو اور خمس سیارہ شریکوں میں بیٹھ کر کان کر بولی کی طرف داخل کر دے۔ مریخ، قمر، زحل اور خمس باختر تیب دوسرے چھٹے، بارہوی اور آٹھویں چھٹے ہوں تو مولود اندھا ہوتا ہے۔

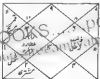
نہا چھہ ۳۰



اور ناچھہ نہ شاد ایک کا ہے اس ناچھہ میں چھٹے گھر کا مالک مریخ دوسری گھر میں واقع ہے۔ دوسرے طالع میں خمس سیارہ زحل قابض ہے اور چھٹے گھر کے مالک مریخ کو پرانی فکر سے ناظر ہے۔ قمر ناچھہ میں وہاں یافتہ ہو کر برسرے بیٹھا ہے۔ اس کو زحل پرانی فکر سے ناظر ہے۔ اس کے علاوہ پانچویں کے مالک مشتری کو بھی زحل ناظر ہے۔ مریخ طالع سے چھٹے گھر کا مالک عطارد نہیں کے برابر ہے۔ لہذا مولود کینسر پیچھے سوزی مرض میں مبتلا ہے اور اسی طرح وفات پا گیا۔

نہا چھہ ۳۱

نہا چھہ ۳۲



اس ناچھہ میں چھٹے گھر کا مالک زہرہ خمیس کے برابر چھٹے واقع ہے۔ اور دوسری گھر میں زحل و زنب ہیں اور زہرہ زحل ناظر ہے۔ طالع کا مالک مشتری چھٹے گھر میں واقع ہے۔ اس کو بارہوی شریک کا مالک مریخ ناظر ہے۔ آٹھویں کا مالک قمر بارہوی کا مالک مریخ کے برابر ہے۔ یہ سب دلائل اس بات کی طرف اشارہ ہیں کہ صاحب ناچھہ کو

دولت دیر سے پچاسی ہوئی جس سے اس کی صحت واقع ہوئی۔

نہا چھہ ۳۳

پنسا روگ ایک کا یہ ناچھہ ہے کیونکہ ناچھہ جڑ میں قمر چھٹے، زحل، آٹھویں اور مریخ بارہویں ہے اور طالع کا مالک مشتری اپنے زہرہ میں ہے جہاں خمس واقع ہے اور طالع کے مالک مشتری کو زحل آٹھویں واقع ہو کر مشتری کو پرانی فکر سے ناظر ہے۔ اور قمر مریخ بارہویں بیٹھ کر پرانی فکر سے ناظر ہے۔ دوسرے گھر میں خمس داس ناہنجی ہے۔ دوسرے گھر کا مالک زحل کو زہرہ آٹھویں واقع ہے۔ دوسرا گھر ناک لگا اور مالک سے منسوب ہے لہذا صاحب ناچھہ کی

بیماری کی جڑ گھر ہاتھ سے تھیک ہی اور مالک کے باوجود مستقل ٹائڈ دہا کیونکہ دوسری گھر کو زحل و زنب ناظر ہیں۔

نہا چھہ ۳۴



نہا چھہ ۳۵



اس ناچھہ میں ساتویں کا مالک عطارد دوسری گھر میں ہے اور زہرہ سے قزاق کر رہا ہے اس کو زحل پرانی فکر سے ناظر ہے۔ ساتویں گھر خمیس سے متاثر ہے۔ یعنی ساتویں گھر مریخ زحل ناظر ہیں۔ اس میں واقع ہے۔ زہرہ دوسری اور گیارہویں کے مالک دوسری گھر میں آٹھویں میں۔ آٹھویں دوسری اور بارہوی قریب سیارے واقع ہیں۔ لہذا زہرہ کے گھر میں خمس واقع ہیں لہذا دونوں میں بیوی حرام کا رکی طرف رغبت کرتی ہیں۔

FREE AMEN AA BOOKS

ہومیوپیتھک اور نجوم

۶۔ حق تعالیٰ کی قدرت کے منہور شاخ بابہ کیمک کا موجودہ ٹیکٹر شوسلایم۔ ڈی (ایچ ٹام۔ وٹیم
بزنس ٹرمس ہے)۔ اگست ۱۹۸۵ء کے مضمون اور ٹیکٹر رنگ میں پیدا ہونے والے
ٹیکٹر شوسلے میں خلیات میں بننا اور خورد خورد کی جگہ کے آئنا پیٹھ سے موجود ہے۔ یعنی
ششتر میں منہور جرمین سائنس میں خلیات خورد خورد میں صاحب نے یہ نظر میں لیا تھا کہ کیمک
جامدہ القوتات خلیات کا جوہر ہے، واضح ہے کہ انسان کا جسم بھی واحد و طبیعت حقیقہ، (۱۹۸۵ء)
کی لڑائی ہے۔ خلیات کے اجتماع سے نسج (۲۰۵۵ء) تسبیحات کے جوہر سے عضلہ
(۱۹۸۵ء) عضو (۱۹۸۵ء) سائینس لائق، پیر، آنکو، ڈاک و غیرہ اور جسم خالص ہے۔ اس کے
بعد روڈ ٹول اور شام کی پیدائش ہو، اکتوبر ۱۹۸۵ء کو جرمین میں ہوئی اور ۵۔ مئی ۱۹۸۵ء کو
ولات ہوئی۔

۷۔ حق تعالیٰ کی قدرت کے منہور شاخ بابہ کیمک کا موجودہ ٹیکٹر شوسلایم۔ ڈی (ایچ ٹام۔ وٹیم
بزنس ٹرمس ہے)۔ اگست ۱۹۸۵ء کے مضمون اور ٹیکٹر رنگ میں پیدا ہونے والے
ٹیکٹر شوسلے میں خلیات میں بننا اور خورد خورد کی جگہ کے آئنا پیٹھ سے موجود ہے۔ یعنی
ششتر میں منہور جرمین سائنس میں خلیات خورد خورد میں صاحب نے یہ نظر میں لیا تھا کہ کیمک
جامدہ القوتات خلیات کا جوہر ہے، واضح ہے کہ انسان کا جسم بھی واحد و طبیعت حقیقہ، (۱۹۸۵ء)
کی لڑائی ہے۔ خلیات کے اجتماع سے نسج (۲۰۵۵ء) تسبیحات کے جوہر سے عضلہ
(۱۹۸۵ء) عضو (۱۹۸۵ء) سائینس لائق، پیر، آنکو، ڈاک و غیرہ اور جسم خالص ہے۔ اس کے
بعد روڈ ٹول اور شام کی پیدائش ہو، اکتوبر ۱۹۸۵ء کو جرمین میں ہوئی اور ۵۔ مئی ۱۹۸۵ء کو
ولات ہوئی۔

اور وہ کڑی کے ہمارے چلتا تھا۔ لہذا ناچے بنائیں مرض کا ملک ذیل فری گھریں ذاتی
ہے یہاں ذیل مزید خواب ہو گیا ہے کیونکہ یہ چلتا تھا ملک ہے اور اس کے ذاتی
مست میں بد سائے دیکھنا قابل ہے۔ بخود مرض پیدا کر دیا ہے۔ فری گھر کے ملک
نہرہ کو خلیات سپردہ مزین ناظر ہے۔ عطارد، مشتری، تحت الشعاع آفتاب ہو چکے ہیں
فری ہستہ قوس کو خلیات پڑی لکڑی سے ناظر ہے۔ تیری کو خلیات ناظر ہے جی کی دہر
سے یہ خواب ہو گئے ہیں۔ خلیات دار جی کا ملک ہو کر دھن ذیل کے گھر میں تاجی ہو
کر کھڑے ہو گیا۔ قرچے گھر میں قابل ہے جو قابل ہو رہا ہے اور ناقص النور یعنی
خواب کی طرف جارہا ہے جس کی بنا پر خلیات ہو گیا ہے۔ فری ہستہ قوس کا ملک مشتری
ہو رہا ہے۔ خلیات ناچے سے واضح طور پر یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ خود پر ناچ لاکھ
ہو گا اور اس کی ٹانگیں بیکار ہو جائیں گی۔ چلتے پھرتے کے لئے اس کے کڑی کا ہمارا
پیدا ہے گا۔

طلسمات سامری

کلیہ ہمارے چلتا تھا۔ لہذا ناچے بنائیں مرض کا ملک ذیل فری گھریں ذاتی
ہے یہاں ذیل مزید خواب ہو گیا ہے کیونکہ یہ چلتا تھا ملک ہے اور اس کے ذاتی
مست میں بد سائے دیکھنا قابل ہے۔ بخود مرض پیدا کر دیا ہے۔ فری گھر کے ملک
نہرہ کو خلیات سپردہ مزین ناظر ہے۔ عطارد، مشتری، تحت الشعاع آفتاب ہو چکے ہیں
فری ہستہ قوس کو خلیات پڑی لکڑی سے ناظر ہے۔ تیری کو خلیات ناظر ہے جی کی دہر
سے یہ خواب ہو گئے ہیں۔ خلیات دار جی کا ملک ہو کر دھن ذیل کے گھر میں تاجی ہو
کر کھڑے ہو گیا۔ قرچے گھر میں قابل ہے جو قابل ہو رہا ہے اور ناقص النور یعنی
خواب کی طرف جارہا ہے جس کی بنا پر خلیات ہو گیا ہے۔ فری ہستہ قوس کا ملک مشتری
ہو رہا ہے۔ خلیات ناچے سے واضح طور پر یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ خود پر ناچ لاکھ
ہو گا اور اس کی ٹانگیں بیکار ہو جائیں گی۔ چلتے پھرتے کے لئے اس کے کڑی کا ہمارا
پیدا ہے گا۔

مصباح الفرائست

دست شناسی کے لئے حضرت شاہ زہدانی رحمہ
کی جواب تفسیر۔ زیر طبع
قیمت ۱۰ روپے

حزینہ جعفر

حزینہ جعفر رحمہ اللہ کی کتاب
کی جہیز ہندی حضرت کے لئے ایک قیمت میں لکھی
ہوئی کتاب جو آپ کو ہر طرح سے ملنے کو ملے گی
قیمت: ۵۰/- روپے

ہیں، دوا کے پانی، جس نے پہلے نظریات کی وضاحت اپنی تصنیف "سوسم" " دائرہ حیات " میں کی ہے جس کا کتبہ لہجہ ہے کہ "خلیات کی مرشحات کی کیفیت خیرا سانی (L. S. S. N. C.)" نظریات کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔ دنیا نے سائنس دان بھی ان گرفتہ تحقیقوں کے فضل و کمال کی سزا دی ہے۔

پایہ پستی کا اصل اصول انہی زعماء کے نظریات پر ہے۔ دوا یاہ کہ خلیات کی مرشحات کی کیفیت خیرا سانی کا بنیادی سبب ہے۔ ثانیا یہ کہ خلیات کی مرشحات کی کیفیت خیرا سانی نظریات کی کمی سے پیدا ہوئی ہے۔

مشققت میں پرچہ "اسائنس" چوتھیں دن خلیات کا اظہار کیا گیا تھا کہ انسانی وجود کے ہر اصل مادہ میں دو دیکھ کے جی موجود ہیں۔ پھر اس پرچہ میں مشققت میں خود ہر خلیا کے خدایہ وجود کے خدایہ مادہ میں ان اعضا پر اپنا اثر رکھنے میں ہیں وہ اپنا اپنا خلیا میں جاری رکھتے ہیں اور جسم کی انجام دہی کی بناء پر چند حاصل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس پرچہ میں کچھ مرد بہر ڈکٹر گرول کی "شیمی کتاب" سے۔ کتابتیں پیچیدہ ہیں۔ جن میں ان خلیات کو کہ تصنیف سے بہت کہا گیا تھا۔

ڈاکٹر شوٹ نے ان خلیات کو ایک نئے طریقہ علاج کی بنا قرار دیا اور مزید مشققت میں ہر ایک پر دو بیویات گزرتی ہیں نام جو ہیں جنہوں نے کہ تقعر طریقہ علاج کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ "ایک سال قبل میرا زادہ سو کہ ان دواؤں کی حاکم قدر انسانی وجود کے خلیات اور صف کے خلیات کا باعث، مریموں پر آزمائشوں کو تو ان سے پیشوں کو شفا حاصل ہو سکتی ہے۔ انہیں پیشہ کر مریضوں کو دواؤں سے آخر قدرت نے یہ ثابت کر دیا کہ پیشہ ویدیز پر بارہ کلیات میں شفا پائی موجود ہے اور مریموں سے علاج وگرنہ میں مبتلا ہوا۔

ایک ایک طریقہ علاج کا بنیادی پایہ ہے۔ یہ مضمون درمیان میں ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر ایک خلیا میں اس کے ہر عضو کی قوت ایک ایک خلیا کی خیرا سانی (خلیات) کی کہ مقدار ضروری ہے۔ انسانی وجود کے ہر خلیا میں اس کی خود پر موجود ہیں اس بخاری شوق کا سبب ہے۔ کہ ہر ایک جسم کے ہر خلیا کو چاہا خاک کی جیسے قس قس خاک میں یہ قوت موجود ہوتی ہے۔ دراصل یہ چیزیں جسم کے

ہر عضو اور اس کی بنا دے کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ لہذا جب انسانی جسم میں ان کلیات میں سے کسی ایک ناکامی کی ہو پانی ہے قس قس ناک سے متعلق حقت کے فعل میں واقع ہو جاتا ہے۔ میں جسم کا وہ حقت بہر ہو جاتا ہے اور جب جس ناک کی مقدار جسم میں جاری ہو جاتی ہے تو متعلق حقت جسم حقت مند ہو جاتا ہے۔ ان نئے انسانی جسم کی ہر دات اور اس کے اعضا کی قوت حیات و توانائی کے لئے غلات کا جو روہن ہوتا ہے جس میں صحت انسانی وجود کے ہر اصل مادہ میں دو دیکھ کے جی موجود ہیں۔ ہر ایک طریقہ علاج و ویدوں میں ہیں وہ اپنا اپنا وجود رکھتی ہیں۔ کہ ہر ایک انسان میں اس کا ناکت کا ایک مقدار ہے۔ انہوں نے خاص بھی اس پر مشققت میں کہ جو غلات، عناصر کے (L. S. S. N. C.) مشققت و رہتا ہے۔ پھر میں لائی گئی ہیں اور ان کی عناصر ترکیب کے توانائی انتشاران کی مستحکم موت، ہر دوا یا ان کی کا نظریہ باعث ہوتا ہے۔ کہ اس قسم کے خلیات کا اظہار متعدد ذیل اشعار کے ذریعہ بھی کیا گیا ہے۔

اور ہر انسانی کلیت کا ایک شعر ہے۔

تبعہ زندگانی ہے؟ عناصر میں پھر ترکیب موت کیا ہے؟ انہی اجزاء کا پیشہ ہونا

قوت کا پھر بھی اس قسم کے خلیا کا حامل ہے۔

یہ جو گئے مضمون قوت کے سبب وہ ہر صحت میں۔ حقدان کہاں
لہذا اس قدر کے تحت، غلات کو متعلق اجزاء کے بارہ دوا اور صلیان
سے جو صحت ہے اس کی تحقیق حسب ذیل ہے۔

پیشہ	برتنہ	معدن	خود	نک	مشققت
پتھر	حلی	۲	کالی فاس (Kali Phos)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰
لہرہ	نور	۳	نیزم سلفائی (Natrium Sulphur)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰
معدن	جڑا	۴	کالی پور (Kali Mur)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰
معدن	معدن	۵	کالی فاس (Kali Phos)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰
معدن	معدن	۶	کالی فاس (Kali Phos)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰
معدن	معدن	۷	کالی فاس (Kali Phos)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰
معدن	معدن	۸	کالی فاس (Kali Phos)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰
معدن	معدن	۹	کالی فاس (Kali Phos)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰
معدن	معدن	۱۰	کالی فاس (Kali Phos)	۱۰-۲۰	پتھر سے ۱۰-۲۰

تھوڑا سا

عام طور پر ۳۰ تا ۶۰ فیصد ہوتی ہے۔ خنای میں ۳ تا ۱۰ فیصد گری سفوف ایک
کوسس دلی میں اس کے خوراک کے لئے ہے۔ فاما بوا ہے۔ جڑوں کو چار گینیں یا خوراک
میں جڑوں کو نصف خوراک استعمال کرنا چاہیئے۔

صرفی میں اختلاف

مخالف کسی نے ہے۔ صحابہ کو دار لفظ کا استعمال ہے، چہ لی دار لفظ ہے۔ مخالف
اور دیگر روایات حرکت سے شروع ہوا۔

شمس در برج سرطان

Calceolaria Puros شاد د کلمه داس

جہم کی نشوونما کے لیے لکیر: پاس پاس بے حد فروغ ہے، یہ ملک و حوجت محسوس ہوئی



اندرون کوئی سلطنت لاجپور، وجہت صدی، چڑھی، اندرون
اور نسج، ایسی ہی ضرورتیں موجود تھیں۔ چڑھی میں سکتی تھی جسے
چڑھی تھے، اندرون کوئی سلطنت لاجپور، وجہت صدی، چڑھی، اندرون
دانش و ترقی کے لئے ایسی ہی ضرورت تھی جسے چڑھی تھے، اندرون
دانش و ترقی کے لئے ایسی ہی ضرورت تھی جسے چڑھی تھے، اندرون
دانش و ترقی کے لئے ایسی ہی ضرورت تھی جسے چڑھی تھے، اندرون

[illegible]

دوست کے لئے مفت شاپنگ **FREE SHIPPING** و بٹمن ناز و دوستی میں چڑھ کر گزرتا
دوست کا دلیرانہ **2000** روپے پر خریدی کہ حق پرستوں کی ایک نیک نیت ہو جائے۔ اس نیک نیت کی

.....

تھوڑا سا

عام طور پر ۶ تا ۱۰ فیوڈ فیوڈ ہوتا ہے۔ فیوڈی دروزوں میں ۱۰ تا ۲۰ درجہ پار مشمول کرتے ہیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چار گریں فی خوراک۔ بچوں کے لئے ۱۰ گریں۔

مرضی ہیں اضافہ

ہائی کے استعمال سے، گھنٹہ بجانے کی آواز سے، صبح وقت تکلیف میں، عافیت و
توبہ ناک مشورہ ہے۔ مریض کو خود کھانا، پانی، دواؤں، اور طبیعت ہونا۔

عمر بن عبد القادر

گرم خشک موسم میں، جلدی موسم میں۔

شمس در برج جوزا

KALI MUM مشروب نمک کالی میور

اس نیک لایکھا وی توفیق فائزین کے ساتھ ہے۔ اس کے ذریعہ ہی ان کی قسم
کا خلائی آہستہ تو فائزین دستہ رہتا ہے۔ اس نیک کی
جس روح کے ذریعہ کہ کارہ خاں ہیں سب۔

نمبردار اور خالق مطلق پیدا کرنے والی روح مت کو روکنے کے لئے یہ ننگے چوہے ہیں۔ اسی لئے یہ ننگے ہی عمر میں مشائخِ حق مصلح، غلامی و جبریت سے زبردہ و نوبہا، خون کی

[illegible]

مرض میں اضافہ

گرمی اور قحط سے، درگت سے، سدنے کا طرف تھک کر تیز جا بونے سے۔

شمس در برج سنبلہ

شعبہ نمک کا سلف KALI SULPH

ڈگری شوسٹر کے کچھ کے مطابق یہ نمک جلد و درجہ کے خوردنی حشر کے افعان



کی شکایت میں مفید ہے۔ خون کے غلظت و درجہ میں اس نمک کی برکات سے زیادہ پر زور و نمک کی ایسا وارث بھی رہتی ہے اور جسم کی کسی راجتی سب سے اور جلد کے خوردنی یا خوردنی حشر سے جو کہ چھل گیا ہو۔ ایسا رقیق یا باطل زور یا سبزی یا افعان اور پانی جیسا راجتی مادہ طارح ہوتا ہو تو یہ نمک بہت فائدہ دیتا ہے۔ درم کے جسم سے درجہ میں یہ نمک مفید ہے۔

اور یہ سبزی یا افعان و حشر کا افعان، آشوب چشم، عورتا بند کے بوی عسکات کا دوسرے ہونا، کان کے درم سے ہر رات، درد کان اور اس کے ساتھ پانی جیسا درد و افعان کا افعان ہونا، کان کا ہونا، درسم میں شری ہونا، درسم اور زور و ایسا درسم کا پانی جیسا مادہ کا افعان ہونا، طرح کردہ تمام شکایتیں جس میں زور یا سبزی یا افعان یا افعان مادہ کا افعان ہو تو یہ نمک بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

خود رنگ

عام خود پ ۶ x ۱۲ کی چار گرین لی خوراک استعمال کی جاتی ہے۔ بچوں کے لئے نصف لی خوراک۔

مرض میں اضافہ

جہاں میں گرمی اور قحط سے

مرض میں اضافہ

خوردنی حشر ہوا ہے۔

شمس در برج میزان

شعبہ نمک پیرم خاص NATRUM PHOS

اس نمک کی موجودگی کی وجہ سے یہ نمک، ایسا نمک، ایسا نمک ہوتا ہے۔ اس کا ایک



حشر کا ایک ایسا اور دوسرا پانی بن جاتا ہے۔ یہ نمک کا ایک ایسا نمک کہ چھل گیا ہے اور اسے چھل وں نمک پہنچا دیتا ہے۔ اس نے جب یہ نمک ایسا کی زور و نمک کی وجہ سے کوئی شکایت پیدا ہوتی ہے تو پیرم خاص بہت مفید ہوتا ہے۔ جب صفراء اور جف کا سیلا پی صفراء کی نالی یا جیسی

کے اندر کاسٹری کے ساتھ کر سکتی ہیں، قیاد کرنے کی طرف ماضی ہوتا ہے تو یہ نمک اسے روک دیتا ہے۔ اس نے مرض پر کان، درد راج، صفراء کی کی وجہ سے چھل کا جزو جسم کی پرورش میں شال، زور و نمک اس حالت میں بہت مفید ہوتا ہے۔ وجہ ماضی، صنف صنف، آفت کی شکایت میں بھی یہ نمک مفید ہے۔ خوردنی حشر کے درد اور خوردنی حشر کے غلظت میں بھی یہ نمک مفید ہے۔

خود رنگ

عام خود پ ۶ x ۱۲ کی چار گرین لی خوراک استعمال کی جاتی ہے اور بچوں کو نصف خوراک دی جاتی ہے۔

مرض میں اضافہ

شام کے وقت سر پیر کو جیل کا افعان ہو۔ جب بھی کڑکتی ہے۔

شمس در برج عقرب

شعبہ نمک کلر یا سلف CALCAREA SULPH

اس نمک کی حشر میں پیدا ہو تو کلر یا سلف اور صفراء ہوتا ہے۔ اگر راجتی حشر سے پیدا ہو تو راجتی حشر کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ جسم کے خوردنی حشر میں بھی یہ نمک مفید ہے۔ اس کے بعد جسم میں شال آتی ہے اور زخم

جرمنی میں آئے تو یہ ملک زخم بھرنے اور پیپ بزرگ کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر
آٹوں میں دھن پیدا ہو یا قرضہ ہو تو اس سے فائدہ ہوتا
ہے۔ آنکھوں کی پانی دار جھلی کے زخموں کے لئے یہ بہت ہی
فائدہ مند ہے۔ گرم دار ریشوں پر اس ملک کا خاص اثر ہے۔ اگر
جسم میں اس کا مادہ کسی وجہ سے گھٹ جائے تو اس مقام پر
درم پیدا ہو کر اس میں پیپ آجاتی ہے۔ زخم میں سوانہ ہوتا
اور اس کے ساتھ پیپ بھی ہوتا اس ملک کی خاص عادت ہے۔

نورواک

عام طور پر ۱۲، ۱۶ کی چار گرین فی خوراک استعمال کی جاتی ہے۔ بچوں کو نصف
فی خوراک، گائے، گھوڑا اور دیشی دھڑوں میں اس دوا کا خارجی استعمال ہوتا ہے۔
مرض میں اضافہ
پانی میں کام کرنے سے، پانی میں ڈالنا مضر ہوتا ہے۔

شمس دو برج نوکس

شمس دو برج سیٹھا

نسیج الحاقی، چند اور پانی اور ناخنوں کا ایک جزو اصلی ہے۔ نفاق، داغ اور
عقب پر اس کا جو اثر ہوتا ہے وہ معلوم نہیں۔ ریشوں پر
کبھی کا باعث ہے۔ اگر ان مقامات کے زخموں میں
کسی قسم کی خرابی پیدا ہو تو نسیج الحاقی کے خازن دار زخموں کی
سوجن لاحق ہوتی ہے۔ سوچیں چند دفعہ ملک ریشوں پر
اور پھر غائب ہو جاتی ہے۔ پیپ پیدا نہیں ہوتا۔ بچہ بڑا سلف
کی طرح سیٹھا میں پیپ دار ریشوں کے لئے مفید ہے۔ یہ چھڑوں کو چھڑا کر
نیکر یا سلف صوبہ پیپ کو کشی کر باہر نکال دیتا ہے۔ اگر کسی کو زخم ہو تو اس
کو شیک کرنا ہے۔ جلدی امراض میں یہ ملک بہت مفید ہے۔ یہ ملک عورتوں کے
بچا ہوتا ہے۔ زخم اگر گرم گشت پیدا ہو تو اس کے لئے مفید ہے۔

تا سوراخ زخم، ہیک چھپائی، ہیک دوم، کتھی کی دھلی، غنا زری خراج دانے
اشناس کے لئے۔

نورواک

۱۲، ۱۶ کی چار گرین فی خوراک، ڈاکٹر شوہر کے بچے کے معجون، شہرہ میں فن
ہو بیوچین اعلیٰ قوت کے استعمال کے طرفدار ہیں۔

مرض میں اضافہ

بوقت شب اور پڑنا شی، شکاری اور بکلی ہوا میں۔

مرض میں اضافہ

گرمی اور گرم طحریں، جسم اور سر کو ڈھانپنا ہے۔

شمس دو برج جدی

شمس دو برج جدی

نیکر فی لکھ بڑوں کے بیرونی سچ پر اور داخوں کی پائش پر ہوتا ہے۔ یہ لکھ
نیکر فی لکھ اس سے اور ان ریشوں کا اصل نفس اس ملک کے
ذریعہ انجام پاتا ہے۔ اگر جسم میں اس ملک کی کسی ذائقہ ہو جائے تو
ریشوں کی حالت و تعلیل ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس دعوت
کو جو کہ جسم کے اندرونی حصوں میں لپکتی ہوئی ملتی ہے، اختیار کرتی
ہے۔ اعضاء پر جس کے حکم نہیں کر سکتے اور اس کا نتیجہ ہوتا
ہے کہ وہ مقامات گھٹتے ہو جاتے ہیں اور یہ بطور مت یا سبیر یا رنگ کی رسولی کی صورت
اختیار کر لیتے ہیں۔

وہ عراض جو بچوں کی اوپر ہی محدود، داخندہ کی پائش پر اور کی لکھ ریشوں پر یا
بابک، رنگ کی کوڑوں پر ظہور ہوتا اس ملک سے درست ہو جاتے ہیں۔ وہ تمام
نیکر فی لکھ ریشوں کو تھپس کر دیتی ہیں۔ شہ و دواں خون کی نالی کی پریکٹ رنگ کی
یا خونی خون کی دھلی، شہ و دواں خون کی نالی کی پریکٹ رنگ کی
نیکر فی لکھ ریشوں کی خالی سے پیدا ہو جاتی ہے۔ ان کے لئے یہ ملک بہت ہی



FREE AMBIAAT BOOKS
http://www.ambiaatbooks.com/groups/

فائدہ مند ہے۔ چستان کی رسولی، وہ زخم میں جی درد نہ ہو، رسولی قبیل نما، رسولی غولی، پادلی کی نفی پر گتہ ہونا، جلد کا سخت ہوجانا، زخم سے خون پٹتا ہو، بڑی ٹانواہ کا پید ہونا۔ ندرود کا پتھر جیسا سخت ہونا، بڑی کے چوٹ دھڑو میں یہ ناک بہت مفید ہے۔

اس ناک کی زیادہ طاقت کی چادر میں فی خوراک دینے سے بہت زیادہ لاشعہ ہوتا ہے اس کا طریق علاج میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

شمس درمہج دلو

شمس ناک نیرم سور NATRUM MUR

یہ ناک دلو کے ہر دقیقہ و مجرہ متھ کا ایک خاص جزو ہے۔ اگر اس کا ماری مادہ کے ذرات میں کوئی غلابی ہو تو شوسہ کے قتل کے مطابق وجود کی ہر قسم کی ساخت میں خرابی برپا ہوتا ہے۔ اس کی طبی مقدار میں تقریباً ہر جانا ہے۔ جس سے ایک حصہ کا اخراج دھرمت زیادہ ہوتا ہے تو دوسرے حصہ کا کم ہو جاتا ہے مثلاً معدہ کے درد کے ساتھ جلی تھ آ رہی ہو تو آنت کے اخراج ناک کہ قہقہ کی شکایت ہوجاتی ہے۔ نیرم سور میں دقیق مادہ پیدا کرنے کی خاص طاقت ہے اور دیگر خشک شدہ مادہ کے ساتھ جی کر اسے بھی دقیق کر دیتا ہے اس لئے یہ ناک نظام دھرمت کے لئے بہت ضروری ہے۔

دھرمت جیانی کم ہونے سے قہقہ، پانی جیسی تھ، آنتوں اور معدہ کا لکڑور ہونا، خشک اجہت کی وجہ سے دانی مقدہ کا مٹ جانا۔ مرض اسپہال اور جاک دار اجہت کے بعد قہقہ کا ہونا اسے بخری میں ہونا کے ساتھ ساتھ اخراج کا اجہت کے لئے نیرم سور کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جاک دار اجہت کے لئے نیرم سور کا ہونا ہے۔

کوشش پہلی، غولی پشاپ، شاد کا زکام، کپڑ سونگ اور سس کی بچنا بہت کپڑ خشک، بلا نادرہ سنی کے اخراج سے سردی جیس کپڑا بہت، طوون کا ٹھیند ورم

پشاپ کے بعد انعام نہائی کی سرشش اور دھکی، اور دھکی کا دیر سے آنا، پانی پیچھے سچن اکم، زکام جی کا درد سر کے لئے "نیرم سور" ہے اور مفید ہے۔ خروٹ دم غولی کی کس سے سبز جیادی، مسودہ کی رسولی، جسم کے کسی حصہ میں بھی اگر خون کثرت بھی ہو جائے تو اس کو درست کرنے کے لئے یہ ناک بہت مفید ہے۔ بہتر لفظ کھانے کے بعد دوسرے دھرمت دلو ہو تو ناک اس خولہ کو درد کر دیتا ہے۔ خون کی کمی کو بھی دور کرتا ہے۔ استسفا کی کے لئے بھی مفید ہے۔ پاشاپانی ٹھنڈے رہتے ہوں تو یہ ناک مفید ہے۔

نخوراک

۱۰، ۱۰، ۱۰ چادر میں فی خوراک پھر کو ماری فی خوراک دینی چاہیے۔

مرض میں احتیاط

برق صبح سمندر کے کنارے اور سرد موسم میں، پشاپ کرنے کے بعد ٹائمریٹ آف سلور اور کوئین استعمال کرتے ہے۔

شمس درمہج حوت

شمس ناک نیرم لاس FERUM PHOS

خون کو شربت بنانے والے مادہ میں آنتن پایا جاتا ہے اور آنتن کا جس قدر حوت ہونی میں ہوتا ہے، اسی قدر جسم کے دیگر حصوں میں نہیں ہوتا۔

ڈاکٹر فوسٹر لائیو ہے کہ خاندان دار ساخت کے لئے اس ناک کی ضرورت ہے۔ اگر عضلات کے تھوڑی سی آنتن کے اعتدالی نروں میں کوئی نقص واقع ہو جائے تو عضلات دھڑو میں دھڑو میں آجاتا ہے۔ اگر دوران غولی کا نایوں کے عضلات دھڑو میں آجاتا ہے تو نایوں کے اندر غولی کیم جاتا ہے جس کی وجہ سے نایوں جھول کر

کپڑا ہوجاتی ہیں یا شربت ہوجاتا ہے کہ ان سے خون میں دھرم پیدا ہو جاتا ہے اور دوران خون میں رکاوٹ آجکتا ہے۔ اس کے علاوہ نایوں کو شہ ہونے میں سورا اخراج خون شربت ہوجاتا ہے۔ اگر ناک کثرت آخو کی کثرت نایوں کی دھڑو میں اسپہال لاتی ہو جاتا ہے



جس کی وجہ سے آفتوں کی حرکت ٹلگ جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تیس کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کسی میں سبب سے تائید کی عقلاتی دیکھاری و تیسلی ہو جائیں یا ان عقائد میں جو تیس لگ کر غریب کم ہائے تو فیرم تاسس اس کی پستی و دایہ کیونکہ اس ناک کی دایہ تیس کی طرف سے آفتوں کے ذرات ہیں اعتدال آ جاتا ہے اور یہ عقلاتی رائیوں کو غریب جڑت ہے۔ لہذا فیرم تاسس کا میدان ہر غریب اجتماع کے لئے ہے جس کا آخر نتیجہ درد اور سوجن، سرخی، پسلی کی تیز حرکات، دوران خون کی قوت و تیز رفتاری، طبعی کہ ہر قسم کے بکار اور دوسری حالت کے شروع میں اس ناک سے ناکہ ہوتا ہے نفٹ لرم اور اس کے ساتھ غریب کے شروع ناکہ کا کم ہونا، بچوں کی کمزوری، غریب کے گھٹ جانے سے سبب بچہ شکست اور مردہ دل ہو جاتا ہے۔ بچہ کے وزن اور قوت میں کمی واقع ہو رہی ہو تو یہ ناک خاص طور پر ناکہ و مند ہوتا ہے۔ فیرم تاسس سے صرف قوت ہی نہیں بڑھتی بلکہ جسم کی بالیدگی اور آفتوں کی حرکت نکال دیتی ہے۔

موت ۱۲، ۱۳، ۱۴ کی سوجن، لرم کا چھو لرم ہو، لرم سے سرخ چلی پڑتا ہو، بچوں کی تکیہ، استسجہ خون کے نتائج ہونے کی وجہ سے ہو، بڈی پر اگر دوسری بڈی پڑ جائے تو بڈی قوت لگی ہو، پھر ڈس کے اعتدال میں یہ ناکہ بہت ناکہ دیتا ہے، جاہ و بکار، اور انفلوئنزا میں مفید ہے۔

غور لگ

۶، ۱۲، ۱۳ کی چار گرہن فی غور لگ اور بچوں کو چار گرہن فی غور لگ دینا چاہیے۔

میں میں اضافہ

لگاتار حرکت سے۔

فر از شاد و قیام چشمر

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقدیم سیار	علم انجوم کے برعکس علم کیلئے کیس میں بھی سیارگان امریکن نوبل کی تصدیق شدہ۔	قیمت	500/- روپے
سہجائے الجفر	آکر مسیحین کا پاک و پاکیزہ علم سمجھنے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔	قیمت	100/- روپے
تزیینہ نذر	جندی حضرات کے لئے علم و فطرت پر ایک آسان اور سہل تصنیف از ایضات قریشی۔	قیمت	50/- روپے
ارواح الجفر	مصنف الحاج سید محمد شمس راہپوری نے شہرہ زہدانی نے تزیینہ نوبل۔	قیمت	50/- روپے
تجلیات نذر	از قلم ہمارے سلطان قادیانی، علم و فطرت سے شوق رکھنے والوں کیلئے ایک جہزی نقد۔	قیمت	100/- روپے
سہجائے التیاف	FACE READING دیکھ کر موم ٹکاس کے لئے علم و فطرت کی ایک سدا بہار تصنیف۔	قیمت	50/- روپے
مہجائے الرمل	تفصیل اور تفسیر کا سہ پہا علم "مسیحی" مائل اور مستقبل بنانے کے راز۔	قیمت	60/- روپے
رموز سوال	روحی و دنیوی تفسیر علم و فطرت کے لئے اطمینان دہندہ کا نقش مرجع۔	قیمت	100/- روپے
سہجائے انجوم	علم انجوم سمجھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان اور سہل تصنیف۔	قیمت	35/- روپے
سہجائے الامداد	علم الامداد 1 2 3 4 5 6 7 8 9 سے جھگڑنا کر کے کے قواعد۔	قیمت	25/- روپے
مہجائے احمیائے	افعال خاندان زہدانی علیہ السلام کا راز اور افعال پنجہ "خوفیہ" نقشہ قرآنی	قیمت	70/- روپے
مہجائے الروایہ	حضرت یوسف علیہ السلام کا درد "طوبیوں کی حقیقت کیا ہے؟" پر مضمون کی ضرورت۔	قیمت	40/- روپے
مہجائے الریاض	شہدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سرسبز راز کیا ہیں؟ از قلم نجم الجفر۔	قیمت	30/- روپے
مہجائے الطراست	المشہور دیکھنا والوں کے لئے "دشت شامی" پر ایک جامع تصنیف۔	قیمت	40/- روپے
آپ کی تاریخ ولادت	آپ کا "مسیحی" مائل اور مستقبل کی کتاب آپ کو سمجھنے سے بے نیاز کر دے گی۔	قیمت	40/- روپے
تفسیرات امجاد	امجاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تفسیر کیسے ممکن ہے؟ از قلم شاہ زہدانی	قیمت	40/- روپے
استکارہ قرآنیہ	عارف علم حضرت اکبر علیہ السلام کی مٹی مٹی مٹی کے لئے قرآنی قواعد۔	قیمت	25/- روپے
ریاض علمیات	حاصل "دوسرے دوست" علمیات کا نقشہ "از قلم علامہ شاہ زہدانی	قیمت	80/- روپے
سایر منتظر زمانہ	معارف کے قدیم و جدید آسان مفہوم کا نقد "از اشفاق حسین لکھنؤ لکھنؤ۔	قیمت	50/- روپے
علمیات سامری	از نجم الجفر	قیمت	40/- روپے
قرآن سائنس اور انجوم	مکرم علم انجوم کے لئے ایک بہترین کتاب۔ جندی حضرت ضرور پڑھیں۔	قیمت	20/- روپے
نار علی نور	سورۃ کاف کا کتب باب امیر المومنین لکھنا کہ حضرت امیر از میں چہ از و از حضرت امیر لکھنا کے لئے	قیمت	50/- روپے
علمیات حد حد	محبت میں بے بہن رہنے والوں کے لئے کامیابی کا نقد "از افکار حسین زہدانی	قیمت	25/- روپے
حروف صوامت	علمیات نقد کر رہیں 1997ء 2050ء کے ساتھ از قلم شاہ زہدانی	قیمت	10/- روپے
کلید ریلز	دش "شائقین دین" دس کے لئے اصول نقد و شائقین علم و فطرت۔	قیمت	25/- روپے
قانون علمیات	صدیوں پرانے عقیدہ کا دور مبرائی سہاگہ قواعد کا مرقع "از محمد رفیق زاہد	قیمت	100/- روپے
مشائخ الغیب	منصور سید صاحب آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی نگاہ ہے۔	قیمت	25/- روپے
فیوض علمیات	پہ افعال علمیات محمد بنو دے نیکی کی جگہ "از قلم سید فیض شاہ بخاری۔	قیمت	60/- روپے
مکرم اسرار	پاک و بد میں کالے چادر اس سے بہتر کتاب سونو نہیں۔	قیمت	40/- روپے
اسرار عجیبہ	ایسے عجیب و غریب افعال جو اس سے پہلے شائع نہیں ہوئے۔	قیمت	80/- روپے
معارف علمی و دینی	شائقین معارف کے لئے تنگدوں پر مبرم معارف "از قلم محمد علی بی۔ اے۔	قیمت	100/- روپے
معارف علمی و دینی	معارف کی دنیا کے لئے ایک اور نقد "از قلم ڈاکٹر منظور عالم مدنی۔	قیمت	80/- روپے

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ہر ماہ یا قاعدہ کی لئے شائع ہوتا ہے سال نامہ
 زنجبانی جسنوری اور السیرونی تقویم بھی ہر سال یا قاعدہ کی لئے شائع ہوتی ہے۔